نام کتاب .... وَصِیُ الْعَزَاءِ

نوحہ جات .... سلسلہ نوحہ جات، جلد چہارم (اشاعت اول)

پروف ریڈنگ .... فدا حسین (راوی روڈ)، حسنین اکبر

ترتیب .... قنبر زیدی

کمپوزنگ .... ٹیک ویژنریز +92 (0) 330 214 1110

طبع .... اول، جولائی 2023ء

تعداد اشاعت .... ایک ہزار

ہدیہ .... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

ناشر .... شیعیان علی ڈاٹ کام

پیشکش .... خانوادہ سید وصی حیدر زیدی

ISBN# 978-969-720-088-8

انتباہ

سلسلہ نوحہ جات کا یہ کتابچہ جاری کرنے کا مقصد صرف اور صرف ترویج عزاداری ہے، لہٰذا کسی قسم کے کاروباری دنیاوی مفاد یا چندہ جمع کرنے کے لئے ہرگز نہیں ہے۔ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ کچھ لوگ ہمارا نام استعمال کر کے مومنین سے چندہ طلب کر رہے ہیں ہم سختی سے ان لوگوں سے اعلان برائت کرتے ہیں۔

ISBN:978-969-720-088-8

اس شمارہ میں تمام نوحہ جات کی سٹوڈیو و لائیو آڈیو ریکارڈنگ شیعیان علی ڈاٹ کام کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں

Info@ShianeAli.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد نبیہ وآلہ وسلم تسلیما

انتساب

امیر المومنین، یعسوب الدین والمسلمین، مبیر الشرک والمشرکین،
قاتل الناکثین والقاسطین والمارقین، مولی المومنین، شبیہ ہارون، حیدر، مرتضی،
نفس الرسول، اخو الرسول، زوج البتول، سیف اللہ المسلول، امیر البررۃ، قاتل الفجرۃ،
قسیم الجنّۃ والنار، صاحب اللواء، سید العرب، کشّاف الکرب، الصدّیق الاکبر، ذوالقرنین،
الہادی، الفاروق، الداعی، الشاہد، باب المدینۃ، والی، وصیّ، قاضی دین رسول اللہؐ،
منجز وعدہ، النبأ العظیم، الصراط المستقیم والانزع البطین، صاحب نادِ علیؑ

ید اللہ، عین اللہ، وجہ اللہ، لسان اللہ

علی ابن ابی طالب علیہ السلام

کے نام

کہ جن کے طفیل ہمارے والدین نے رزق حلال سے پرورش کے ساتھ، شفقت
وتربیت دی، تعلیمات اہل بیت علیہم السلام وتحفظ عزاداری کا درس دیا جو لاشریک ہمارے
لئے کسی خزانے سے کم نہیں

وہ امور جو عزاداری کی روایات میں معصومین علیہم السلام نے انجام دیئے ہیں یا ان کا حکم دیا ہے

۱۔ لباس حزن و کالے کپڑے پہننا۔ (المحاسن، جلد 2 صفحہ ۴۲۰؛ کامل الزیارات، النص، صفحہ ٦٨)
۲۔ تبسم کا ترک کرنا۔ (کامل الزیارات، صفحہ ۱۰۱)
۳۔ ہنسا ترک کرنا۔ (آلامالی للصدوق، صفحہ ۱۲۸)
۴۔ الم و غم و حزن محزون و مغموم رہنا۔ (الامالی للصدوق، صفحہ ۱۳۰)
۵۔ احتراق: دل کا جلنا۔ (کامل الزیارات، صفحہ ۲۳۵، کافی، جلد ۴ ص ۵۸۳)
۶۔ تسلّب: ماتم زدہ اور دکھی لوگوں کی شبیہ بننا اور گریبان اور آستین کے بٹن کھول دینا۔ (وسائل الشیعۃ، ج ۸ ص: ۹۰)
۷۔ دبہ آواز کے ساتھ رونا (المزار الکبیر ص: ۵۰۱)
۸۔ تباکی: رونے کی شکل بنانا (کامل الزیارات ص: ۱۰۵، ثواب الاعمال وعقاب الاعمال ص: ۸۳)
۹۔ عبرۃ، دمعۃ، ذرفۃ: آنسو کا ایک قطرہ بہانا جو مکھی کے پر جتنا ہی ہو۔ (کامل الزیارات ص ۱۰۱)
۱۰۔ آنسوؤں کا گال پر بہنا۔ (مثیر الاحزان ص ۱۴)
۱۱۔ بکاء، رونا ۔ (کامل الزیارات، ص ۱۰۴)
۱۲۔ اِبکاء: کسی اور کو (مصائب اور ذکر سنا کر رلانا۔ (کامل الزیارات ص ۱۰۴)
۱۳۔ انشاد شعر: شعر یا منقبت یا نوحے اور دوھڑے (بند) پڑھنا۔ (کامل الزیارات ص ۱۰۴)
۱۴۔ مرثیہ پڑھنا (کامل الزیارات، ص ۳۲٦؛ بحار الانوار، ج ۴۵ ص ۲۵۷)
۱۵۔ لطمہ چہرے اور گال پر ماتم۔ (تہذیب الاحکام، ج ۸ ص: ۳۲۵، بحار الانوار، ج ۹۸ ص: ۲۴۰)
۱۶۔ ضجہ: بلند آواز سے رونا۔ (المزار الکبیر ص: ۵۷۸)
۱۷۔ عجہ: چیخیں مار کر رونا (المزار الکبیر ص ۵۷۸)
۱۸۔ صرخہ: بہت اونچی آواز میں بے تحاشا رونا۔ (الکافی، ج ۴ ص: ۵۸۳)
۱۹۔ شہقہ: ایسی آواز جو روتے وقت عمیق سانس کھینچنے میں دکھ میں نکلتی ہے (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال ص: ۲۱٦)
۲۰۔ زفرۃ: غم اور دکھ میں رونے کی وجہ سے سانس کا پھولنا۔ (کامل الزیارات، ص ۲۳۴)
۲۱۔ شق الجیب: گریبان چاک کرنا۔ (تہذیب الاحکام، ج ۸ ص: ۳۲۵)

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

 ShianeAli.com

فہرست

صفحہ نمبر:

اِمامِ عَلِی ابنُ اَبِی طَالِب علیہ السلام

مَلِکۂ کَونَین فَاطِمَۃُ الزَّہرَا سَلامُ اللہ عَلَیہَا

اِمَام حَسَن المُجتَبیٰ علیہ السلام

سَیّدُ الشُّهَدَا اِمَامِ حُسَیْن علیہ السلام

سَیِّدُ السَّاجِدِین اِمَامُ سَجَّادُ علیہ السلام

شَہزَادِی زَینَب سَلَامُ اللہ عَلَیہَا

بَابُ الْحَوائِج حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

شہزادہ علی اکبر علیہم السلام

شہزادہ قاسم ابن امام حسن علیہ السلام

شہزادہ علی اصغر، بی بی ام رباب علیہم السلام

شَہزادیِ سَکِینَہ بِنتُ الحُسَین سَلَامُ اللہ عَلَیہَا

شَہزادِی صُغریٰ بِنتُ الحُسَین سَلامُ اللہ عَلَیہَا

شہزادی رُقیّہ بنت علی سلام اللہ علیہا

حضرت مُسلِمْ بِنْ عَقِیل علیہ السلام

اِمَامِ جَعْفَر صَادِق علیہ السلام

اِمَامِ مُوسیٰ کَاظِم علیہ السلام

اِمَامِ عَلِی رَضَا علیہ السلام

فہرست نوحہ جات

چاند نکلا ہے محرم کا

چاند نکلا ہے محرم کا تو تنہا صغریٰؑ
دیکھ کر روتی ہے بیمار سرِ راہ صغریٰؑ

جب نکلتا ہے محرم میں تو سب روتے ہیں
ایک بیمار نظر آتی ہے تنہا صغریٰؑ

تیرے چڑھنے سے اجڑ جائے گا گھر زہراؑ کا
آج چھپ جا تجھے کہتی ہے یہ دکھیا صغریٰؑ

شام ڈھلتی ہے تو آجاتے ہیں پنچھی گھر کو
دیتی ویران گھروں سے ہے یہ صدا صغریٰؑ

جس طرح بچھڑی ہوں میں اور نہ بچھڑے کوئی
کرتی ناناؐ سے ہے رو رو کے یہ شکوہ صغریٰؑ

پوچھتا ہے کوئی صغریٰؑ سے رو دیتی ہے
کیوں نہ آیا تیرا اکبرؑ ذرا بتلا صغریٰؑ

دل میں ہے اِک تمنا کہ ملے اکبرؑ سے
رات دن کرتی ہے روضے پہ یہ دعا صغریٰؑ

ہ ملا بابا نہ بھیا کبھی سردارؔ جیسے
سہ گئی کس طرح ہر غم کی انتہا صغریٰؑ

شاعر و سوز: سردارؔ یوسف

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فصلِ عزا

عرشِ معلی کربلا ہے

ہر ماتمی کے دل کی صدا ہے عرشِ معلی کربلا ہے
اترے ہیں پارے جس پر بہتر ایسا صحیفہ کربلا کربلا ہے
دسویں کو اجڑی آلِ پیمبرؐ شہہؑ کا تھا لاشہ تپتی زمیں پر
عابدؑ نہ بھولے لیکن وہ منظر بازار میں تھی زینبؑ کھلے سر

عابدؑ کے لب پر ہے شام و کوفہ زینبؑ کا نوحہ کربلا کربلا ہے
گزری جہاں سے شہہؑ کی سواری، بنتِ علیؑ کی نوری عماری
اس رن میں اب تک ماتم ہے جاری، کرتی ہے زہراؑ یہ آہ و زاری
نبیوںؑ نے جس پر سجدہ کیا ہے، واحد وہ رستہ کربلا کربلا ہے

سر دے کے جس نے حق کو بچایا، اپنا بھرا گھر رن میں لٹایا
اکبرؑ کا لاشہ رن سے اُٹھایا، اصغرؑ نے جس کے پانی نہ پایا
ہر ذرہ جس کا خاکِ شفاء ہے، تنہا وہ یکتا کربلا کربلا ہے
تپتی زمیں پر لاشے پڑے ہیں، شبیرؑ تنہا رن میں کھڑے ہیں

سر انبیاءؑ کے خم ہو گئے ہیں، رو کر حسینؑ سے یہ پوچھتے ہیں
کیا نام آخر ہے اس زمیں کا، شبیرؑ بولے کربلا کربلا ہے
باقی ہے اب تک شبیرؑ کا غم، اونچا رہے گا غازیؑ کا پرچم
زہراؑ کے دل کا آنسو ہے مرہم، مظلوم تیرا برپا ہے ماتم

لب پر محبؔ کے بس یہ صدا ہے، صدیوں سے زندہ کربلا کربلا ہے
ہر ماتمی کے دل کی صدا ہے عرشِ معلی کربلا ہے

شاعر: محبؔ فاضلی سوز: نزاکت علی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

فصل عزا

عزادارو ہمیشہ پُرسیاں وچ

عزادارو ہمیشہ پُرسیاں وچ اے دعا ہو وے
جوانی چڑھ کے کوئی بچھڑا نہ ماں پیو توں جدا ہو وے
لگی برچھی علی اکبرؑ دے سوہنے پاک سینے وچ
چُبھن محسوس کردی رئی دکھی صغریٰؑ مدینے وچ

کسے وی بھین دا انج نہ قتل شالا بھرا ہو وے
جوانی چڑھدے پتراں نوں ہے تک تک جیوندیاں ماواں
پتر جے اولے ہو جاون تے مل کے بیندیاں راہواں
نہ ماں دے سامنے اکبرؑ دے وانگوں کوئی ذبح ہو وے

دعا منگو سلامت رہن ہر مستور دے پردے
نہ اُترن قتل گاہواں وچ کسے مجبور دے پردے
کوئی نہ فاطمہؑ جائیاں دے وانگوں بے ردا ہو وے
ہے تیرا سال دا قاسمؑ ہزاراں ٹکڑے ہوئے نیں

بھتیجے دے ہر اک ٹکڑے تے بوہ شبیرؑ روئے نیں
کسے بنڑے دا انج سہرا نہ مقتل وچ پیا ہو وے
ہے کلّا لال زہراؑ دا جواں اکبرؑ دے لاشے تے
نہ بچھڑے کول زینبؑ دے نہ غازیؑ ویر پاسے تے

جیویں ہویا اے چن زہراؑ نہ کوئی بے آسرا ہو وے
یقینا عزادارو اودی توقیرؔ بن جاندی
یقینا قبر دی منزل بڑی آسان ہو جاندی
کفن دے وچ رکھی جیندے وی خاک کربلا ہو وے

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحید الحسن کمالوی

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

فصل عزا

کربل کے واقعے کی کوئی بات لکھ رہا ہوں

کربل کے واقعے کی کوئی بات لکھ رہا ہوں
زینبؑ کے اجڑنے کے حالات لکھ رہا ہوں

امت نے ہے سکینہؑ کو شام تک ستایا
روئی نہ پھر کبھی وہ کچھ ایسے چپ کرایا

مر کر نہ کھلے اسکے میں ہاتھ لکھ رہا ہوں
بارہ گلے تھے باندھے بس ایک ہی رسن میں

بعدِ عصر جو لوٹی امت شکی نے بن میں
قاسمؑ کی وہ میں اجڑی بارات لکھ رہا ہوں

غربت کا نعرہ جس دم شبیرؑ نے لگایا
جھولے سے خود کو اس دم معصوم نے گرایا

اصغرؑ کے غازی والے جذبات لکھ رہا ہوں
عاشور تو ہوئی تھی اکبرؑ تیری اذاں سے

شام غریباں آئی زینبؑ تیری ردا سے
یہ غم میں جس کو روکر دن رات لکھ رہا ہوں

کرتا حسنؑ سواری جو دوشِ مصطفی پر
جس کو حسینؑ و منی کہتے رسولؐ اکثر

کربل کے واقعے کی کوئی بات لکھ رہا ہوں
تیروں کے سائے میں اب وہ ذات لکھ رہا ہوں

شاعر: حسنؑ رضا سوز: اکبر عباس، کڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

اسیرانِ حرم علیہما السلام

بے پردہ حرم شام کے بازار میں لانا

بے پردہ حرم شام کے بازار میں لانا
سجادؑ تیرے درد کو کیا جانے زمانہ
اے رہ گزرِ شام کہیں دیکھا ہو تو نے
بے یار و مددگار محمدؐ کا گھرانہ

سجادؑ کی غربت میں وہ ڈوبا ہوا منظر
مظلوم کا زنداں میں سکینہؑ کا اُٹھانا
وہ احمدؐ مرسل کا گھرانہ سرِ محفل
عابدؑ کو اشارے سے ستمگر کا بلانا

مارے گئے غربت میں سکینہؑ کو طمانچے
اچھا نہیں ہوتا ہے یتیموں کا ستانا
روضے پہ دعا کرتی ہے روتے ہوئے صغریٰؑ
جلدی سے میرے بھائی کو لے آیئے نانا

ہے پاؤں میں بیڑی تو گلاں طوقِ گراں میں
کس دین میں ہے بیمار کو یوں کھینچ کے لانا
بازاروں سے نکلا تو لہو روئے گا برسوں
کہدے علی عابدؑ سے کوئی شام نہ جانا

وہ آلِ پیمبر پہ برستے ہوئے پتھر
منہ زینبؑ و کلثومؑ کا بالوں سے چھپانا
چھپتی رہی شہزادیاں سجادؑ کے پیچھے
وہ شام کا دربار تماشائی زمانہ

ممکن نہ تھا ہوتا جو علمدار جہاں میں
عباسؑ کی ہمشیر کا دربار میں آنا
سوئی ہے ابھی باپ کا سر گود میں لے کر
اے شمر لعیں دل نہ سکینہؑ کا دکھانا

یوسفؔ علی اکبرؑ کہیں مل جائے تو کہنا
روٹھی ہوئی صغریٰؑ کو ذرا آ کے منانا

شاعر: یوسف سلمان شمسی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت اسیرانِ حرم علیہم السلام

الٰہی خیر ہووے شام دے بازاراں وچ بتول زادیاں سر ننگے آ گئیاں

الٰہی خیر ہووے شام دے بازاراں وچ بتولؑ زادیاں سر ننگے آ گئیاں
جناں دے سر تے ہووے چھاں اٹھاراں ویراں دی کی وقت آ گیا ریاں وہ پا گئیاں

علیؑ توں لینڑا اے جس جس نے بدلہ آ جاوٗ
بازاراں کوفہ دے وچ جس گھڑی اعلان ہویا
او ہوئی پتھراں دی بارش کہ فی امان اللہ
تے زخمی پھپھیاں نوں عابد توں نہ پہچان ہویا

دھیاں علیؑ دیاں زخماں چہ چور ہو ہو کے
سب اپنے باپ دے بدلے چکا گئیاں
فضہ دی کنڈ دے پیچھے منہ لکا کے روندی اے
ہزاراں لوکاں دے مجمع چہ عونؑ دی امڑی

ٹری مدینے توں اے نال اپنے ویرن دے
تے گود ایس نماڑی دی کربلا اجڑی
کدی نہ اترے جیڑا فاطمہؑ دیاں جائیاں
نبیؐ دے دین نوں او رنگ لا گئیاں

اگر نہ دیندیاں پردے علیؑ دیاں دھیاں
تے دین شام توں پہلے ہی مر گیا ہوندا
جیویں بتولؑ دے گلشن نوں لٹیا لوکاں نے
قرآن پاک وی ایویں وکھر گیا ہوندا

نبیؐ دے دین دی بیڑی کدوں دی ڈب جاندی
اے بیڑی دین دی کنڈے تے لا گئیاں
میں نال بھینڑا دے دربار وچ کھلوتی آں
کراندی ویر دا چہلم جے کربلا ہوندی

کفن خرید کے ویرن میں نئیں پوا سکدی
میں کج دی لاش میرے سر تے جے ردا ہوندی
نبیؐ دی اکھیاں دا اختر پیا اے ریتاں تے
رضاواں رب دیاں کی دن وکھا گئیاں

شاعر: اختر حسین اختر ماتمی ونوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل حرم علیہم السلام

ڈوبی ہوئی لہو میں پیاسوں کی داستاں ہے

ڈوبی ہوئی لہو میں پیاسوں کی داستاں ہے
دشمن ہوئے مسلماں بے درد آسماں ہے

اصغرؑ کی بے بسی پر پتھرا گئی فضائیں
خوں رو رہا ہے پیکاں سہمی ہوئی کماں ہے

شاید تڑپ تڑپ کر اصغرؑ نے جان دیدی
پتھرا گئی ہیں آنکھیں نکلی ہوئی زباں ہے

بانوؑ سنبھال لینا اکبرؑ کی لاش جا کر
شبیرؑ ہیں اکیلے میت بڑی جواں ہے

اکبرؑ کا حال جا کر اے نامہ بر نہ کہنا
دم توڑ دے گی صغریٰ بیمار نا تواں ہے

شمر لعیں چلائی شمشیر کس گلے پر
زہراؑ کے دل میں ظالم خنجر تیرا رواں ہے

تابوت جس کی ماں کا اغیار نے نہ دیکھا
بے پردہ و بے ردا وہ لاشوں کے درمیاں ہے

جکڑی ہوئی رسن میں بنتِ رسولؐ نکلی
محمل نہیں میسر بیمار ساربان ہے

شاعر: یوسف سلمان شمسی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل حرم علیہم السلام

نبیؐ کی آل پر غربت میں

نبیؐ کی آل پر غربت میں یہ کیسا مقام آیا
کھلے سر زینبؑ و کلثومؑ کو لے کر امام آیا
خدایا آخر اس بیمار صغریٰ کی خطا کیا ہے
نہ بابا دیکھنے آئے نہ اکبرؑ کا پیام آیا

خدا معلوم کیا عباسؑ پر گزری ترائی میں
بندھے ہاتھوں سے دریا پر جو زینبؑ کا سلام آیا
جو گزری مقتلِ شہدا سے پابندِ رسن زینبؑ
زمین کربلا سے جانے کس کس کا سلام آیا

طمانچے کھا کے دریا کی طرف دیکھا سکینہؑ نے
نہیں معصوم کے ہونٹوں پر پھر بابا کا نام آیا
برہنہ سر علیؑ کی بیٹیاں تھیں ساتھ عابدؑ کے
لہو رونے لگا جب سامنے بازارِ شام آیا

کسی نے بھی علی عابدؑ کا مرجانا نہیں دیکھا
نبیؐ کا قافلہ جب بر سرِ دربارِ عام آیا
دَر و دیوار سے تھرا کے سر غازیؑ کا ٹکرایا
لبِ ظالم پہ جب دربار میں زینبؑ کا نام آیا

ہے خاموشی سکینہؑ کے لبوں پر مر گئی شاید
تو اب زندان کس سے شمر لینے انتقام آیا
رسن بستہ سکینہؑ شام تک آئی تو تھی یوسفؔ
رہائی پانے والوں میں کہیں اُس کا نہ نام آیا

شاعر: یوسف سلمان شمسی　سوز: محمد بشیر　نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ اہل بیت علیہم السلام

آسرے مُک گئے

آسرے مُک گئے فاطمہؑ جائیاں دے با وفاؑ تیرے باجوں
توں لتھیا زین توں لُٹ خیمیاں چہ پے گئی اسی ہوئیاں بے رِدا تیرے باجوں

توں بانواں کٹا کے کربل دی خاک تے جد سم گیا غازیؑ
فیر اِنّما دیاں سب آیتاں نوں آ کے گیا شمر ریاں پا تیرے باجوں

تیرے علم لئی نیزے تے چڑھ گئیاں سب چادراں مل کے
توں علماں والیا اُٹھ ویکھ کربلا وچ ہر بھین دی وفا تیرے باجوں

تیری لاش تے سانوں رون شمر نے اج روکیا ویرن
کے سر وچہ زخم تے منہ خون نال بچ گئے دیتی رون دی سزا تیرے باجوں

تیر اکھیاں چوں کیویں کڈنے سی ویرنا آن کے زینبؑ نیں
ایہہ بیٹھ تے ظالماں نے قید کر لئے سن کھولئی سی ہر کساؑ تیرے باجوں

مان سارے تے ڈُل گئے پانی دے نال اج تسیاں بھیناں دے
توں دس ہن ویرنا کنج اُجڑیاں ہو جاون تیری مشک توں جُدا تیرے باجوں

دَرِ نجف جتئے اتھرو چم کے ثمر کنیا بھین نیں غازیؑ نوں
توں دشت نینوا وچ رہ گئیوں این ویرن میرا کُج وی ناں ریا تیرے باجوں

کلام: ثمر عباس سوز: شانی شاہ نوحہ خواں: ماتمی سنگت الحسن، خان تصدق لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل حرم علیہم السلام

بھیناں منگدیاں خیراں اپنے ویر دیاں

بھیناں منگدیاں خیراں اپنے ویر دیاں
میں کس دی خیر مناواں میرا ویر نہ کوئی

کوئی نہ جانے ساراں میں دلگیر دیاں
میں دکھیاں کس در جاواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

آکھے سکینہؑ اصغرؑ آجا بھین نوں گل دا زخم وکھا جا
تیرا خالی جھولا جھلاواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

رات نوں ودھ گئی آہ و زاری بیبیاں روون وارو واری
میں سب نوں پئی پرچاواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

کون میری امداد نوں آوے چادر واپس کون دواوے
سر ننگے میں کرلاواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

میرا ویر عباسؑ نہ مردا رہ جاندا دکھیادا پردہ
منہ والاں نال لکاواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

صغریٰؑ آکھے امڑی جایا بھین بیمار نوں لین نہ آیا
میں تھک گئی تکدی راہواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

اثر ایہہ رب دی بے پروائی قیدی ہوئی زہراؑ جائی
امت نے بنھیاں باہواں ہائے میرا ویر نہ کوئی

شاعر: اثر ترابی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ اہل بیت حرم علیہا السلام

اللہ جانیں کدوں مڑ کے آؤنے

اللہ جانیں کدوں مُڑ کے آؤنے زہراؑ جائیاں شام چلیاں لوکوں
ویر دی لاش اُتوں کھا کے جھڑکیاں اٹھیاں بھینا عباسؑ دیاں
روون کھلیاں لوکوں

زہراؑ بازاراں دے وچ رو رو آکھے شامیاں نوں
بارشاں پتھراں دیاں ظالموں روک لوؤں اے نبی زادیاں نے
نازاں پلیاں لوکوں

رو وے باقر دا بابا چیتے کر کر غازیؑ نوں
انکھیاں بیمار دیا خون روون لگیاں آیا جد شام دیاں
تنگ گلیاں لوکوں

خبریں کی منظر ہووے زینبؑ رہیاں جد پائیاں
نال قاسمؑ وی نئیں نائیوں اکبرؑ بچیا کیویں مستوراں گئیاں
شام کلیاں لوکوں

کج کے منہ والاں دے وچ درد سنائیاں روندیاں نے
کھڑی نا محرماں وچ دیوے خطبے زینبؑ اک اک موڑاں تے
شام کلیاں لوکوں

عابدؑ جدوں شمر نے کوڑے کھا کھا غش کر جاندا سی
ویر بیمار کو لے آ سکینہؑ بیندی زخمی پیراں دیاں
چومے تلیاں لوکوں

رو رو پُوچھدا اے اختر چوٹیاں والاں والیاں نوں
باپ دے سینے تے سوَن کی عادی نے سختیاں صبراں دیاں
کیویں جھلیاں لوکوں

کلام وسوز: اختر حسین اختر نوحہ خواں: راوی روڈ لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت حرم علیہا السلام

مارے گئے شبیرؑ فضا میں یہ صدا ہے

مارے گئے شبیرؑ فضا میں یہ صدا ہے
زینبؑ تیرا پردیس میں کوئی نہ رہا ہے

ماں کہتی تھی میں آ کے منا لو تمہیں اصغرؑ
اک بار پکارو میرا دل ڈوب رہا ہے

افسوس کہ یہ قاتل اکبرؑ نے نہ جانا
نیزا تو محمدؐ کے کلیجے پہ لگا ہے

ہمشیر سے ملنے کو بہت تڑپا ہے اکبرؑ
اٹکی ہوئی سانسوں میں بھی صغریٰ کی صدا ہے

فضہ نے سوئے نہر یہ غازیؑ کو صدا دی
عباسؑ اُٹھو خطرے میں زینبؑ کی ردا ہے

کل پہرے پہ عباسؑ تھے اور آج ہے زینبؑ
اے شامِ غریباں یہ عجب طرزِ جفا ہے

کون آ کے سکینہؑ کو تماچوں سے بچائے
بھائی علی اکبرؑ ہے نہ عباسؑ چچا ہے

اسلام بچانے کو اثر دشتِ ستم میں
عاشور کے دن خون بہتر کا بہا ہے

شاعر: اثرترابی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت حرم علیہما السلام

ہائے اے لٹیاں وچ کربل دے

ہائے ہائے اے لٹیاں وچ کربل دے تیریاں پردے داراں
رو آکھیاں زینبؑ روضے تے میں رولیاں وچ بازاراں

رات پئی تے دل گھبرایا میں دریا ول آکھ سنایا
عباسؑ بھرا آ ویکھ تے سہی میں بن گئی آں پہرے داراں

میرے سرتوں چادر لے گئے میں فریاداں کردی رہ گئی
تطہیر دی وارث بے پردہ ہائے کوئی نہ جانے ساراں

ظلم اے شکل نبی تے ہویا دل برچھی دے وچ پرویا
آکھے وعدہ مینوں معاف کریں میں صغریٰ سخت لاچار آں

پتر بھتیجے ویر پیارے وارو واری مر گئے سارے
شبیرؑ دا دردی کوئی نہیں ہائے دشمن لوک ہزاراں

ریت اُتے زہراؑ دا چن سی ٹکڑے ٹکڑے سارا بدن سی
دل پاک رسولؐ دا چیر دتا ہائے تیراں تے تلواراں

ویکھ اثرؔ کیوں سبطِ نبی نوں چٹھیاں لکھ لکھ ابن علیؑ نوں
کیوں کوفیاں ماریاں سیدنوں کیوں رُل گئیاں پردے داراں

شاعر: اثر ترابی سوز: لالہ نثار علی قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

اسیرانِ حرم علیہم السلام

سر نیزیاں تے کجھ قیدی نے

سر نیزیاں تے کجھ قیدی نے او قافلہ یا ربّ کدھر گیا
او راواں اج تک روندیاں نے جتھوں چن زہراؑ دا گزر گیا

نہ چدراں نہ سر تے سایہ قافلہ اِک دربار چہ آیا
پاک شریف گھرانے نوں ماحول شرابی ٹکر گیا

کوفے دی جاگیر دی مالک بن چادر تطہیر دی وارث
میں اُجڑی جس ویر دی خاطر او ویر وی میتوں وچھڑ گیا

موڑاں اُتے خلقت عام اے عابدؑ پُچھدا ایہو شام اے
کُج بُرقعے کُج چادراں قیدی لنگدا شام چہ اَپڑ گیا

اُجڑے گھر دی خاک اُڑا کے زینبؑ روندی ویر گھا کے
وسدا گھر ماں زہراؑ دا اُٹھ پہر چہ کیویں اُجڑ گیا

قبر اچ تیر زخم ویرن کے ظالم آ گئے نیزے پھڑ کے
کڈ کے لاش نیزے تے چاڑی اصغرؑ دا پھٹ ہائے جگر گیا

او راواں اج تک روندیاں نے جتھوں چن زہراؑ دا گزر گیا
پھپیاں دے سنگ رل کے قیدی شام دی جھل ہاں پتھر گیا

شاعروسوز: اُستاد حیدری نوحہ خواں: چکوال پارٹی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت حرم علیہا السلام

بیٹھے نے بال پیاسے

بیٹھے نے بال پیاسے پانی دی آس لا کے
بھیناں کرن دعاواں ہائے دریا تے خیر ہووے غازیؑ نئی مڑیا جا کے

شبیرؑ کپیا بازو چا کے تیرے اے لایا
مینوں کج نئی ڈسدا غازیؑ کس جاء تے ڈیرا لایا
بھیناں تینوں اُڈیکن ہائے وچ خیمیاں دے رو رو جنڑیاں توں زخم کھا کے

نکلے جیویں جنازہ خیمے چوں بیبیاں نے
اکبرؑ نوں ودھیا کیتا تکیا اے انبیاءؑ نے
پھوپھیاں تے بھیناں گلیاں ہائے ہم شکل مصطفیٰؐ نوں تحت الھنک ولا کے

میرا لال بچ نئی سکدا پانی جے نہ پلایا
اصغرؑ نوں لے کے سیدؑ مقتل دے پاسے آیا
فوجِ یزید سمجھی ہائے شبیرؑ صلح کیتے قرآن آیا چا کے

مقتل دے پاسے اصغرؑ چلیا اے پین پانی
جنگ کر کے تو بھلا دئی اکبرؑ دی نوجوانی
اصغرؑ نوں جاندی واری ہائے ماں پا ڑھتا پڑھائیاں سینے دے نال لا کے

چاچے نوں آ سکینہؑ ہائے مشک جد پھڑائی
کربل دی خاک بھیناں سب دے سراں چہ پائی
غازیؑ نوں ٹردا تک کے ہائے سیدانیاں نے برقعے رکھ لے سراں توں لا کے

جیدے دل چہ درد ہوسی زہراؑ دے چن حسنؑ دا
اخترؔ جو ماتمی اے شبیرؑ بے وطن دا
اُس دے لئی دعاواں ہائے اجڑی بتولؑ رو رو کردی اے ہتھ اٹھا کے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

﴿اسیران حرم علیہم السلام﴾

شام دے مسافراں تے شام اُوکھی آ گئی

شام دے مسافراں تے شام اُوکھی آ گئی
سنگ بھیناں تے بھر جائیاں دے ہائے باج ردا
چادراں لوکاں تو منگدی ثانیٔ زہراؑ گئی

رب جانے کنج برداشت کیتا اے سانگ تے علماں والے نے
ہتھ رسیاں وچ پابند تے پارش پتھراں دی
شام دی مہمان بن کے شرم دی ملکہ گئی

مسلاہندی والیاں پتراں دی ہائے لاش کو چانڑاں سوکھا نئی
جدوں ٹریا کنڈ تے چا کے سیدؑ اکبرؑ نوں
چند قدماں دے سفر وچ ہائے ضعیفی چھا گئی

دکھ اُجڑئیاں ہوئیاں دھیاں دے ہوندے نے دھیاں والیاں نوں
سجادؑ لہو نہ روندا تے فیر کی کردا
سجری مہندی سی ہتھاں تے شام جد کبرہؑ گئی

جدوں شمر گزاریاں زینبؑ نوں شبیرؑ دی مقتل گاہ کولوں
فضہؑ نے ڈسیا پتھراں ہیٹھ ہے ویر تیرا
حوصلے دے نال تکدی ویر دا لاشہ گئی

کیڑا ویندا اے شام کوں راہ ویرن زینب کوں آپ ڈسا ویرن
جنے ویکھیاں نئی نانے دے شہر دیاں گلیاں
بے کفن ویرن توں پچھدی شام دا رستہ گئی

ساڈے آخری ہین سلام ویرن زینبؑ جانے تے شام ویرن
تیری نسل کوں نال حفاظت وطن پہنچاواں گی
اپنے بچھڑے تیرے اکبرؑ دا میں دے صدقہ گئی

صدقہ شبیرؑ دے صدقیاں دا اخترؔ تے کرم کما غازیؑ
تینوں واسطہ پیاسے بالاں تے مستوراں دا
دور کردے جو غماں دی ہے اُداسی چھا گئی

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ اہل بیت علیہم السلام

کلّیاں شہزادیاں آئیاں

کلّیاں شہزادیاں آئیاں شام بازار باج رداواں دے
انج مسلماناں لٹ پائی نہ پتر بچے نہ بھائی
ٹر پئیاں نال بیمار باج رداواں دے

دھیاں علیؑ دیاں ہتھ پا کے رسیاں پند کر کے دور دا
آئیاں بازار چہ چل کے کئی ظلم امت دے جھل کے
آ کھڑیاں وچ دربار باج رداواں دے

ویرن دی لاش تے بھیڑاں کھلوگئیاں اے کہہ کے رو پئیاں
اسی ویرن بہوں مجبور آں لٹیاں پٹیاں
مستوراں ہوئیاں شام ولے تیار باج رداواں دے

لوکو حیا کرو نہ بے ردا کرو آلِ رسولؐ نوں
دتے برقعے آن عیسائیاں جدوں ویکھیاں زہراؑ جائیاں
ہائے مجمعے دے وچکار باج رداواں دے

عرشاں توں آن کے جناں دے نوریاں جھولے جھلائے نے
اج اونٹ نے باج پلانڑے کلثومؑ زینب
رب جانے کنج ہوگئیاں اسوار باج رداواں دے

اخترؔ بتولؑ دا جدوں گھر سی جل رہیا زینبؑ رو آکھیا
سجادؑ ڈسا کی کریئے ایس اگ وچ سڑ کے
مر ییئے یا آیئے خیمیوں بار باج رداواں دے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ اہل بیت علیہم السلام

الٰہی خیر ہووے

الٰہی خیر ہووے شام دے بازاراں وچ بتولؑ زادیاں سر ننگے آ گئیاں
جناں دے سر تے ہووے چھاں اٹھاراں ویراں دی کی وقت آگیا رسیاں وہ پا گئیاں

علیؑ توں لینا اے جس جس نے بدلہ آجاؤ بازاراں کوفہ دے وچ جس گھڑی اعلان ہویا
او ہوئی پتھراں دی بارش کہ فی امان اللہ تے زخمی پچھیاں نوں عابدؑ توں نہ پہچان ہویا
دھیاں علیؑ دیاں زخماں چہ چور ہو ہو کے سب اپنے باپ دے بدلے چکا گئیاں

فضہؑ دی کنڈ دے پیچھے منہ لکا کے روندی اے ہزاراں لوکاں دے مجمع چہ عون دی امڑی
ٹری مدینے توں اے نال اپنے ویرن دے تے گود ایس نماڑی دی کربلا اجڑی
کدی نہ اترے جیڑا فاطمہؑ دیاں جائیاں نبیؐ دے دین نوں او رنگ لا گئیاں

اگر نہ دیندیاں پردے علیؑ دیاں دھیاں تے دین شام توں پہلے ہی مر گیا ہوندا
جیویں بتولؑ دے گلشن نوں لٹیا لوکاں نے قرآن پاک وی ایویں وکھر گیا ہوندا
نبیؐ دے دین دی بیڑی کدوں دی ڈب جاندی اے بیڑی دین دی کنڈے تے لا گئیاں

میں نال بھیناں دے دربار وچ کھلوتی آں کرانگی ویر دا چہلم جے کربلا ہوندی
کفن خرید کے ویرن میں نئی پوا سکدی میں کج دی لاش میرے سر تے جے ردا ہوندی
نبیؐ دی اکھیاں دا اخترؔ پیا اے ریتاں تے رضاواں رب دیاں کی دن وکھا گئیاں

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

نوحہ اہل بیت علیہم السلام

کلمہ گو یہ تو بتا ہم تیری کیا بات کریں

کلمہ گو یہ تو بتا ہم تیری کیا بات کریں
تو نے جو آلِ محمدؐ پہ ستم ڈھائے ہیں

کر دیا قتل بلا کے گھر مسلمان تو نے
آلِ احمدؐ کے فرد خون میں نہلائے ہیں

پانی مانگا تھا لگا تیر گلے اصغرؑ پہ
بوند پانی کے عیوض تیروں کے جام آئے ہیں

پوچھا سجادؑ سے زینبؑ نے یہ چلتے چلتے
شام ہے دور ابھی کتنی ہم کہاں آئے ہیں

بوسہ لیتے تھے محمدؐ جس گلے کا لوگو
اس پہ شبیرؑ نے امت سے زخم کھائے ہیں

ہم سے کہتے ہو کہ شبیرؑ کا ماتم نہ کرو
ہم تو غمخوار ہیں رونے کیلئے آئے ہیں

لٹ گئی کرب و بلا میں فاطمہؑ کی بیٹی
اس کے بھائیوں کے جو سر نیزوں پہ اٹھوائے ہیں

چھن گئی چادرِ زینبؑ رہے عباسؑ نہ جب
ہائے بیمار کو زنجیر بھی پہنائے ہیں

شام میں پہنچی جو زینبؑ، یہ دیا امت نے
ثانیٔ زہراؑ پہ مینہ پتھروں کے برسائے ہیں

کیسے منظورؔ لکھے کرب و بلا کا منظر
تیغ و تلواروں نے مولاؑ پہ کیسے سائے ہیں

شاعر: منظور حسین، راوی روڈ، لاہور   نوحہ خواں وسوز: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ حرم

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وینڑ پاندیاں
ویرنا جے رہیاں نہ پاندیاں تیری تُربت بناندیاں

ہائے ویر شامی آ کے میرے گھرنوں جلاندے نے
نانے دے کلمہ گو پے سر ننگے ٹراندے نے
پتھراں دیاں بارشاں چہ بھیناں تیرا عابدؑ بچاندیاں

تیرے آسرے تے غازیؑ پردیس میں وسایا
واجا وی ماریاں میں رو رو کے میں بلایا
سوگیا دریا دے کنڈے جاکے تینوں کیویں اُٹھاندیاں

جدوں پچھیاں ستم گاراں کیڑی علیؑ دی دھی اے
رت پاک مہاری دی انکھیاں چوں ڈُھل پئی اے
ماں فضہ توڑ سافضہ دی کنڈ دے اولے رہیاں اتھرو وگاندیاں

تفضیر انما دی وارث کساء دی ہاں میں
باغی نہ آکھو لوکو دھی مصطفیٰؐ دی ہاں میں
اجڑیاں ہر موڑ تے رو رو کے رہیاں خطبے سناندیاں

دربار والی پیشی زینبؑ نوں مار گئی اے
نانے دے دین توں ہائے جیڑی بچڑے وار گئی اے
بے خطا نامحرماں دے کولوں رہیاں جھڑکاں نے کھاندیاں

چن پیر دا ملنگ اے نوکر تیرے بھرا دا
اصغر نے عزت پائی صدقہ تیری ردا دا
ہر ویلے بی بیؑ دیاں دعاواں عرشاں توں آندیاں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

شاعروسوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ حرم علیہما السلام

غازیؑ اُٹھ ویکھ کے تیریاں بھیناں اُجڑ گئیاں ویرا

غازیؑ اُٹھ ویکھ کے تیریاں بھیناں اُجڑ گئیاں ویرا
تیرے بعدوں قید نا ہو گئیاں ساڈے سڑ گئے نے خیمے اج مک گئے مان بھرا

میں تے بلایا تینوں چادر دے لہن ویلے پر
اُس ویلے وین پاوندی رئی ہائے غازیؑ غازیؑ کہہ کے عرشاں توں ماں زہراؑ

کلثومؑ نے جدوں دا تیری موت بارے سنیا اے
اُو اُجڑی ویئڑ اے رو کرے میں بے اولاد ہو گئی اج مر گیا پُتر میرا

کی حال میں سناواں تیری لاڈلی سکینہؑ دا
رو رو کے ناں تیرا لیندی اے جدوں ویکھدی اے چہرا بابے دے قاتل دا

اصغرؑ دے سِر نوں تک کے ایہو کہندا اے فضلؑ تیرا
جے بچیاں ہون نہ رسیاں میں ویکھا کیویں بچدا اے قاتل تیرے اصغرؑ دا

ثقلینؔ معجزہ اے اج غازیؑ دے علم کولوں
سب دنیا چادراں لیندی اے بھیناں دے واسطے پئی اک زینبؑ دا صدقہ

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ حرم علیہما السلام

بہنا پردیسناں دے غازیؑ تیرے باجوں

بہنا پردیسناں دے غازیؑ تیرے باجوں پردے کون بچا وے
سر مٹیاں ہتھ رسیاں ویر دی لاش تے آکے زینبؑ وین یہ پا وے

کوئی چادر نئی ملنی ویرن کفن دی خاطر
میں واری تک غازیؑ روندا اے خون مہاری سن کے شمر دے دعوے

توں مینوں اج تائیں زینبؑ بھین نئی صدیا
تک ویلا کی آیا اک شامی مینوں زینبؑ آکھ بلا وے

ویکھ ذرا کنج کنج دا سانوں شمر ستاوے
مقتل توں خیمے تائیں پانی روڑ دا آوے بالاں نوں ترسا وے

بعد تیرے بالاں نے کیتا فیصلہ غازیؑ
اساں پانی نئی منگنا بھاویں پیاس توں ساڈی جان نکل وی جاوے

مشک تیری لٹ دے وچ لے کے نال شامی
نیزے تے چک چک کے شمر سکینہؑ نوں دورو مشک وکھا وے

زینبؑ تے چپ کر گئی اکبرؑ آئی رقیہؑ
رو پچھدی دس ویرن زینبؑ قیدن بن کے شام دے راہ ٹر جاوے

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ حرم علیہا السلام

شام دے سفراں نوں

شام دے سفراں نوں ٹرپئیاں نے باج رداواں
اجڑیاں غازی دے سر توں پوچھدیاں نے راواں
زینبؑ اے آخدی سی نہ منگا میں رداواں

مانواں نے مجبور ہوئیاں ریاں توں
رہ گئے صحرا وچ لاشے چک نہ سکیاں مانواں
ہر بی بی نوں چھپا کے بانواں چہ بیٹھ رئی اے

گلیاں چوں بس قافلہ ٹردا جاوے
روک گیا جے قافلہ کِدرے روک نہ جاون ساہواں
زینبؑ دی نوحہ خوانی ثقلینؔ پہلی واری

زینبؑ اے آخدی سی نہ منگا میں رداواں
شام وچوں چپ کر کے میں لنگ جاواں

گلیاں چوں بس قافلہ ٹردا جاوے
روک گیا جے قافلہ کِدرے روک نہ جاون ساہواں

شام وچوں چپ کر کے میں لنگ جاواں
چھریاں تے ہتھ رکھ لئیے کھول دو جے باواں
سفراں چہ مر گئے نے کئی بال سختیاں توں

زینبؑ یہ پتھراں وچ سوچ دی رئی اے
اپنا دے حصے دے پتھر وی میں کلیاں کھاواں
پھوپھیاں نے ایہو فکراں سجادؑ مر نہ جاوے

ہوئی ایدوں جدوں زینبؑ بھیڑ چہ آئی
پڑھیا سی نیزے توں نوحہ مل کے سارے شاہواں
شام دے سفراں نوں ٹرپئیاں نے باج رداواں

چھریاں تے ہتھ رکھ لئیے کھول دو جے باواں
پھوپھیاں نے ایہو فکراں سجادؑ مر نہ جاوے

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اسیرانِ حرم علیہا السلام

اوس بھرا دیاں بھیناں

اوس بھرا دیاں بھیناں بن چادر ہائے وچ شام بازار دے آئیاں
جس ویر نے بھیناں دے پیراں دی اُڈی خاک تے پردے داری لئی چادراں پائیاں

موڑ پہلا سی اجے ہر پاسے ہو گئی پتھراں دی شام وچ بارش
رئیاں سامنے عابدؑ دے آوندیاں ودھ ودھ کے پتھر کھاندیاں زہراؑ جائیاں

تیراں تلواراں توں جیہڑے بال بچ گئے ڈگ ڈگ کے اونٹاں توں مر گئے
لنگ لنگ کے بالاں توں اُونٹاں نے قیدن ماواں دے سامنے قبراں بنائیاں

ویر معصومہؑ دا کنڈیاں تے پیراں نوں رکھ رکھ ٹردا آیا سی
کیڑا کڈ دا کنڈیاں نوں ویر دے کیتے ہتھ قیدی ہمشیر دے آن سپائیاں

آکے دربار اندر تکیا سی بھین نے ہوندا ظلم ویر دے سر تے
اونوں اپنی مصیبتاں سی بھل گئیاں جدوں ویر دے لب تے ظالماں ضرباں لائیاں

پئیاں اک دوجے نوں گل لا کے روندیاں نالے وین اے ہو کر دیاں نے
بے گورو کفن جھڈ کے آگئیاں لاشاں اپنے ویراں دیاں ناں دفنائیاں

کیویں ثقلینؔ لکھے منظر وہ شام دا بازار وچ سکینہؑ جدوں
وسدے ہوئے پتھراں نوں ویکھ کے حسرت نل سر تے غازیؑ دے نظراں جمائیاں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

اہل بیت حرم علیہا السلام

زہراؑ دیاں جائیاں

زہراؑ دیاں جائیاں، آئیاں وچ بازاراں ہو کیوں نو نو
ہو کیوں نو نو میل ٹرائیاں زہراؑ دیاں جائیاں، آئیاں وچ بازاراں

نو میلاں دی منزل رہ گئی، زہراؑ جائی اونٹھ توں لہہ گئی
رو پیاں رت پتر دی اکھیاں، بی بی تھک کے خاک تے بے گئی

کیویں ٹوریا، ہو کیویں ٹوریا ہان سپاہیاں
جیہڑے قاتل وجہ اللہ دے، دعوے دار سی حسُنا دے

ہائے بتولؑ دے گھر نوں لٹیا بیٹھے ہے بازار سجا کے
رل گئیاں، رل گئیاں ہاں رل گئیاں، درد ستائیاں

جناں دی چادر صدقے بچیا سجدہ، کلمہ، دین خدا دا
سارے احساں بھل گئی دنیا کیویں بدلہ پایا وفا دا
اُناں شانِ ہاں اُناں شانِ رسیاں پائیاں

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس کٹرہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت واسیرانِ حرم علیہا السلام

فاطمہؑ جائیاں

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وینڑ پاندیاں
ویرنا جے رہیاں نہ پاندیاں تیری تُربت بناندیاں
کُجھ لوگ شام والے میرے گھر نوں جلاندے نے
نانے دے کلمہ گو پے سر ننگے ٹراندے نے

پتھراں دیاں بارشاں چہ بھیناں تیرا عابدؑ بچاندیاں
تیرے آسرے تے غازیؑ پردیس میں وسایا
واجا وی ماریاں میں رو رو کے میں بلایا
سو گیا دریا دے کنڈے جا کے تینوں کیویں اُٹھاندیاں

جدوں پچھیاں سی ستم گاراں کیڑی علیؑ دی دھی اے
رت پاک مہاری دی انکھیاں توں ڈُھل پئی اے
ماں فصہ توڑ سا فصہ دی کنڈ دے اولے رئیاں اتھرو وگاندیاں
تفصیر انما دی وارث کساءدی ہاں میں

باغی نہ آکھو لوکو دھی مصطفےٰ دی ہاں میں
اجڑیاں ہر موڑ تے رو رو کے رئیاں خطبے سناندیاں
دربار والی پیشی زینبؑ نوں مار گئی اے
نانے دین توں ہائے جیڑی بچڑے وار گئی اے

بے خطا نامحرماں دے کولوں رئیاں جھڑکاں نے کھاندیاں
چن پیر دا ملنگ اے نوکر تیرے بھرا دا
اصغر نے عزت پائی صدقہ تیری ردا دا
ہر ویلے بی بیؑ دیاں دعاواں عرشاں توں آندیاں

چن پیر دے ملنگ پے اکبر دا نوحہ پڑھ دے
گل انبیاءؑ وی ماتم اصغر دے نال کر دے
اینا لئی بی بیؑ دیاں دعاواں عرشاں توں آندیاں
فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وینڑ پاندیاں

سوز و نوحہ: اصغر خاں آف سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت و اسیران حرم علیہما السلام

یثرب سے کارواں جب

یثرب سے کارواں جب سادات کا چلا ہے
مُڑ مُڑ کے ہر مسافر صغریٰ کو دیکھتا ہے

تیری تینوں بہنیں بابا تیرے ساتھ جا رہی ہے
صغریٰ کو ساتھ لے جا ، اکبرؑ کی التجا ہے

مر جاتا کرب و بلا میں یہ دیکھتا نہ عابدؑ
جکڑی علیؑ کی بیٹی اور مانگتی ردا ہے

تیرے جیتے جی نہ اُترے بنتِ علیؑ کی چادر
ام البنینؑ نے رو کے عباسؑ سے کہا ہے

سوز: اکبر عباس نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت واسیرانِ حرم علیہا السلام

کیویں جیوندیاں بھیناں نے ہائے باج بھراواں

کیویں جیوندیاں بھیناں نے ہائے باج بھراواں
چلیا ایں تے اپنا دس جا ویر اکبرؑ دیندی رئی صداواں

بابے دے نال ٹر گئے ایدے ویرن پیارے
صغریٰؑ بیمار اجڑی جیویں کس دے سہارے

جد تک توں مڑ نئی آنڑا وطناں تے تکدی رواں گی راہواں
تیریاں تے دونویں بھینڑاں تیرے نال نے چلیاں

اجڑے گھراں چہ رونواں میں رہنا اے کلیاں
تک تک کے خالی راہواں ویر دیاں بھر دی رواں گی ہاواں

وعدہ اے جیہڑا کیتا رکھیں یاد نبھانڑاں
شادی تیری تے ویراں تیرے کول میں آنڑاں

جا کے مینوں بلالئی کول اپنے تیرے بعد مر نہ جاواں
جیہڑے ظلم سارے کیتے امت رسولؐ دی

سفراں چہ ٹر پئی اے ثانی بتولؑ دی
زہرہؑ دے ویڑے وانگ نہ اجڑے کرے شاد اے دعاواں

یہ وچھوڑا کدے وی مکنا نئی، رونا صغراؑ دا نال رکنا نئی
غم شہروزؔ یہ آباد روے یہ دعاواں نے عزادار دیاں

شاعر: ملک شہروزؔ حیدر

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت و اسیرانِ حرم علیہا السلام

شام دے مسافراں تے

شام دے مسافراں تے شام اُوکھی آ گئی
سنگ بھیناں تے بھرجائیاں دے ہائے باج ردا
چادراں لوکاں تو منگدی ثانیِ زہرا گئی
رب جانے کنج برداشت کیتا

ہائے لاش کو چاڑاں سوکھا نئیں
جدوں ٹریا کنڈ تے چا کے سیدؑ اکبرؑ نوں
چند قدماں دے سفر وچ ہائے ضعیفی چھا گئی
دکھ اُجڑئیاں ہوئیاں دھیاں دے

جدوں شمر گزاریاں زینبؑ نوں
شبیرؑ دی مقتل گاہ کولوں
فضہؑ نے ڈسیا پتھراں ہیٹھ ہے ویر تیرا
حوصلے دے نال تکدی ویر دا لاشہ گئی

اے سانگ تے علماں والے نے
ہتھ رسیاں وچ پابند تے پارش پتھراں دی
شام دی مہمان بن کے شرم دی ملکہ گئی
مسلا ہندی والیاں پتراں دی

ہوندے نے دھیاں والیاں نوں
سجادؑ لہو نہ روندا تے فیر کی کردا
سجری مہندی سی ہتھاں تے شام جد کبرہؑ گئی
شام دے مسافراں تے شام اُوکھی آ گئی

ساڈے آخری ہین سلام ویرن
زینبؑ جانے تے شام ویرن
تیری نسل کوں نال حفاظت وطن پہنچاواں گی
اپنے بچڑے تیرے اکبرؑ دا میں دے صدقہ گئی

شاعروسوز : اختر حسین اخترؔ، نوحہ خواں: راوی روڈ لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات : بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت حرم علیہ الصلوٰۃ والسلام

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وین پاندیاں
ویرنا جے رہیاں نہ پاندیاں تیری تُربت بناندیاں
ہائے ویر شامی آ کے میرے گھر نوں جلاندے نے
نانے دے کلمہ گو پے سر ننگے ٹراندے نے

پتھراں دیاں بارشاں چہ بھیناں تیرا عابدؑ بچاندیاں
تیرے آسرے تے غازیؑ پردیس میں وسایا
واجا وی ماریاں میں رو رو کے میں بلایا
سو گیا دریا دے کنڈے جا کے تینوں کیویں اُٹھاندیاں

جدوں پچھیاں ستم گاراں کیہڑی علیؑ دی دھی اے
رت پاک مہاری دی انکھیاں چوں ڈُھل پئی اے
ماں فصہ توڑسا فصہ دی کنڈ دے اولے رہیاں اتھرو وگاندیاں
تفصیر انما دی وارث کساء دی ہاں میں

باغی نہ آکھو لوکو دھی مصطفیٰؐ دی ہاں میں
اجڑیاں ہر موڑ تے رو رو کے رہیاں خطبے سناندیاں
دربار والی پیشی زینبؑ نوں مار گئی اے
نانے دے دین توں ہائے جیہڑی بچڑے وار گئی اے

بے خطا نامحرماں دے کولوں رہیاں جھڑکاں نے کھاندیاں
فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وین پاندیاں

شاعروسوز: اصغر خان، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت حرم علیہ الصلوٰۃ والسلام

گلشن آل پیمبرؐ میں خزاں آنے کو ہے

گلشن آ ل پیمبرؐ میں خزاں آنے کو ہے
حیدرؑ و صفدرؑ کا سایہ سر سے اٹھ جانے کو ہے
آج زینبؑ کو نظر آنے لگا بازارِ شام
فاطمہؑ کیا پھر کسی دربار میں جانے کو ہے

جب گرے گھوڑے سے غازیؑ تو سکینہؑ نے کہا
دُر میرے اور چادر تطہیر چھن جانے کو ہے
زینبؑ و کلثومؑ کو سینے سے کر لو اب جدا
باپ کے چہرے کی رنگت اب بدل جانے کو ہے

چھا گئی ہے کیوں اداسی شبرؑ و شبیرؑ پر
صاف ظاہر ہے یتیمی سر پہ چھا جانے کو ہے
کربلا والوں کی شاید تشنگی کا ہے خیال
ساقی کوثر ذرا پہلے چلے جانے کو ہے

تا قیامت خوں روئے گی زمین کربلا
ظلم کی کالی گھٹا سر پہ چھاجانے کو ہے
نوحہ گر جبریلؑ ہے ماتم بپا ہے چار سو
روشنی چھپنے کو ہے اندھیرا چھا جانے کو ہے

گونجتی تھی جو فضاؤں میں سلونی کی صدا
وہ صدائے دل نشیں خاموش ہو جانے کو ہے
قصۂ قرطاس سے نسبت ہے اے اخترؔ اسے
جو فسانہ ابن ملجم آج دوہرانے کو ہے

شاعر: اخترؔ چنیوٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت علیہا السلام

ہائے زہراؑ کے بھرے گھر کو

ہائے زہراؑ کے بھرے گھر کو جلاتے کیوں ہو
دل محمدؐ کا لحد میں بھی دکھاتے کیوں ہو
جس عظمت کی قسم کھاتا ہے قرآن لوگو
اُس کی بیٹی کو بازاروں میں پھراتے کیوں ہو

جن کے پردے کیلئے چادرِ تطہیر آئی
سر برہنہ اُنہیں دربار بلاتے کیوں ہو
جس کو خالق نے کیا خلد بھی کوثر بھی عطا
بوند پانی کیلئے پیکاں چلاتے کیوں ہو

کئی راتوں کا یہ جاگا ہے ذرا سونے دو
ہائے بیمار کے زیور کو ہلاتے کیوں ہو
روئے یعقوبؑ اور یوسفؑ بھی جدا ہو کے بہت
پہرہ معصومؑ کے رونے پہ لگاتے کیوں ہو

دین احمدؐ کی ہے پہچان یہ پرچم لوگو
پھر علمدارؑ کے پرچم کو جلاتے کیوں ہو
کون کہتا ہے کرو ماتمِ شبیرؑ آ کے
ہم کو شبیرؑ کے ماتم سے ہٹاتے کیوں ہو

جسم تپتے ہوئے صحرا میں ہے بے گور و کفن
سر جدا کر کے یوں نیزے پہ چڑھاتے کیوں ہو
اس کو پہچانو مسلمانوں نبی زادی ہے
کلمہ پڑھتے ہو تو بازار سجاتے کیوں ہو

سر کٹا سجدے میں، اُس پاک نمازی کو تم
بے خطا باغی مسلمانو بناتے کیوں ہو
دین کی راہ میں قید ہے جس کا کنبہ
اُس کے لاشے پہ یوں گھوڑے دوڑاتے کیوں ہو

دم جو نکلا علی اکبرؑ کا تو قاصد نے کہا
ہائے تصویرِ محمدؐ کو مٹاتے کیوں ہو
روئے سردارؔ تو کہتے ہو کہ کافر ہے یہ
رویا جو غار میں تم اُس کو بچاتے کیوں ہو

شاعر و سوز: یوسف سردارؔ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت علیہم السلام

لٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے

لُٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے
ترسے پانی کو جو کوثر کے لُٹانے والے

ہو گئی شام انہیں شام کے بازاروں میں
ایک بیمار کو لاکھوں ہیں ستانے والے

زہراؑ کہتی بخشوا دوں گی اُنہیں محشر میں
جو میرے لعل پہ آنسو ہیں بہانے والے

پانی تک تو نے نہ پایا میرے مظلوم حسینؑ
تیغ و خنجر سے پیاس اپنی بجھانے والے

بولی زینبؑ جو گری خاک پہ تصویرِ رسولؐ
چل بسے یاد بھی نانا کی دلانے والے

رو کے کہتی تھی سکینہؑ میرے چاچا ہو کہاں
لوٹ کر آئے نہیں پانی پلانے والے

بولی فضہ نہ انہیں مارو ذرا شرم کرو
یہ تو نبیوںؑ کی بھی ہیں شان بڑھانے والے

تیر بے شیر کو کہتے ہوئے رویا کوثر
کیوں ہوئے ذبح زباں خشک پھرانے والے

شاعر: سعید کوثر   سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اہل بیت علیہم السلام

الاماں الاماں

آلِ نبیؐ پہ کیسا ہے امتحان
اکبرؑ عباسؑ و قاسمؑ ہو تم کہاں
الاماں الاماں الاماں الاماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

یہ سوچ کے سجادؑ کا دل خوں رو پڑا
تفسیر بے رِدا تھی نیزے پہ تھا قرآں
الاماں الاماں الاماں الاماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

کیوں بار بار نام لیتے ہو تم بلوائے عام میں
مر جائے کی بازار میں ہائے آج میری ماں
الاماں الاماں الاماں الاماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

یثرت سے جو امیر چلا تھا عاشور کو
کربل میں وہ لُٹا ہے رسالت کا کارواں
الاماں الاماں الاماں الاماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

گستاخوں کے ہجوم میں زینبؑ تھی درمیاں
الاماں الاماں الاماں الاماں
حیران ہوں بازار سے کیسے گذر گئی
تطہیر کی پلی تھی بازار کا سماں

کیسے اُٹھائیں لاش کو مظلوم چل دیئے
شبیرؑ کی ضعیفی اکبرؑ سا نوجواں
الاماں الاماں الاماں الاماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

فخرِ خلیل سے اب یہی اُمت کو ہے سلام
پھل کھینچنا پسر کا ہوتا نہیں آساں
الاماں الاماں الاماں الاماں
الاماں الاماں الاماں الاماں

سوز و نوحہ خواں : چکوال پارٹی

بلندئ درجات : بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

﴿امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام﴾

جس ویلے تابوت علی دا پُتراں آنڑ کے چایا

جس ویلے تابوت علی دا پُتراں آنڑ کے چایا
دیتا عرش نوں چھوڑ ملائکہ نے ہر مرسل کوفے آیا

زخمی بابے نو رو رو دھیاں کہن پٹیاں
سانوں کلیاں چھوڑ کے ٹر چلئیائیں اک بابلا دیس پرایا

دھن حوصلہ پاک علی جس نے فجر ویلے
خود آن کے اپنے قاتل نوں مسجد چوں آپ جگایا

کل جس زینب نے شام دی قیدن ہونا اے
اج اُس بی بی لئی کوفے وچ پردہ عباس بنایا

بھناں نوں گل لالا کے زینب وین کریئے
ساڈی امڑی اکھیاں میٹ لئیاں اج پٹیوں دا اُٹھ گیا سایا

ساری زندگی ساتھ حسین دا چھوڑی نہ
اے آخری ویلے ملا نے دُکھی زینب نو ں سمجھایا

اختر اے اُس سخی دا پاک جنازہ اے
زینب دی چادر دا صدقہ جنے جو منگیا سو پایا

شاعر: اختر لاہوری نوحہ خواں: قریشی پارٹی بریڈ ورڈ یو کے

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

گھروں ٹردیاں ویکھ جنازہ بابے دا

گھروں ٹردیاں ویکھ جنازہ بابے دا منہ پٹ لے زہراؑ جائیاں
کھڑے عرش تے وی نوری وین کرن نبیاں سر مٹیاں پائیاں

ہویا وجہہ اللہ دا سر زخمی زہراؑ نے بقیع چھوڑ دتا
آئے کوفے چہ روندے پاک نبیؐ کی گھڑیاں رب دکھلائیاں

کربل توں پہلا زہراؑ دیاں پلیاں دیاں چادراں لتھ گئیاں
امت نے اج کر کے قتل علیؑ اوہ گھڑیاں یاد کرائیاں

اج کوفے دے بازاراں چوں عباسؑ توں کوفی ڈردے نیں
کدی او ویلا وی آوناں اے جدوں رسیاں امت پہنائیاں

اولاد علیؑ دی چھڈ کوفے نانے دے دیس چہ آگئی اے
اوہ مشکلاں جو ملیاں کوفے چوں امڑی نوں آن سنائیاں

جیناں پاک بتولؑ دا حق کھویا اونا قتل علیؑ کروایا اے
کج سوچیاں نہ ابن ملجم نے کیوں ضرباں علیؑ تے چلائیاں

اخترؔ اوہ لوگ جہنمی نے جیناں بغض کیتا نال حیدر دے
اوہ جنتی نے دراصل جیناں آساں ہن پنجتن پاک تے لائیاں

شاعروسوز: اخترحسین اخترؔ نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام علی مشکل کشاء علیہ السلام

حسنینؑ جدوں بابے دا تابوت اُٹھایا

حسنینؑ جدوں بابے دا تابوت اُٹھایا
میں اجڑ گئی بابا رو رو کے ہائے زینبؑ نے وین پایا

تطہیر دیاں پلیاں اسی فاطمہؑ دی جائیاں
ساڈے پردیاں تے رب نے خود آیتاں بنائیاں

فیر آپ تسی بابا کوفے دا ہائے بازار کیوں وکھایا
کیوں لاشہ تیرا کنب دا کیوں اکھیاں روندیاں نے

دس بابا تیتھوں تیری دھیاں ایہہ پچھدیاں نے
اساں روندیاں جد بابا چادروں ہائے چہرے تیرے تے لایا

نانے دا توں علیؑ سین غازیؑ علیؑ بھرا دا
میرے دور دے علیؑ نل اک وار مل جا بابا

اکھ کھول کے ویکھ تینوں ملن لئی ہائے سجادؑ میرا آیا
اج پہلی واری مینوں ناں لے کے تو بلا لے

بانہواں کفن چوں کڈ کے زینبؑ نوں سینے لا لے
شبیرؑ علیؑ جیویں کفن وچوں ہائے بانہواں نوں ماں نے چایا

ثقلینؔ نئی تخیل تاریخ نے وے دسیا
بس پیئو دی موت تے ای عباسؔ روندا تکیا
اس دن تو علاوہ نئیں روندا ہویا ہائے عباسؑ نظر آیا

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلاندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام علی مشکل کشاء علیہ السلام

حسنینؑ جدوں چایا سی جنازہ پیو دا

حسنینؑ جدوں چایا سی جنازہ پیو دا وین دھیاں پائے
فاطمہ زہراؑ دے ویڑے وچ ہوئی قیامت ہائے

وچ پردیسیاں یتیماں اے دعاواں منگیاں
ساڈے وانگ نہ شالا اُٹھ جاون سرتوں پیو دے سائے

آکھے گل لا کے جنازہ تیری زینبؑ بابا
کیویں ہوش کراواں ویراں نوں ہر کوئی غش کھائے

تُساں جو آکھیاں ٹُرساں شام بازاراں وچ
اے تے دس جا بابا اجڑی نوں ٹرنا کون سکھائے

مسجدِ کوفہ چہ ہویا اے قتل ویر میرا
بنیاں تے ولیاں نوں لے سرورؑ لاش علیؑ تے آئے

کیویں سجادؔ لکھے غم تے سناوے اصغرؔ
کر کے دفن علیؑ نوں کوفے وچ لوکاں جشن منائے

آج تک کوئی سمجھا کہاں اے علیؑ تیری تنہایاں
اک فقط ہیں تیری راز داں اے علیؑ تیری تنہایاں

سوچتا ہے یہ اکثر نویدؔ کھوجتا ہے یہ اکثر نوید
ختم ہوتیں ہیں جا کر کہاں اے علیؑ تیری تنہایاں

شاعر: سجاد بخاری سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امیر المومنین مولا علی ابن ابی طالب علیہ السلام

چل گئی تلوار علیؑ تے

توحید پرستاں دی چل گئی تلوار علیؑ تے
ہویا وار اصل دے وچ اے ہائے ذاتِ جلی تے

فی القربیٰ دی آیت دا اج بدلہ چکایا
بے دین مسلماناں زہراؑ دا گھر جلایا

چلی ضرب سقیفے دی اج احمدؐ دے وصی تے
ہوندی جے کول امنبڑی دس دیندی او با با

دربارِ شرابی وچ کیویں دینا اے خطبہ
احسان اے کردا جاویں نازاں دی پلی تے

وچ کفن دے مولاؑ نوں ہے فکر رداواں دی
شبیرؑ دی گردن تے غازیؑ دیاں باہواں دی

ہن مان بڑے تینوں زینبؑ عباسؑ جری تے
ہے ساڈا عقیدہ اے ایہو ساڈی عبادت

سادات دے منکر تے دن رات رضاؔ لعنت
رب آپ پڑھے صلوٰتاں میرے پیر علیؑ تے

شاعر: عمران شوکت رضاؔ (یوکے)　　سوز: زاہد خان (لاہور)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

سر دینے یہ خدا کی جگہ کون آ گیا

سر دینے یہ خدا کی جگہ کون آ گیا
خود کٹ گیا مگر وہ خدا کو بچا گیا

کچھ اور بھی بلند ہوا گریۂ علیؑ
زینبؑ کا حال جب بھی تصور میں آ گیا

ہو کر سرِ علیؑ کا عمامہ لہو لہو
زینبؑ کی بے ردائی کا نوحہ سنا گیا

بہہ کر سرِ علیؑ سے لہو فرش خاک پر
کچھ ہو نہ ہو خدا کو خدا تو بنا گیا

جس کے لہو کی دھار بنی راہِ مستقیم
بہہ کر لہو نجات کا رستہ بنا گیا

اب تم اسے تلاش کرو ہر سوال میں
دے کر صدا سلونی کی وہ تو چلا گیا

جب چاند عید کا نظر آیا مجھے نویدؔ
اک سر لہو میں ڈوبا ہوا یاد آ گیا

شاعر: احمد نویدؔ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

نماز روزہ یہ حج زکوۃ، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے
وہ سجدے سارے تیری خیرات، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

قرآن کی رو سے حبیبؐ داور تمام کیجئے پیامِ حق کو
خدا کے نزدیک ہر شہادت، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

اے ابن معلجم تیری یہ ضربت علیؑ پہ کیا تھی ولی حدف تھا
تجھے بھی معلوم تھا ولایت، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

لٹا ہے کربل میں سارا کنبہ علیؑ و زہراؑ تیرے چمن کا
بتایا زینبؑ نے دین فطرت، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

یہ سارے سجدے یہ سب نمازیں
سب اپنے محور سے ہٹ کے کیا ہیں
اذان میں خیر العمل کی دعوت
علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

قرآنِ ناطق کے سر پر ضربت نبیؐ کے کنبے میں حشر برپا
کوئی بھی سورۃ کوئی بھی آیت، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

نماز روزہ یہ حج زکوۃ، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے
وہ سجدے سارے تیری خیرات، علیؑ ولی کے بغیر کیا ہے

شاعر: مجاہد حسین ناشاد ،عاصم رضوی سوز: مجاہد شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مولا علی ابن ابی طالب علیہ السلام

شاہ نجف دے سرتے خنجر شقی چلایا

شاہ نجف دے سرتے خنجر شقی چلایا
جبرئیل وین کردا درِ فاطمہؑ تے آیا

ہل گئی زمین کوفہ ماتم ہے دو جہاں وچ
بابے دا زخمی سر جد زینبؑ نے جھولی پایا

کھولیں نہ وال زینبؑ بابے دی زندگی وچ
قائم روے ہمیشہ ویراں دا سرتے سایا

مظلوم بہوں حسینؑ اے توں خوش نصیب مولاؑ
ملیا کفن وی تینوں پتراں جنازہ چایا

بابے دا زرد چہرا جدوں ویکھیا اے دھیاں
اج میں یتیم ہوئی زینبؑ نے وین پایا

کعبہ جائے ولادت مسجد دے وچ شہادت
حیدرؑ سوا کسے وی اعزاز اے نہ پایا

تنویرؔ کربلا دی ہوئی کوفے ابتداء اے
مسجد دے وچ علیؑ دا ناحق لہو بہایا

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویرؔ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

میرا بابا اکھیاں کھول

میرا بابا اکھیاں کھول زینبؑ نال کج تے بول
فضہؑ دی اوٹ چوں بار آکے بے گئیاں تیرے کول

توں چاندا سی تیری زندگی وچ تینوں سامنے آن سلام کراں
تیری حسرت اے میرا چن بابا میں تیرے نال کلام کراں

جیہڑے بعدنانے دی امت دتے او سارے دکھڑے پھول
ہتھ جوڑ کے ساڈیاں عرضاں نیں سن لے کل ایماں بابا

ہے واسطہ پاک پیمبرؑ دا نہ سانوں چھوڑ کے جا بابا
وچ جگ دے اجڑیاں دھیاں لئی پیو ہوندے نے انمول

اینج لگدا اے حسن بعد تیرے حد ظلماں دی مک جانی اے
تیرے بدلے لین لئی لوکاں میرے سر دی چادر لاہنی اے

تیرے گوہر نایاب جیہڑے امت دینڑے نے خاک چہ رول
تیرے پتر دا ماتم کرنا اے وچ جگ تے ماتم داراں نے

رہنا ہے شاہدؔ حشر تائیں گلیاں چوکاں بازاراں نے
ماتم دی گونج نے کھول دینڑے فاسق دے سارے پول

شاعر وسوز: شاہد

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مولا علی مشکل کشاء علیہ السلام

نہ روگ یتیمی والا

نہ روگ یتیمی والا رب بے وطناں نوں لاوے
پردیس چہ زینبؑ وانگوں کوئی وسدا اجڑ نہ جاوے

تک پیو دے اے لاشے نوں روندے نے حسنؑ حسینؑ اے
ہلیا وی عرش خدا دا جدوں زینبؑ کیتے وین اے

ہن تیرے یتیماں نوں دس جا بابا چپ کون کراوے
گل لا کے جنازے نوں ہائے اولادِ علیؑ فرمائے

تک نانا تیری امت نے کی اینج دے ظلم کمائے
بے آسرا کر کے سانوں پئی دنیا عید مناوے

ہن رب دے حوالے زینبؑ تیرے بابے نوں ارمان اے
تینوں چھڈ چلیاں میں کلیاں پر اے دستور جہان اے

تک لئی توں ویرن غازی نوں جے میری یاد ستاوے
ایس واسطے رواواں زینبؑ میری نازک توں شہزادی

بوتی گرمی وچ صحراواں دے توں ٹرن دی کوئی نئی عادی
ہو سکتا امت نانے دی تینوں وچ بازار ٹراوے

ماں پیو دا پیار وی ہووے سر تے ہمیشہ سایہ
سجادؑ نوں کی زینبؑ آکھے سُن عرضاں پاک خدایا

پردیس چہ ساڈے وانگوں نہ عید کسے نوں لاوے
پردیس چہ زینبؑ وانگوں کوئی وسدا اجڑ نہ جاوے

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مولا علی مشکل کشاء علیہ السلام

نکلا ہے یہ جنازہ جو آج مرتضیٰؑ کا

نکلا ہے یہ جنازہ جو آج مرتضیٰؑ کا
کوفہ میں ہو گیا ہے آغاز کربلا کا

حسنینؑ کو شہادت کا اب یقین ہوا ہے
خطرہ سا پڑھ گیا ہے زینبؑ کو بھی ردا کا

جی بھر کے دیکھ لو اب لوگوں رُخِ علیؑ کو
چھپنے کو جا رہا ہے چہرہ یہ کبریا کا

سرورؐ کے بعد زہراؑ اور اب علیؑ چلے ہیں
پروان چڑھ رہا ہے مولا یہ حسبنا کا

کیا ظلم تو نے ڈھایا ملعون ابن ملجم
پل میں اُجڑ گیا ہے گھر آلِ مصطفیٰؐ کا

نوحہ انیس تجھ کو خیرات میں ملا ہے
جتنا ہو شکر کم ہے شبیرؑ کی عطا کا

شاعر انیس شاہ سوز و نوحہ: استاد ناصر حسین مرحوم جھنگ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امیر المومنین امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

ظلم بعد مصطفیٰ سادات پہ کیا ہو گیا

ظلم بعد مصطفیٰ سادات پہ کیا ہو گیا
زخمی مسجد میں دُکھی زینبؑ کا بابا ہو گیا

مومنوں آنسو بہاؤ پُرسہ دو حسنینؑ کو
آج کوفے میں قتل کعبے کا کعبہ ہو گیا

اے خدا تجھ کو مبارک تیرا یہ ماہِ صیام
جس میں زینبؑ لٹ گئی اور دین زندہ ہو گیا

دوڑتی آتی تھی زینبؑ گر رہی تھی جا بجا
ثانیٔ زہراؑ کے دل پر حشر برپا ہو گیا

چھوٹے بچے کیا کریں مولاؑ تیرے جانے کے بعد
فاطمہ زہراؑ کا گھر دُنیا میں تنہا ہو گیا

ذبح اسمٰعیلؑ پہ آنکھوں پہ باندھی پٹیاں
فرضِ ابراہیمؑ بھی کربل میں چکتا ہو گیا

زندگی اخترؔ گزارے بن کے تیرا نوحہ خواں
پاک بی بی یہ میرا ارمان پورا ہو گیا

شاعروسوز: اختر حسین اختر　　نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

ملکہ کونین فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

جگ رون نئیں دیندا اے بابا

جگ رون نئیں دیندا اے بابا تیرے بعد اے کی دن آئے نے
تیرے کلمہ گو اگاں لے کے میرے گھر نوں جلاون آئے نے

تیرے جیوندے جی منہ رکھدے سن ہائے بعد وچ اکھیاں پھیر لئیاں
اج کل ایمان نوں کج لوکی ہائے قیدی بناون آئے نے

سکھ چین حرام کیتا ساڈا زہرا دے رات دنے رونے
اینوں شہرو باہر بھیج دیو لوکاں نے حکم سنائے نے

تربت تے پاک محمدؐ دی پئی روندی اے ماں حسنینؑ دی اے
باباؐ کی پچھنا اے ایناں زخماں دی پہلو دے زخم سوائے نے

تیرے مرن دے ویلے کردے رئے ہائے سازش وچ سقیفے دے
ہن دنیا دا منہ رکھڑ لئی ایناں وکھڑے پھول نچھائے نے

زینب دی ماں منظوری کر غازی دے صدقے نوحے دی
تیرے حق دے ماریاں جاون لئی نجفی دے اتھرو آئے نے

شاعر و سوز: نجفی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

ملکہ کونین بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

ہائے بابا تیری امت نے میرے رون تے پہرے لائے

میں دسنی آں تیرے باجوں تیری زہرا نے جو ظلم اٹھائے
منبر دے سامنے تیری سند دے پرزے چُنڑ دی رئی
نالے سڑدی رئی گلاں تیری تحریر دے بارے، ہائے منبر دے سامنے

میں روندی رئی او ہسندے رئے جناں لوکاں نوں توں کلمے پڑھائے
حق لینڑ گئی ساں ظالم دیاں جھڑکاں جھل دی رئی
ہتھ مل دی رئی روکے کھڑی در بار وچالے، ہائے حق لینڑ گئی ساں

میں اجڑی نوں نا حق ملایا کوئی میں وانگوں دربار نہ جائے
تیری دھی دے نال جو ایناں کلمہ گواں نے
کیتی اے ہتھ پاسے تے رکھ کے سینڑ ہنڑ تیک وی رووے، ہائے تیری دھی دے نال جو

کسے سوچیاں نہ اے زہرا اے ایس اجڑی تے کیوں طاق گرائے
حسنین کوں سڈیا جدوں آخری ویلے زہرا نے
دو ویں روندے ہوئے بے گئے آکے امڑی دے سرہانے، ہائے حسنینؑ کوں سڈیا

روح جسم وچوں پرواز کیتی ہائے پتر جدوں گل نال سی لائے
شبیر نوں کیتا زینب دے حوالے امڑی نے
کر کے پیار اخیری ایکوں گل نال چا لایا، ہائے شبیرؑ نوں کیتا

نالے کیندی رئی سنگ چھوڑی نہ میرے بچھڑے تے کوئی وقت وی آئے
حسنین دی امڑی تے جو لکھیا اے نوحہ ہائے شبیرؑ نوں کیتا
اختر نے واسطہ عون دی ماں دا بنڑے بخشش دا وسیلہ ہائے حسنین دی امڑی

ہائے بابا تیری امت نے میرے رون تے پہرے لائے
ہر مومن لئی تیرا ناں لے کے تابوت اتے جنے اتھرو وگائے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: راوی روڈ لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

ملکہ کونین بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

فرمانِ رسالت کو بھلاتے ہو مسلماں

فرمانِ رسالت کو بھلاتے ہو مسلماں
کیوں فاطمہ زہرا کو ستاتے ہو مسلماں
معصومہ ہے مخدومہ حسنین کی مادر ہے
تفسیر ہے کوثر کی یہ بنتِ پیغمبر ہے

بابا کے مدینے میں ہائے رات جو آتی ہے
رونے کے لئے باہر وہ شہر سے جاتی ہے
کیوں رونے پہ پابندی لگاتے ہو مسلماں
دربار میں مخدومہ حق مانگنے آئی ہے

کیوں ناز اُس شقی کے اُٹھاتے ہو مسلماں
تم نے تو ثقیفہ میں اجلاس بٹھائے تھے
احمد کے جنازے پہ تم لوگ نہ آئے تھے
حق کیسے خلافت پر جتاتے ہو مسلماں

شبیر کو مارا ہے مارا ہے حسن تم نے
اَب عابدِ مضطر کو رلاتے ہو مسلماں
زہرا کا یہ وعدہ ہے توقیر وہ پائے گا
میرے گھر کے اُجڑنے کا جو سوگ منائے گا
پھر کس لئے تم فتوے لگاتے ہو مسلماں

کیوں پہلو پہ دروازہ گراتے ہو مسلماں
تم جانتے ہو لوگو اِس بی بی کی عظمت کو
لوٹایا ہے کیوں خالی خاتونِ قیامت کو
کیوں آگ اُس کے گھر کو لگاتے ہو مسلماں

معصوم گواہوں کو ہمراہ وہ لائی ہے
دِل کس لئے زہرا کا دُکھاتے ہو مسلماں
جس شخص نے احمد کو ہذیان سنایا تھا
جس شخص نے کوڑے سے زہرا کو رُلایا تھا

کیا احمدِ مُرسل سے یہ پیار کیا تم نے
زہرا ہی کے روضے کو مسمار کیا تم نے
تم کیسی محبت یہ دکھاتے ہو مسلماں
حیدر کے گلے میں بھی ڈالا ہے رسَن تم نے

کلام: توقیر کمالوی سوز: وحید کمالوی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

ملکہ کونین بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

باباؐ تیری زہراؑ نوں

بابا تیری زہراؑ نوں تیرے کلمہ گواں نے جیوندیاں مار مکایا
میں روندی رئی او ہسدے رۓ تیری دھی دا مسلماناں گھر آنڑ جلایا

تیرے باجوں آئی ویکھ کنج دی غربت کیتی ناں تیرے جنازے تے جناں نے شرکت
اونہاں لوکاں نے اج زہراؑ نوں جھٹلاں لئی دربار بلایا

ناں وارثت ہی ملی نا ملیا رسالت دا اجر کی لیا بابا تیری قربت دا اثر
سادھ ہن زمین دے ٹکڑے لئی الزام نبوت تے ھزیاں دا لایا باباؐ

جیویں جھٹلاۓ گئے میرے معصوم گواہ جانڑ گئی آں میں بچنی نئی زینبؑ دی ردا
مینوں امت نے جیوندیاں جی یثرب اچ شام والا ماحول وکھایا باباؐ

تیرے ہوٹھاں تے سدائے وظیفہ ہووے ہووے صوفیاں کوئی وی یا شقیفہ ہووے
دن رات تبرا کرنا نادرؔ جس جس وی زہراؑ نوں بے جرم ستایا باباؐ

کلام: نادر عباس، لاہور　　　سوز: اصغر خاں، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا

ہائے بابا تیری امت نے

ہائے بابا تیری امت نے میرے رون تے پہرے لائے
میں دسنی آں تیرے باجوں تیری زہراؑ نے جو ظلم اٹھائے

منبر دے سامنے تیری سند دے پرزے چُنڑ دی رئی نالے سڑ دی رئی
گلاں تیری تحریر دے بارے
میں روندی رئی او ہسندے رئے جناں لوکاں نوں توں کلمے پڑھائے

حق لینڑ گئی ساں ظالم دیاں جھڑکاں جھل دی رئی ہتھ مل دی رئی
رو کے کھڑی دربار و چالے
میں اجڑی نوں نہ حق ملایا کوئی میں وانگوں دربار نہ جائے

تیری دھی دے نال جو ایناں کلمہ گواں نے کیتی اے ہتھ پاسے تے رکھ کے
سینؑ ہن تیک وی رووے
کسے سوچیاں نہ اے زہراؑ اے ایس اجڑی تے کیوں طاق گرائے

حسنینؑ نوں سڈیا جدوں آخری ویلے زہراؑ نے دووئیں روندے ہوئے بے گئے
آکے امڑی دے سرہانے
روح جسم وچوں پرواز کیتی ہائے پتر جدوں گل نال سی لائے

شبیرؑ توں کیتا زینبؑ دے حوالے امڑی نے کر کے پیار اخیری
ایکوں گل نال چالایا
نالے کیندی رئی سنگ چھوڑی نہ میرے بچھڑے تے کوئی وقت وی آئے

حسنینؑ دی امڑی تے جو لکھیا اے نوحہ اخترؔ نے واسطہ عون دی ماں دا
بنے بخشش دا وسیلہ
ہر مومن لئی تیرا ناں لے کے تابوت اتے جنے اتھرو وگائے

شاعرِ سوز: اختر حسین اختر نوحہ خواں: لاہور پارٹی

 بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا

ہائے بابا کلمہ گوہواں تیری زہراؑ نوں دربار بلایا

ہائے بابا کلمہ گوہواں تیری زہراؑ نوں دربار بلایا

ہوئی ایسی پیشی تیرے سنگتیاں دے سامنے
ہائے اس پیشی نے مینوں مار مکایا
کیتا برباد میرے گھر نوں مسلماناں نے

دھوکے بازاں تے ستمگاراں تے بے ایماناں نے
آئے لینڑ لئی بدلے اج شبرؑ دے باپ توں
ہائے اج کربل دا آغاز بنایا

تیری تحریر نوں پڑھ ھسدے میں تکدی رئیاں
دھی محمدؐ دی ہاں میں لوکاں نوں دسدی رئیاں

کیتے سند دے ٹکڑے نالے جھڑکاں وی ماریاں
ہائے جناں لوکاں نوں توں کلمہ پڑھایا
بعد تیرے تیری امت نے کی قدر پائی

کھولیا حق میرے پتراں توں کی گھڑی آئی
توں وی روندا ہوسن تک دختر دے حال نوں
ہائے جدوں اُجڑی دا گھر بار جلایا

ہائے بابا کلمہ گوہواں تیری زہراؑ نوں دربار بلایا

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا

نانا تیرے حسنینؑ ہیں ہم

نانا تیرے حسنینؑ ہیں ہم غمِ مادر سنانے آئے ہیں
تیری تربت پہ لاڈلے تیرے چند ٹکڑے سند کے لائے ہیں

اِنَّما روز جس پہ پڑھتے تھے اب وہ دروازہ جل گیا نانا
تیرے در پر دیا جلانے ہم اُسی در کو بُجھا کے آئے ہیں

داغ دُرّوں کے کیسے دکھلاتی باپ ہو تم سے بیٹی کیا کہتی
جس کساء کے تلے تھے ہم سارے نیل اسکے تلے چھپائے ہیں

دل پہ آئی تھی موت کی ضربت سر کے بالوں پہ آگئی غربت
جب یہ کہتے تھے لوگ زہراؑ نے دین کے مسئلے بھلائے ہیں

مشکلوں سے قدم اُٹھاتی ہے دو قدم چل کے بیٹھ جاتی ہے
بن سہارے وہ چل نہیں سکتی زخم ایسے جگر پہ کھائے ہیں

بولے اکبرؔ یہ رو کے شہزادے صرف تحریر ہی نہیں تھی وہ
بَضْعَةٌ مِنّی کے وہ ٹکڑے تھے جو ہوا میں گئے اڑائے ہیں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندئ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا

زمانے نے ستایا

تیری زہراؑ کو زمانے نے ستایا بابا
تیرے فرمان کو لوگوں نے بھلایا بابا

بعد تیرے نہ دیا چین سے رہنے مجھ کو
جو ستم میں نے سہے کیسے سناؤں تجھ کو

نہ دیا حق بھی مجھے، دَر بھی گرایا بابا
تم کو دربار کی روداد سناؤں کیسے

جیسے چنتا ہے کوئی اپنے جگر کے ٹکڑے
ایسے تحریر کے ٹکڑوں کو اٹھایا بابا

جب تصور میں نظر شامِ غریباں پہ گئی
جلتے خیموں سے سکینہؑ کی صدا آنے لگی

اپنا بچپن مجھے روتا نظر آیا بابا
کیسا مجھ پر ہے ستم ڈھایا یہ آ کر دیکھو

میں ہوں زخمی میرا محسنؑ نہ بچا ہے دیکھو
میرے حیدرؑ کو بھی قیدی ہے بنایا بابا

کیسے یہ دنیا بھولی ہے وہ منظر محسن
دیکھ کر زہراؑ کو روتے تھے حسنینؑ

جب حیدرؑ نے جنازہ تھا اٹھایا بابا
پوچھو بابا حق زہراؑ کو دیا نہ کس نے

اٹھایا کس نے شبرؑ و شبیر کو چادر میں چھپایا بابا
تیری زہراؑ کو زمانے نے ستایا بابا

سوز و نوحہ خواں: چکوال پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

جھٹلائی گئی فاطمہ زہراؑ کی گواہی

جھٹلائی گئی فاطمہ زہراؑ کی گواہی
یا احمدِ مختارؐ دُہائی ہے دہائی

دربار میں بلوایا گیا بنت نبی کو ہائے بنت نبی کو
افسوس مسلمانوں نے غیرت بھی نہ کھائی

سادات پہ ہائے بعد نبی کیسا ستم ہے ہائے کیسا ستم ہے
قبریں بھی مسلمانوں نے یکجا نہ بنائی

کہتے ہیں سکوں ملتا ہے مرنے سے لحد میں مرنے سے لحد میں
پہرہ ہے مگر خاک میں امت کی ستائی

بچے بھی دیئے بھائی بھی اور شام بھی دیکھا
نانا تیرے اسلام پہ چادر بھی لٹائی

محسن کی شہادت کی ذمہ دار ہے امت، ذمہ دار ہے امت
دروازہ گرا زہرا پہ الہ دھائی

شبیرؑ ذرا دیکھو تو بے تابئ اصغرؑ
جھولے سے گرا جاتا ہے یہ ننھا سپاہی

جب اصغرؑ معصوم کا لایا گیا لاشہ
سر پیٹتی خیمے سے سکینہؑ نکل آئی

دربارِ یزیدی میں اغیار کا مجمع
فضہ کو نبی زادیؑ کی حالت نظر آئی

شاعر و سوز و نوحہ خواں: یاسر رضا یاسر

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

جب کر چکے جہاں سے سفر آخری رسولؐ

جب کر چکے جہاں سے سفر آخری رسولؐ
بدلی ہوا کہ دین کے بدلے گئے اصول

کچھ لوگ گھر نبیؐ کا جلانے تو آ گئے
پوچھا مگر کسی نے نہ حالِ دلِ بتولؑ

سمجھے نہ بات سروِ چمن کی کبھی ببول
نا جنس کر سکے نہ نبیؐ کا اثر قبول

دربارِ میرِ شام میں بنتِ علیؑ نہ تھی
بالوں سے منہ کو ڈھانپ کے روتی رہی بتولؑ

اسلام کا کسی طرح پردہ بچا رہے
زینبؑ کی قید عابدؑ بیمار کو قبول

اللہ کی کتاب کو کافی سمجھ لیا
فرمانِ مصطفیٰؐ کو گئے لوگ جلد بھول

دو نظریوں کے نام ہیں شبیرؑ اور یزید
کرب و بلا کی جنگ میں لڑتے رہے اصول

اخترؔ کچھ اور مانگ لے سوداگری نہ کر
صلۂ غمِ حسینؑ میں جنت نہ کر قبول

شاعر: اخترؔ چنیوٹی سوز و نوحہ خواں: اختر پارٹی چنیوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

جھٹلائی گئی فاطمہ زہراؑ کی گواہی

جگ توں دکھیاری ہائے زینبؑ
رووے درداں ماری ہائے زینبؑ
تیری بھین پیاری ہائے زینبؑ

جُل پئیاں گرم ہواواں نے گل کیتی بھین بھراواں نے
ہُن شام تیاری ہائے زینبؑ

پابند رسن وچ بانہواں نے نہ سر تے پاک رداواں نے
ماحول بازاری ہائے زینبؑ

ہائے شام دے آں بازاراں وچ کیویں نال تیرے درباراں وچ
سجادؑ مہاری ہائے زینبؑ

پئے کفر دے فتوے بولدے نے قرآن دے پارے رول دے نے
کربل وچ قاری ہائے زینبؑ

نانے دا دین بچاون لئی بندیان دا داغ مٹاون لئی
چادر وی واری ہائے زینبؑ

ہے بابا شیرِ خدا وانگوں غازیؑ دی پاک وفا وانگوں
تیری سالاری ہائے زینبؑ

بالی نوں تماچے مارے نے دُر انج لعین اُتارے نے
ہویاں خون اے جاری ہائے زینبؑ

میرے تھی گئے قتل بھراواں بابا ہُن مدد نوں چھیتی آبابا
صحرا چہ پکاری ہائے زینبؑ

عمرانؔ اے دان اے زینبؑ دا ماتم ارمان اے زینبؑ دا اے
پرسہ داری ہائے زینبؑ

شاعر: عمرانؔ فیض   سوز: راجہ سخاوت

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

زہراؑ تیری لحد پر

چند پتھروں نے مل کر مرحومہ لکھ دیا ہے زہراؑ تیری لحد پر
غربت کی انتہا ہے نہ سایہ نہ ردا ہے، زہراؑ تیری لحد پر

چند پتھروں نے مل کر مرحومہ لکھ دیا ہے زہراؑ تیری لحد پر
تیروں بھری قباء تھی اور خوں بھری ردا تھی

جو شام سے بچا تھا زینبؑ نے رکھ دیا ہے، زہراؑ تیری لحد پر
دو پہر ڈھل رہے ہیں خیام جل رہے ہیں

تصویر کربلا کی کوئی بنا رہا ہے، زہراؑ تیری لحد پر
زندان کی گھٹن سے اور لاشِ بے کفن سے

عابدؑ نے جو سنبھالا وہ آنسو گر پڑا ہے، زہراؑ تیری لحد پر
کیا یہ دلیل کم ہے اُس کی کمر میں خم ہے

کئی بار آسماں نے سجدا ادا کیا ہے، زہراؑ تیری لحد پر
سنکر ہوا بھی روئی خود کربلا بھی روئی

خاکِ رہِ نجف نے جو مرثیہ پڑھا ہے، زہراؑ تیری لحد پر
تیرے غم کی چند سطریں کام آئیں گی لحد میں

چند پتھروں نے مل کر مرحومہ لکھ دیا ہے زہراؑ تیری لحد پر
بخشش عقیلؔ کی ہے یہ نوحہ جو لکھا ہے، زہراؑ تیری لحد پر

شاعر: عقیل محسن

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

سلمان بھرے دربار دے وچ

سلمان بھرے دربار دے وچ آیت تطہیر سنیندا ہاں
زہراؑ دی شان ڈسیندا ہاں

جد قدم بتولؑ دے آندے ہن اُو خاک دے بوسے دیندا ہاں
ول رو رو نقش مٹیندا ہاں

زہراؑ دا قدر شناس جو ہئی ایکوں عصمت دا احساس جو ہئی
تہوں سینؑ دی سند دے ٹکڑیاں کوں قرآن سمجھ سنبھلیندا ہاں
اکھیاں کوں رحل بنیندا ہا

سلمان کوں جا محسوس تھیا ہن دیر نہ جی سکدی زہراؑ
منہ کر کے قبر پیمبرؐ کوں تطہیر دے پرسے دیندا ہاں
عصمت دا سوگ منیندا ہاں

جیڈا واپس آئے دربار وچوں گل لا زہراؑ دے پتراں کوں
ہک کوں مسموم سڈیندا ہاں بیہہ کوں مظلوم سڈیندا ہاں
محسنؑ کیتے پرچیندا ہاں

کوئی جھڑک بے تخت توں آندی ہئی چادر زہراؑ لرزاندی ہئی
سلمان بتولؑ کینوں پہلے پس خاک اتے بہویندا ہاں
دو وے ہتھ اکھیاں تے دیندا ہاں

گوہرؔ ادھ رات دا ویلا ہاں ویڑے توں میت بتولؑ ٹرا
فضہؑ، حسنینؑ، علیؑ وانگوں سلمان وی فرض نبھیندا ہاں
ودھا میت کوں نال چویندا ہاں

شاعر: گوہر حسین

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی پاک فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

عظمتوں کی مالکہ

عظمتوں کی مالکہ غاصبوں کے دربار میں
دین حق کی پاسباں ظالموں کے دربار میں
حق زہراؑ مل نہ پایا اور پھر جاتے رہے
منصب شیرِ خدا پر کم نسب آتے رہے

صبر کی تھی انتہا ظلم کی بوچھار میں
کربلا کا ہر ستمگر تھا اسی دربار میں
ہر ستم پنہاں تھا ان کے ظاہری کردار میں
دکھ رہی تھی کربلا حاسدوں کی گفتار میں

دیکھتی ہوں سر میں نیزے پہ شہہ مظلوم کا
سر کھلا دِکھتا ہے مجھ کو زینبؑ و کلثومؑ کا
العطش کی ہے صدا تشنہ لب کی پکار میں
اشک بہتے جا رہے تھے سامنے تھی کربلا

ایک دن آئے گا زینبؑ ہو گی اس میں مبتلا
ہو گا جب اکبرؑ میرا دشمنوں کی یلغار میں
در جلایا گھر گرایا باندھا حیدرؑ کا گلا
بابا تیری وصیتوں کا پایا میں نے یہ صلہ

رہ گیا محسنؑ میرا جلتے در اور دیوار میں
اے مسلمانوں بتاؤ کیا میں وہ زہراؑ نہیں
اور جو چھینا ہے مجھ سے کیا وہ حق میرا نہیں
کردوں گر میں بددعا ہو گا کیا سنسار میں

عظمتوں کی مالکہ غاصبوں کے دربار میں
درحقیقت حق و باطل کی یہ ہی پہچان ہے
ہے دُرود آلِ نبیؐ پہ غاصبوں پہ لعن ہے
بھیجتا ہے خود خدا منکروں کو نار میں

شاعر: عاصم رضوی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

نوحہ جنت البقیع

دِیا نہیں جلتا ہے

دِیا نہیں جلتا ہے ان پانچ تُربتوں پر
نوحہ برس رہا ہے ان پانچ تُربتوں پر

جو بھی وہاں گیا ہے اُس نے یہی کہا ہے
غربت کی انتہا ہے ان پانچ تُربتوں پر

پہچان اے مسلماں ان تربتوں کی عظمت
نیرِ فلک جھکا ہے ان پانچ تُربتوں پر

کم فاصلے پہ روضہ ہے مصطفیٰؐ کا روشن
اندھیرا چھا رہا ہے ان پانچ تُربتوں پر

سب تُربتوں پہ پیہم فی القربا رو رہی ہے
ماتم پہ حل اتیٰ ہے ان پانچ تُربتوں پر

اپنی ہی خاک سے وہ سب تُربتیں ڈھکی ہیں
سایہ ہے نہ ردا ہے ان پانچ تُربتوں پر

توقیرؔ تیری عزت کچھ اور بڑھ گئی ہے
یہ نوحہ جو کہا ہے ان پانچ تُربتوں پر

شاعر: توقیر کمالوی سوز: واجد علی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

اُٹھا کوئی جنازہ پھر فاطمہؑ کے گھر سے

اُٹھا کوئی جنازہ پھر فاطمہؑ کے گھر سے
دنیا تڑپ رہی ہے فریاد کے اثر سے

تابوت سے لپٹ کر شبیرؑ ایسے تڑپے
جیسے کہ آج اُٹھا سایہ علیؑ کا سر سے

کیا زہر تھا کہ چیرا یوں سینائے حسنؑ کو
کٹ کٹ کے آ رہے تھے ٹکڑے دل و جگر سے

بعدِ رسولؐ ایسا دشمن ہوا زمانہ
زہراؑ کے لاڈلے کی میت پہ تیر برسے

کیا انقلاب آیا سبطِ نبیؐ کا لاشہ
پہلو میں مصطفیٰؐ کے دو گز زمیں کو ترسے

قبرِ رسول تڑپی تھرّا گیا مدینہ
آنسو لہو کے ٹپکے زہرا کی چشمِ تر سے

اہلِ حرم نے جانا بچے نے جان دے دی
غش کر گئے تھے قاسمؑ لپٹے ہوئے پدر سے

نیند آگئی ہو شاید آغوشِ فاطمہؑ میں
جھپکی نہیں تھی آنکھیں شبرؑ نے رات بھر سے

ہنگامِ نزع شمسیؔ یاد آئی کیا حسنؑ کو
زینبؑ کو دیکھتے تھے حسرت بھری نظر سے

شاعر: محمد علی شمسی سوز و نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

چُپ کر کے جودہ نے دے چھڈیا زہر شاہؑ نوں

چپ کر کے جودہ نے دے چھڈیا زہر شاہؑ نوں
جد حسنؑ رضا نے پانی پلان دا آکھیا سی سیدہؑ نوں

جدوں آخری وصیتاں شبرؑ نے کیتیاں
فیر انّا للہ پڑھیا حسینؑ نے ویکھ کے حسنؑ بھرا نوں

کہرام برپا ہویا ویڑے ساداتؑ تے
زہراؑ وی آ گئی بچڑے دی لاش تے چھوڑ کے ہائے بقیہ نوں

رب جانے ویر کیڑا جودہ نے لے لیا
ہتھ چا کے زینبؑ کردی سی وین اے لا کے گل ہائے فروا نوں

گل لا کے رون پھپیاں قاسمؑ یتیم نوں
کدی وار و واری دیون تسلیاں ویر دی ہوئی بیوہ نوں

رو رو بے ہوش ہوون بھیناں حسنؑ دیاں
اے ہائے پاون کیوں ٹر گیا چھوڑ کے اس دُنیا نوں

اقدس تابوت شاہؑ دا رستے چوں موڑیا
منظور مسلماں دفانان نا دیتا ہائے کیوں سبز قبا نوں

کلام: اقدس سوز: مولائی

فہرست نوحہ جات

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

زہرِ دغا پلایا زہراؑ کے گل بدن کو

زہرِ دغا پلایا زہراؑ کے گل بدن کو
امت نے مار ڈالا بعدِ علیؑ حسنؑ کو

ہے یاد فاطمہؑ سے احمدؐ نے یہ کہا تھا
زہراؑ یہ تیری زینبؑ روئے گی پنجتن کو

احمدؐ کو فاطمہؑ کو حیدرؑ کو روئی زینبؑ
اور آج رو رہی ہے بنتِ علیؑ حسنؑ کو

سینے پہ ہاتھ رکھ کر شبرؑ نے خون اگلا
زینبؑ نے لا کے رکھا جب سامنے لگن کو

معصوم سا وہ چہرہ ہائے غمِ یتیمی
خود چاک کر لیا ہے قاسمؑ نے پیراہن کو

شبیرؑ کو بلا کر لپٹا لیا گلے سے
شاید کہ کربلا کی یاد آ گئی حسنؑ کو

پیشِ نظر تھی شاید زینبؑ کی بے ردائی
کس یاس سے اثر نے دیکھا اثر بہن کو

شاعر: اثر ترابی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

بھول نہ پائے گی زہرہ کوفہ والوں کی وفا

بھول نہ پائے گی زہرہؑ کوفہ والوں کی وفا
دور یثرب سے علیؑ کی بیٹیاں
ہو گئیں پردیس میں بے آسرا

ہو گئیں برباد زہرہؑ زادیاں
لٹ گئی کونین کی شہزادیاں
جھک گئے جن کے لئے شمس و قمر
کاش ان کا کلمہ گو کرتے حیاء

وارثِ تطہیر ہے روتی کھڑی
آ گئی سادات پہ مشکل گھڑی
جس کی ضربت نے بچایا دین کو
اُس پہ ہی سجدے میں خنجر چل گیا

کس طرح بھولے ہمیں ماہ صیام
ہو گیا ہم سے جدا حق کا امامؑ
اپنے قاتل کو جگا کر آپ ہی
ضرب کھا کر بھی اسے شربت دیا

بانیٔ اسلام کا تابوت ہے
اشک بار اخترؔ ہر اک منکوت ہے
عرش پہ شبہہ کی صفِ ماتم بچھی
ہو رہی ہے خلد میں آہ و بکا

شاعر: اختر حسین اختر نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

حضرت امام حسین علیہ السلام

وضو کر کے شہید کربلا نے خونِ اصغرؑ

وضو کر کے شہید کربلا نے خونِ اصغرؑ سے
کٹایا سجدائے خالق میں سر بے آب خنجر سے

کمانیں جھک گئی آنکھوں سے آنسو ہو گئے جاری
یہ کیا کچھ کہہ دیا اصغرؑ نے خاموشی میں لشکر سے

دمِ رخصت کچھ ایسی بے کسی چھائی تھی سیدؑ پر
لپٹ کر دیر تک روتی رہی زینبؑ برادر سے

درِ خیمہ سے یوں نکلی سواری شاہِ بے کس کی
نکلتا ہو جنازہ جس طرح کوئی بھرے گھر سے

خدایا تیری دنیا میں یہ کیسا انقلاب آیا
ردائیں چھن رہی ہیں زینبؑ و کلثومؑ کے سر سے

ذرا آواز دو عباسؑ کو جا کر ترائی میں
کہ بچے ساقیٔ کوثر کے پانی کے لئے ترسے

تصور میں رہی اہلِ حرم کے شامِ غم شمسیؔ
سحر عاشور کی کچھ کم نہیں تھی صبحِ محشر سے

شاعر: محمد علی شمسی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام

نانا تیرے وسدے شہر وچوں شبیرؑ مسافر چلیا

نانا تیرے وسدے شہر وچوں شبیر مسافر چلیا
تیرے کلمہ گو نئیں رہنڑ دیندے تیرے جگر دے ٹکڑے نوں

سنگ بالا تے مستوراں دے تیرے دین دا ناصر چلیا
صغرا دی بنی مجبوری اے دی شکل بتول دی پوری

متا لوکی سمجھن زہرا اے وچ شام بازاراں دے
اے اس لئے چھٹکے روندی نوں ایدا ویر علی اکبر چلیا

جتھے لکھنا سی بسم اللہ اتے لکھ کے اناللہ
وچ کرب و بلا دی نگری دے گھر بار لٹاونڑ لئی

ہائے لے فہرست مسافراں دی درداں دا سوداگر چلیا
جدوں جندرے گھراں نوں لائے اے وینڑ بیمار نے پائے

کوئی رب دے واسطے امڑی نوں میرا پیغام پہنچاوے
میں کیویں ویر کھڈاواں گی میرا ویر علی اصغر چلیا

بچ جانڑا اے دین خدا دا گھر اجڑ جانڑا زہرا دا
غازی نوں جنگ نہ کرن لئی شبیر پابند کیتا

تا ئیوں اصغر بے شیر جئے لے نال بہادر چلیا
جدی خاطر پاک رسول اے سجدہ چا کیتا طولے

سبحانہ ربی العلیٰ کیا ستر دفعہ احمد نے
اختر شبیراج سترہ دی تاں دینڑ بہتر چلیا

شاعروسوز: اخترحسین اختر   نوحہ خواں: ماتمی سنگت: لاہور پارٹی راوی روڈ

بلندئ درجات: بیگم وسیم وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

حضرت امام حسین علیہ السلام

ہو کے مہمان محمدؐ کا نواسہ آیا

ہو کے مہمان محمدؐ کا نواسہ آیا
دشتِ خونخوار میں لختِ دلِ زہراؑ آیا

جو کہ گزری علی اصغرؑ پہ وہ روداد نہ پوچھ
ہائے پیاسا لبِ دریا سے بھی پیاسا آیا

کوفیو شرم سے آنکھوں کو جھکائے رکھنا
ننگے سر حیدرِ کرارؑ کا کنبہ آیا

تم مسلمان ہو در و بام چراغاں نہ کرو
شامیوں لٹ کے محمدؐ کا گھرانہ آیا

قید کر کے سرِ بازار پھرایا ان کو
جن کے گھر ہی سے مسلمانوں میں پردہ آیا

ہائے بے وارثوں کی چند رداؤں کے سوا
لوٹ میں ہاتھ مسلمانوں کے اور کیا آیا

خوں میں ڈوبی ہوئی اکبرؑ کی جوانی دیکھی
ہائے آیا بھی تو کب قاصدِ صغریٰؑ آیا

ہائے اس بچی کی مایوس نگاہیں شمسیؔ
لوٹ کے جس کا چچا اور نہ بابا آیا

شاہؑ نے کھینچ تو لی سینائے اکبرؑ سے سناں
ساتھ لپٹا ہوا برچھی سے کلیجہ آیا

احمدؐ و حیدرؑ و زہراؑ و حسنؑ کو شاہؑ کو
حرملہ تیر سے کس کس کو نہ تڑپا آیا

رہ گزارو یہ صدا گریۂ زہراؑ کی ہے
کون بیمار یہ زنجیروں جکڑا آیا

طوق سے پاؤں میں تھی طاقتِ رفتار کہاں
طوق و زنجیر کو سجادؑ پہ رونا آیا

راہ تکتی رہی بچے کی جگر تھام کے ماں
خوں میں ڈوبا ہوا بے شیر کا لاشہ آیا

کہیں بانوؑ کہیں زینبؑ کہیں لپٹی ہے ربابؑ
اک قیامت لئے آغوش میں جھولا آیا

شاعر: محمد علی شمسی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

فہرست نوحہ جات

امام حسین علیہ السلام

دشتِ خونخوار میں سر شاہ کٹانے آئے

دشتِ خونخوار میں سر شاہ کٹانے آئے
بنتِ زہراؑ تیری غربت کے زمانے آئے
بے کسی باپ کی بے شیرؑ سے دیکھی نہ گئی
ماں کی آغوش سے پانی کے بہانے آئے

رسم دنیا ہے مسلمانو ذرا ساتھ چلو
شاہؑ اصغرؑ کے لئے قبر بنانے آئے
رات گہری ہوئی جاتی ہے صدا دو اصغرؑ
ماں کہاں آگ کلیجے کی بجھانے آئے

رو کے شاہؑ کہتے تھے اکبرؑ میرا کوئی نہ رہا
دو صدا باباؑ کہاں لاش اٹھانے آئے
وارثِ لاشائے شبیرؑ نہ آیا کوئی
لوگ ہر لاش پہ حق اپنا جتانے آئے

رو کے کہتی تھی سکینہؑ کہ چچا آئے نہ تم
اب تو آجاؤ کہ گھر لوگ جلانے آئے
حشر برپا ہوا خیموں میں علمدارؑ اٹھو
سر کھلے کیسے بہن تم کو بلانے آئے

چھین لی شمرؑ نے احمدؐ کی نواسی کی ردا
کون عباسؑ کو دریا پہ بتانے آئے
ڈھل چکی شام یتیمی کی سکینہؑ سے کہو
اب کہاں باباؑ جو سینے پہ سلانے آئے

رو دیئے شاہؑ نہ رہے عونؑ و محمدؑ قاسمؑ
تم بھی عباسؑ مجھے چھوڑ کے جانے آئے
وقتِ آخر کہا اکبرؑ نے تڑپ کر باباؑ
ہم کو وعدے نہیں صغریٰؑ کے نبھانے آئے

منزلِ کرب و بلا دیکھ کے رویا قاصد
کس کو صغریٰؑ کا وہ پیغام سنانے آئے
ہوش سجادؑ کو غش سے نہیں آتا ورنہ
شمرؑ اور ہاتھ سکینہؑ پہ اٹھانے آئے

شب کے سناٹے میں بکھرے ہوئے لاشے یوسفؔ
آہ! وہ لوگ جو اسلام بچانے آئے

شاعر: یوسف سلمان شمشی سوز: لالہ نثار علی قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

فہرست نوحہ جات

امام حسین علیہ السلام

واپس حسینؑ کرب و بلا سے نہ آسکے

واپس حسینؑ کرب و بلا سے نہ آ سکے
سر کو کٹا کے دین نبیؐ کا بچا سکے
زینبؑ نہ روئی عون و محمدؑ کی لاش پر
ایسی بہن کہاں جو بھرا گھر لٹا سکے

اصغرؑ کا حال پوچھا جو شہ سے رباب نے
تھی داستان طویل فقط سر جھکا سکے
کر لو کہ آخری ہے زیارت رسولؐ کی
شاید کہ لوٹ کر علی اکبرؑ نہ آ سکے

قاصد نہ چھیڑ بات بہن کے پیام کی
اکبرؑ کہاں ہے جو صغریٰؑ بلا سکے
شمرِ لعیں نے پھیر دی گردن پہ یوں چُھری
سجدے سے سر حسینؑ نہ اپنا اُٹھا سکے

اصغرؑ کی موت کی نہ خبر ہو رباب کو
کچھ دیر ماں خیال میں جھولا جھلا سکے
کچھ مصلحت ضرور تھی ورنہ خیام تک
عباسؑ اور فرات سے پانی نہ لا سکے

ٹکڑے بکھر گئے تھے تن پاش پاش کے
قاسمؑ کی لاش اسلئے گھر میں نہ لا سکے
شمسیؔ سوا حسینؑ کے دورِ یزید میں
کوئی نہ تھا کہ دین کی بگڑی بنا سکے

شاعر: محمد علی شمسی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسین علیہ السلام

اک مظلوم دے تن تے

اک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی
جیٹھ دی گرمی چھاں سر تے شمشیراں دی

ترس نہ آیا تیر چلایا اصغرؑ پیاسا مار مکایا
رہ گئی جگ وچ یاد جفا بے پیراں دی

اصغرؑ آجا گل نال لاواں اکبرؑ جیوے میں مرجاواں
صغراؑ خیر مناوے اپنے ویراں دی

دین دی خاطر سر کٹوایا نیزے تے قرآن سنایا
لوک اجے وی گل کردے تفسیراں دی

عابد کیویں طوق سنبھالے رس رس پیر پیراندے چھالے
رووے زار و زار لڑی زنجیراں دی

پنجتنؑ دی جاگیر دی وارث بے پردہ تطہیر دی وارث
قیدی ہوگئی موت رولائی ویراں دی

گھر برباد بتولؑ دا ہویا کنبہ قید رسولؐ دا ہویا
زینبؑ تے آگئی منزل تشہیراں دی

ویر دی لاش تے روندی آئی رو رو آکھے زہراؑ جائی
بن چادر ہے موت تیری ہمشیراں دی

گردن کیوں شبیرؑ کٹائی زینبؑ کیوں دربار چہ آئی
سوچ اثر کی لوڑ پئی تقریراں دی

شاعر: اثر ترابی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امامِ مظلوم کربلا علیہ السلام

بے گور و کفن رن میں

بے گور و کفن رن میں فرزندِ پیمبر ہے
بلوے میں نبی زادی بے مقنع و چادر ہے
ناوک نے جیسے چھیدا وہ فاطمہؑ کا دل تھا
ظالم نے یہی جانا حلق علی اصغرؑ ہے

شاید کہ نگاہوں میں اصغرؑ کا تڑپنا ہے
لپٹی ہوئی جھولے سے بے شیر کی مادر ہے
برچھی ہے کلیجے میں برچھی میں کلیجہ ہے
تر خون میں سرِ میداں تصویرِ پیمبرؐ ہے

عباسؑ تمہیں اُٹھ کر سید کو سہارا دو
شبیرؑ کے کاندھے پر لاشِ علی اکبرؑ ہے
یارب کہیں خیمے سے زینبؑ نہ نکل آئے
شبیرؑ ہیں سجدے میں حلقوم پہ خنجر ہے

کس کس کا کرے ماتم کس کس کیلئے روئے
غم خوار بہتر کی اک زینبِ مضطر ہے
بھائی کو بھتیجوں کو بیٹوں کو بھرے گھر کو
رونے کیلئے تنہا شبیرؑ کی خواہر ہے

سقائے سکینہؑ کو کوئی یہ خبر کر دے
بے حال تماچوں سے شبیرؑ کی دختر ہے
دریا پہ کوئی جا کر عباسؑ سے یہ کہدے
کونین کی شہزادی مقتل میں کھلے سر ہے

اک روز جو کوفے کی کہلاتی تھی شہزادی
افسوس وہی زینبؑ کوفے میں کھلے سر ہے
کس درد میں عابدؑ نے طے منزلِ کوفہ کی
زنجیر کو سکتہ ہے اور طوق کو چکر ہے

وہ ریگِ بیاباں پر شبیرؑ کا اک سجدہ
عظمت ہے اثرؔ دیں کی اسلام کا جوہر ہے

شاعر: اثر ترابی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسین علیہ السلام

پڑی تھی نعش رن میں

پڑی تھی نعش رن میں بے کفن سبطِ پیمبر کی
ہجومِ عام میں زینبؑ رہی محتاج چادر کی

اکیلی پہرے پر روتی رہی شامِ غریباں میں
نبی زادی کو یاد آئی بہت عباسؑ و اکبرؑ کی

اِدھر اکبرؑ نے دم توڑا اُدھر صغراؑ کا خط پہنچا
بہت روئے شہِ دین دیکھ کر تحریر دختر کی

ردا چھنتی ہوئی زینبؑ کے سر سے دیکھی عابدؑ نے
نگاہوں میں رہی تشہیر زینبؑ کے کھلے سر کی

لکھا صغراؑ نے بابا بھیج دے اکبرؑ کو جلدی سے
کہ میں مرنے سے پہلے دیکھ لوں صورت برادر کی

تماچے کربلا سے شام تک کھائے سکینہؑ نے
مسلسل تھی یہ بچی پر جفا شمرِ ستمگر کی

وہ کالی رات جنگل کی وہ وحشت ناک سنّاٹا
ابھرتی تھی صدا اک ماں کے دل سے ہائے اصغرؑ کی

اثرؔ دین و شریعت کو رکھے گی حشر تک زندہ
حسینؑ ابن علیؑ نے دی جو قربانی بہتر کی

شاعر: اثر ترابی سوز: لالہ نثار علی قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام

اکبرؑ دا چہرہ تک کے

اکبرؑ دا چہرہ تک کے روندا رہیا حسینؑ اے
پگ بن کے پُتر دا سر چُمدا رہیا حسینؑ اے

محروم فیر ہوواں گا خانے دی زیارت توں
مقتل چہ بھیج تینوں گزراں گا قیامت توں
اکبرؑ نوں سینے لا کے کہندا رہیا حسینؑ اے

نویں دی رات مولاؑ اکبرؑ نوں ویکھ روّوئے
کرے وین میرے وانگوں مجبور پیو نہ ہووئے
اکبرؑ نوں ویکھ ہوکے بھردا رہیا حسینؑ اے

ہر لاش چان ویلے رہیا فوجاں چیردا سی
اکبرؑ دی لاش واری حال اے شبیرؑ دا سی
اُٹھ اُٹھ کے کربلا وچ ڈگدا رہیا حسینؑ اے

منگیا سی دُعاواں وچ احمدؐ دی شکل والا
پورا کرن لئی وعدہ نانے دا ازل والا
جیویں برچھی اوہدے سینے چوں کھچدا رہیا حسینؑ

برقعے چہ پالیا اے تینوں سال میں اٹھاراں
میں عونؑ تے محمدؑ اکبرؑ تیرے توں واراں
زینبؑ دا وین سُن کے روندا رہیا حسینؑ

کلام: آصف جوہر   سوز: اکبر عباس   نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسین علیہ السلام

کٹ گئی گردن شہِ مظلوم کی

کٹ گئی گردن شہِ مظلوم کی شمشیر سے
بے ردا زینبؑ پھری ہو کر جدا شبیرؑ سے

پاس گہوارے کے گم سم بیٹھی ہے امِ رباب
جل رہا ہے دل بچھڑ کر اصغرؑ بے شیر سے

کس کو دے آواز عباسِؑ دلاور بھی نہیں
لاش فرزندِ جوان اُٹھتی نہیں شبیرؑ سے

وقتِ رخصت خیمہ گاہ میں تھا جنازے کا سماں
اس طرح لپٹے ہوئی تھیں بیبیاں شبیرؑ سے

ہائے اُس معصوم بچی کا گلا رسی میں تھا
ایک پل تو جو نہ ہوتی تھی جدا شبیرؑ سے

خوں رلاتی ہے اثرؔ بنتِ علیؑ کی بے بسی
جھاڑ کر دامن جو نکلی بھائی کی جاگیر سے

شاعر: اثر ترابی نوحہ خواں: شہزاہ اسلم پارٹی لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّل فَرَجَھُم
وَسَھِّل مَخرَجَھُم وَالعَن اَعدَاءَھُم

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام حسین علیہ السلام

ناناؐ تیرے وسدے شہر وچوں شبیرؑ مسافر چلیا

ناناؐ تیرے وسدے شہر وچوں شبیرؑ مسافر چلیا
تیرے کلمہ گو نئی رہن دیندے تیرے جگر دے ٹکڑے نوں

سنگ بالا تے مستوراں دے تیرے دین دا ناصر چلیا
صغریٰؑ دی بنی مجبوری ایدی شکل بتولؑ دی پوری

متا لوکی سمجھن زہراؑ اے وچ شام بازاراں دے
اے اس لئے چھٹ کے روندی نوں ایدا ویر علی اکبرؑ چلیا

جتھے لکھنا سی بسم اللہ اتے لکھ کے انا للہ
وچ کرب و بلا دی نگری دے گھر بار لٹاون لئی

ہائے لے فہرست مسافراں دی درداں دا سوداگر چلیا
جدوں جندرے گھراں نوں لائے اے وین بیمار نے پائے

کوئی رب دے واسطے امڑی نوں میرا پیغام پہنچاوے
میں کیویں ویر کھڈاواں گی میرا ویر علی اصغرؑ چلیا

بچ جانڑاں اے دین خدا دا گھر اجڑ جانڑاں زہراؑ دا
غازی نوں جنگ نہ کرن لئی شبیرؑ پابند کیتا

تائیوں اصغرؑ بے شیر جئے لے نال بہادر چلیا
جدی خاطر پاک رسولؐ اے سجدہ چا کیتا طولے

سبحانہ ربی العلیٰ کیا ستر دفعہ احمدؐ نے
اخترؔ شبیرؑ اج سترہ دی تاں دین بہتر چلیا

شاعر: اختر حسین اختر نوحہ خواں: لاہور پارٹی

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلومِ کربلا علیہ السلام

فاطمہؑ دا لاڈلا

فاطمہؑ دا لاڈلا مقتل دے پاسے ٹر پیا
جسم تے مظلوم دے پھٹیا لباسے ٹر پیا

قافلہ کر کے حوالے عابدؑ بیمار دے
روندیاں بہنا نوں دیندا دلاسے ٹر پیا

چھوڑ کے گھر بار گھن کے نال بہناں بیٹیاں
احمدِ مختارؐ نوں کر کے اُداسے ٹر پیا

بعد غازیؑ دے کمر خم ہو گئی مظلوم دی
فیر وی مقتل وچوں اے چاہ لاشے ٹر پیا

چاہ کے اصغرؑ کو ہتھاں تے اشکیا دی فوج ول
ظلم و استبداد دے کھولن خلاصے ٹر پیا

اینج دی اخترؔ غریبی چھا گئی شبیرؑ تے
چھوڑ کے وچ خیمیاں تے بال پیاسے ٹر پیا

شاعر: اختر حسین اختر سوزونوحہ خواں: لاہور پارٹی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلومِ کربلا علیہ السلام

شبیرؑ کو سجدے میں ذبح کس نے کیا ہے

مظلوم کے ماتم سے ہمیں روکنے والو
گھر فاطمہ زہراؑ کا تباہ کس نے کیا ہے
خیمے بھی جلائے تو ردائیں بھی اُتاریں
سیدانیاں سر ننگے کھڑی روتیں تھیں ساری

ہندو تھے یہودی تھے عیسائی یا کوئی اور
اتنا تو بتا دو یہ گناہ کس نے کیا ہے
بے شیر کے حلقوم پہ جب تیر لگا تھا
اور پیاس سے معصومؑ کا ہائے خشک گلا تھا

اصغرؑ نے زباں ہونٹوں پہ جب پھیری تھی لوگو
تب خون سے تر خشک گلا کس نے کیا تھا
زنجیروں میں جکڑا ہوا سجادؑ مہاری
اور شمر کے ظلموں سے ڈری بیبیاںؑ ساری

جس بی بی کا سورج بھی حیا کر تا تھا چھُپ کر
اُس بی بی کے سر کو بے ردا کس نے کیا ہے
برچھی نے جو چیرا علی اکبرؑ کے جگر کو
ہائے کیسے اُٹھایا میرے مولاؑ نے پسر کو

لیلیٰؑ کا پسر لگتا تھا تصویرِ نبیؐ کی
سرکارِ رسالت کا حیا کس نے کیا ہے
عباسؑ وفادار کا پرچم ہے نشانی
یاد آئے ایسے دیکھ کے کربل کی کہانی

جو ہاتھ تھے زہراؑ کی دعاؤں کا نتیجہ
اُن ہاتھوں کو شانوں سے جدا کس نے کیا ہے
اخترؔ کو یہ اک مسئلہ سبھی ملا بتائیں
کِس جرم میں لوٹی گئیں کربل میں ردائیں

دربار میں خطبہ جو پڑھا بنتِ علیؑ نے
اذانوں سے پھر شور بپا کس نے کیا ہے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امامِ مظلوم کربلا علیہ السلام

شاہِ کونین دا جنازہ

شاہِ کونین دا جنازہ جدوں گلیاں چہ آیا ہائے میت نے وین پائے
کوفے دے لوکو شہر سجا لو کل میریاں دھیاں لئی کوئی نہ بازار سجائے

میرے وِیری باہر آجاون اُٹھا کے پتھر
لینڑ بدلے میری میت تے وسا کے پتھر
کوئی شہر دا واسی قیدی کر کے میرے پور دے بالاں تے نہ آن کے پتھر وسائے

ماں بھیناں دا رَوے جگ تے سلامت شالا
جیویں دنیا تے میرا غازیؑ اے علماں والا
بھیناں دی چادر بن کے جیویں غازیؑ دا قاتل اج میرے بازو آن لہائے

میرا لاشہ بابِ کوفہ تے لے جائے کوئی
اوتھوں دربار تائیں مینوں بھرائے کوئی
زہراؑ دیاں جائیاں نوں گلیاں وچ بن چادر باجھ رداواں نہ جھڑکاں مار پھرائے

تیر گردن چہ میری آکے پرو لو سارے
کل کوئی میریاں پتراں نوں نہ نیزے مارے
نو لکھ فوجاں دے رہوار بلا کے وچ صحرا دے میری میت پامال کرائے

شہر وچ جنیاں وی رسیاں نے منگاں لے حاکم
میری دھیاں دی جگہ مینوں پوا لے حاکم
میری گردن دے نال پرو کے میری میت تے حاکم پیا نیلے داغ بنائے

وینڑ کردا رئیا اکبرؑ اے نجف دا والی
چوں سالہ دی سکینہؑ نوں نہ مارے کوئی
میرے گن چیرے مار تماچے میری بچڑی دے بدلے مینوں وچ قیداں دفنائے

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

نوحہ امامِ حسینؑ

کرب و بلا حسینؑ سکینہؑ فرات چاند

کرب و بلا حسینؑ سکینہؑ فرات چاند
صدیوں سے کہہ رہا ہے یہی ایک بات چاند

اکبرؑ کے انتظار سے خیموں کی آگ تک
پیاسوں کے تین چاند ہیں صغراؑ کے سات چاند

جیسے کسی جوان کی کاندھوں پہ لاش ہو
کچھ یوں جھکا جھکا سا ہے پہلی کی رات چاند

اُس رات بادلوں کی زباں سُکھ جاتی ہے
جس رات اُن سے کرتا ہے اصغرؑ کی بات چاند

آتا ہے آسمان پہ اک بار سال میں
بے گھر سافروں کی خبر لے کے ساتھ چاند

ہم شکلِ مصطفیٰؐ کی جوانی کو دیکھ کر
روتا رہے گا پڑھ کے پیمبرؐ کی نعت چاند

اکبرؑ یوں دیکھنے میں تو بے ہاتھ ہے مگر
سینے کے نشاں کہتے ہیں رکھتا ہے ہاتھ چاند

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

اور اکیلے ہیں حسینؑ

ہر طرف فوجِ ستمگر اور اکیلے ہیں حسینؑ
سب کے ہاتھوں میں ہیں پتھر اور اکیلے ہیں حسینؑ

تیر مہمانوں کے زخموں سے نکلنے ہیں ابھی
وقت کم ہے پھر بھی کتنے کام کرنے ہیں ابھی

بے کفن لاشے بہتر اور اکیلے ہیں حسینؑ
لاشائے اکبرؑ پہ آخر کس طرح پہنچے پدر

جس طرف بڑھتے ہیں مولاؑ تیر پڑھتے ہیں اُدھر
روکنے والا ہے لشکر اور اکیلے ہیں حسینؑ

ماں یہ خیمے سے صدائیں دی رہی ہے بار بار
یا علیؑ کا نام لے کر ساتھ دے اے ذوالفقار

کھودنی ہے قبرِ اصغرؑ اور اکیلے ہیں حسینؑ
پارہ پارہ کر چکے قرآنِ شبرؑ کو لعین

چار سو بکھرا ہے قاسمؑ پر کہیں ملتا نہیں
لاش ہے میلوں کے اندر اور اکیلے ہیں حسینؑ

لاشائے عباسؑ رن میں ڈھونڈتا ہے مرتجس
ہولے ہولے خود سے اکبرؑ کہہ رہا ہے مرتجس
شمر آ پہنچا ہے سر پر اور اکیلے ہیں حسین

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

گونجی بوقتِ عصر صدا میں حسینؑ ہوں

گونجی بوقتِ عصر صدا میں حسینؑ ہوں
کاٹو نہ میرا خشک گلا میں حسینؑ ہوں

اماں کیسی نے پانی کی اک بوند بھی نہ دی
میں بار بار کہتا رہا میں حسینؑ ہوں

دربار میں لعین کے کہرام مچ گیا
مختار سے جو سر نے کہا میں حسینؑ ہوں

اے شامیوں کفن نہ دیا مجھ کو غم نہیں
دے دو میری بہن کو ردا میں حسینؑ ہوں

زانوں پہ رکھ کے سر کو کہا اک ضعیف نے
اکبرؑ کہاں ہے رستہ بتا میں حسینؑ ہوں

سوکھی ہوئی ہیں شمر میرے حلق کی رگیں
آہستہ تو چھری کو چلا میں حسینؑ ہوں

شاعر: رضا سرسوی (بھارت) سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

اے حسینؑ تجھ کو سلام

زندہ ہے تیرے نام سے یہ مذہبِ اسلام
ہر دور میں روکا گیا ماتم تیرا پھر بھی ہوا

دنیا پہ ہے چھایا ہوا مولاؑ میرے تیرا نظام
تڑپا زمیں پہ نوجواں کھینچی کلیجے سے سناں

ہلنے لگے کون و مکاں کہنے لگے مرسلؑ تمام
کٹتا رہا سوکھا گلا پھر بھی زباں پہ شکر تھا

تو صبر کی ہے انتہا کیوں نہ کہیں گیارہ امام
تلوار یا زخمِ جگر نیزے ہوں یا تیروں و تبر

تیرے بدن کو چوم کر سب نے کیا یہی کلام
ماتم کا ہے یہ معجزہ سینہ مصلاّ بن گیا

رونا عبادت کہہ دیا جاری ہے تیرا فیض عام
کیا تھا تکلم وہ سماں رونے لگی سب بیبیاں

چلنے لگا جب کارواں کہنے لگے قیدی تمام
اے حسینؑ تجھ کو سلام، اے حسینؑ تجھ کو سلام

اے حسینؑ تجھ کو سلام، اے حسینؑ تجھ کو سلام
اے حسینؑ تجھ کو سلام، اے حسینؑ تجھ کو سلام

شاعر: میر تکلم سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

جے روناایں تے دسویں دے سورج

جے روناایں تے دسویں دے سورج نوں چڑھ دا سوچ کے رو
خاموش ہواواں دل سہمے تے پور پیاسا سوچ کے رو

توں سوچ کہ اے او خیمے نیں جناں شام ویلے سڑ جانا اے
وچ خیمیاں دے او بیبیاںؑ نیں جناں شام نوں قیدی ہونا اے

اوناں خیمیاں دے دروازیاں تے عباسؑ دا پہرہ سوچ کے رو
توں سوچ کہ حیدرزادے تے ہوئی ڈاڈی غربت طاری سی

جیڑا ہر میدان چہ ظاہر سی جیڑا ہر دشمن تے بھاری سی
اصغرؑ دا لاشہ چھپاون لئی رہیا سب توں چھُپدا سوچ کے رو

توں سوچ کہ پانی دے بدلے ظالم نے تیر چلایا اے
یک لخت پیئو دی جھولی چوں اصغرؑ گردن نوں ودھیا اے

فیر ویکھ کے بابا بچ گیا اے اصغرؑ نوں ہسدا سوچ کے رو
توں سوچ ذرا ثقلینؔ جیڑا رئیا سب دیاں لاشاں نوں چکدا

جدوں آپ او لتھیا زین اتوں کوئی لاش او دی نئی لین آیا
کوئی بچیا نئی جیڑا مقتل چوں اودا لاشہ چکدا سوچ کے رو

شاعر: ثقلینؔ اکبر نوحہ و سوز: اصغرخان سیالکوٹ

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

جب جواں لال کی آواز پہ

جب جواں لال کی آواز پہ آتے ہیں حسینؑ
شکر کرتے ہیں ادا کانپتے جاتے ہیں حسینؑ

ہاتھ کیوں سینے پہ رکھا ہے میرے لال بتا
ہاتھ اُٹھتا نہیں اکبرؑ سے اُٹھاتے ہیں حسینؑ

دیکھ کر سینے میں ٹوٹی ہوئی برچھی کی انی
یا علیؑ کہہ کے سناں کھینچنے جاتے ہیں حسینؑ

دیکھ کر سینے میں برچھی کی انی روتے ہیں
پھر جواں لال کو سینے سے لگاتے ہیں حسینؑ

خیمے کے در سے کہیں دیکھ نہ لے ماں لاشہ
دامن تار سے لاشے کو چھپاتے ہیں حسینؑ

مجھ سے اُٹھتا نہیں اب لاشئہ اکبرؑ بابا
کوئی عباسؑ سے کہدے کہ بلاتے ہیں حسینؑ

میرے اکبرؑ مجھے اس درد کا اندازہ ہے
مسکراتا ہے جواں اشک بہاتے ہیں حسینؑ

انبیاء عرش سے آتے ہیں سلامی دینے
فخرِ یوسفؑ کا بیاں جب بھی لکھاتے ہیں حسینؑ

صرف اکبرؑ نہیں ، ہم شکل نبیؐ ہیں عاصم
دونوں لاشوں کو بیک وقت اُٹھاتے ہیں حسینؑ

شاعر: عاصم رضوی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

رون پیا نیں اج زہراؑ جائیاں

رون پیا نیں اج زہراؑ جائیاں بابے دی لاش تے آ کے
کی ملیا ظالماں نوں کوفے چہ سیداں تے انج دا ظلم کما کے

حسنینؑ کھڑے روون فضہؑ دے وین سن کے
کہرام ہویا برپا روون بتولؑ جائیاں خاکاں سراں چہ پا کے

عباسؑ نوں بلا کے مولاؑ ہے فرمایا
میرے بعد توں زینبؑ دے پردے دا ہے محافظ رویا ہے گل سنا کے

تیرے بعد غریباں دا ہُن کون سہارا اے
کوفے دیاں گلیاں وچ تینوں یاد کر کے بابا روسن یتیم آ کے

عرشاں تے منادی اے جبرئیلؑ پیا رووے
روندے نیں سارے مرسلؑ روندا اے خودخدا وی ہائے عرشاں نوں ہلا کے

پتراں نے جدوں چایا شاہِ زمن دا لاشہ
کلثومؑ واجاں مارے چھڈ کے نہ جاویں بابا انج نوں رلا کے

مشکل کشاء علیؑ ایں محسنؔ دی عرض سن لے
منظور کر دعاواں تینوں پرسہ دین مومن روضے تیرے تے جا کے

شاعر: محسن شاہ سوز: جوہر شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

صد واویلا میرے لعل کو کون بچائے

بولو یا حسینؑ حسینؑ حسینؑ

صد واویلا میرے لعل کو کون بچائے

دکھیاری ماں کرتی ہے بین یہ ہائے
ہائے اجڑ گیا میرا سارا گھر اے بابا
اب کون سنے اس اجڑی ماں کا نوحہ
اب کوئی نہیں ڈھلتے ہیں شام کے سائے
کیا وقت ہے یہ روتی ہے ہائے سکینہؑ
معصومہؑ کا دشوار ہوا ہے جینا

میرے غازیؑ کو دریا سے کون بلائے
میرے لعل کو اب ہے فوجِ ستم نے گھیرا
ہے خون میں تر اکبرؑ کا چاند سا چہرہ
اب اکبرؑ کے لاشے کو کون اُٹھائے
دن ڈھلتا ہے شبیرؑ پہ ہے تنہائی
اک پیاسے پر کیسی یہ قیامت آئی
مظلوم نے اب ہیں زخم ہزاروں کھائے
کیا غربت ہے پامال بدن ہے سارا

ہے خاک پہ اب بے گور و کفن اک لاشہ
زہراؑ کس کو غربت کا حال سنائے
زہراؑ کی دُعا ہے آلِ نبیؑ کا یہ غم
ہر سمت بپا ہے اجڑے گھر کا ماتم
صد واویلا میرے لعل کو کون بچائے
کہدو محبؔ اب آنکھ سے اشک بہائے

شاعر: محبؔ فاضلی سوز: مجاہد حسین

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

صبحِ عاشور یہ مظلوم نے منظر دیکھا

صبحِ عاشور یہ مظلوم نے منظر دیکھا
صورتِ نانا میں شبیرؑ نے اکبرؑ دیکھا
یوں چلے گھر سے چلے جیسے جنازہ تھا کوئی
کونسی آنکھ تھی اکبرؑ کو جو تھی نہ روئی

غمِ اکبرؑ میں تڑپتا ہوا سب گھر دیکھا
ٹھوکریں کھاتے ہوئے پہنچے جو اکبرؑ کے قریب
روکے شہ کہتے تھے یہ بیٹی میری تیرے نصیب
صغراؑ کی آس میں پیوست جو خنجر دیکھا

صدقہ اکبرؑ کا کیے بی بیؑ نے دو بیٹوں کے سر
نہ بچا ہائے محمدؐ کے نواسے کا پسر
ہر جتن زینبِ دلگیر نے ہے کر دیکھا
اب تو ہر حال میں بچ جائے گا یہ نانا کا دین

شاہؑ کا ہو گیا واللہ تھا یہ اس وقت یقین
مسکراتے ہوئے مقتل میں جو اصغرؑ دیکھا
راہوں میں بیٹے کے سر سے نہ اٹھاتے تھے نظر
دیکھا زینبؑ نے پریشان ہے میرے بھائی کا سر

نوکِ نیزہ پہ نہ اکبرؑ کا تھا جب سر دیکھا
درِ پنجتنؑ سے ہوا تجھکو ہے یہ قلم عطا
زہراؑ کے لعل کا غم تجھکو ہے خورشیدؔ ملا
تجھ سا کوئی نہ مقدر کا سکندر دیکھا

شاعر: خورشیدؔ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام مظلوم کربلا علیہ السلام

شاہِ کونین دا جنازہ

شاہِ کونین دا جنازہ جدوں گلیاں چہ آیا
ہائے میت نے وین پائے
کوفے دے لوکو شہر سجالو
کل میریاں دھیاں لئی کوئی نہ بازار سجائے

میرے وِیری باہر آجاون اُٹھا کے پتھر
لین بدلے میری میت تے وسا کے پتھر
کوئی شہر دا واسی قیدی کر کے
میرے پور دے بالاں تے او آن کے پتھر وسائے

مان بھیناں دا روے جگ تے سلامت شالا
جیویں دنیا تے میرا غازیؑ اے علماں والا
بھیناں دی چادر پھڑ کے جیویں غازیؑ دا قاتل اج
میرے بازو آن لہائے

میرا لاشہ بابِ کوفہ تے لے جائے کوئی
اوتھوں دربار تائیں مینوں بھرائے کوئی
زہراؑ دیاں جائیاں نوں گلیاں وچ بن چادر باجھ رداواں
نہ جھڑکاں مار پھرائے

وین کردا رہیا اکبرؔ اے نجف دا والی
چوں سالہ دی سکینہؑ نوں نہ مارے کوئی
میرے گن چیرے مار تماچے میری بچڑی دے بدلے
مینوں وچ قیداں دفنائے

شاعر: حسنین اکبرؔ سوز: اصغر خان

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام

ضرب چلدی رہی گردنِ پاک تے

ضرب چلدی رہی گردنِ پاک تے
کیا عبادت ہوئی کند خنجر تلے

میرے مولا تے تیراں دی بارش ہوئی
زین توں جھنڑ پیئے ڈھوڑ اُڈ دی رہی

واہ حجابہ سنڑی مرتجس آ ڈسے
دس محرم دا ڈیں کربلا دی زمیں

ویر کُسدا رہیا بھین ڈیندی رہی
رون کیں نہ ڈتا ویر دی لاش تے

ڈے کے سجدہ خریدی اے رب دی رضا
سامنے کفر دے حق کہندا رہیا

ضرب چلدی رہی گردنِ پاک تے
چادراں لُٹ گئیاں سوہنے بچڑے ڈتے

شاعروسوز: عباس رضا

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام

ہائے بابا تیری امت نے

ہائے بابا تیری امت نے میرے رون تے پہرے لائے
میں دسنی آں تیرے باجوں تیری زہراؑ نے جو ظلم اٹھائے

منبر دے سامنے تیری سند دے پرزے چُن دی رئی
نالے سن دی رئی گلاں تیری تحریر دے بارے
میں روندی رئی او ہنسدے رئے جناں لوکاں نوں توں کلمے پڑھائے

حق لین گئی ساں ظالم دیاں جھڑکاں جھل دی رئی
ہتھ مل دی رئی روکے کھڑی دربار وچالے
میں اجڑی نوں نا حق ملایا کوئی میں وانگوں دربار نہ جائے

تیری دھی دے نال جو ایناں کلمہ گواں نے کیتی اے
ہتھ پاسے تے رکھ کے سینؑ ہن تیک وی رووے
کسے سوچیاں نہ اے زہراؑ اے ایس اجڑی تے کیوں طاق گرائے

حسنینؑ کوں سڈیا جدوں آخری ویلے زہراؑ نے
دو ویں روندے ہوئے بے گئے آکے امڑی دے سرہانے
روح جسم وچوں پرواز کیتی ہائے پتر جدوں گل نال سی لائے

شبیرؑتوں کیتا زینبؑ دے حوالے امڑی نے
کر کے پیار اخیری ایکوں گل نال چا لایا
نالے کیندی رئی سنگ چھوڑی نہ میرے بچڑے تے کوئی وقت وی آئے

شاعروسوز: اخترحسین اخترؒ نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

منظوم کربلا امام حسین علیہ السلام

بابا تیرے باج

بابا تیرے باج سکینہ نوں کیہڑا لوریاں نال سلاوے گا
کئی دن توں پیاسی بیٹھی آں مینوں پانی کوݨ پلاوے گا

جدوں بابا جگ تو ٹر جاوے ناں اپنا یاد نہ ریندا اے
کوئی دھی باغی دی آکھے تے کوئی چھوٹی قیدن کیندا اے
میرے اصلی نام سکینہ توں ہݨ مینوں کوݨ بلاوے گا

اے شام دا سفر اے سر ننگے تے میں زہرا دی عترت ہاں
تو آپ گواہی دے بابا میں چو سالاں دی زینب ہاں
زینب دے وانگ مینوں وی چادر دا درد ستاوے گا

میں ڈردی آں کہ اے ظالم میرے ویرنوں قتل نہ کردے وے
اے دین دے باغی اک واری مینوں فیر یتیم نہ کر جاوے
میں جاگ کے پہرے دیوانگی سجاد جدوں سو جاوے گا

ہݨ سمجھ گئی کیوں کیدیاں سن پھوپھیاں نہ مشک پوا اینوں
دریا تے ٹور نہ چاچے نوں نہ ایندا علم پھڑا اینوں
نہ بھیج سکینہ غازی نوں تیرا پئیو کلا رہ جاوے گا

چاواں نال جیہڑیاں پائیاں سن جینوں چم کے تو پئیاں جاناں اے
اے تحفہ تیری شفقت دا جیہڑا انکھیاں دے نال لاناں اے
تیرا قاتل تیرے باج میرے کن چیر کے والیاں لاوے گا

مدت توں جیہڑی جاگدی سی اج مرگئی شام دی کوٹھری وچ
وچ قبر اتاریا عابد نے شبیر نے چک لیا جھولی وچ
اکبر شبیر سکینہ نوں اج لوریاں نال سلاوے گا

شاعر: حسنین اکبر نوحہ خواں و ماتمی سنگت: خان تصدق خان مصری شاہ لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام

آسرا بے وارثاں دا

آسرا بے وارثاں دا زین توں لتھایا جدوں آئی زینب دی صدا
تیرے باجو اے شہنشاہ وفا بچ نئی او سکدی میرے سر دی ردا

المدد مولائے غازی جد کہیا لال زہرا نہر تے جا کے ویکھیا
خشک مشکیزہ سی رولیا ریت تے ضرب کھا کے تڑفدا سی با وفا

کون روکے اج شمر بے پیر نوں لٹڑاں جس نے چادرِ تطہیر نوں
زہرا جائیاں دا محافظ نہر تے اپنے دو بازو کٹا کے سم گیا

ویڑ سن کے مادرِ دلگیر دے ہونٹ کھل گئے اصغرِ بے شیر دے
جنگ او کرنی اے میرے لال نے اد رکھنا اینج نوں دنیا صدا

میں تیرا عابد بچاو ہندی رہ گئی خیمیاں دی بھاں بجھاندی رہ گئی
ایس لئی میں لاش تے نہ آسکی نہ خفا ہویں میرا صابر بھرا

جس نے گھر وچ ٹرکے نئی سی ویکھیا ننگے سر بازار جانا پے گیا
حوصلے دے نال دھی خاتون دی ٹرپئی لے اجڑیاں دا قافلہ

آویں جا او معتنئ آخرالزماں منتظر اے دید دا سارا جہاں
المدد یا قائمِ آلِ نبی کر لوو مقبول اختر دی دعا

شاعروسوز: اختر حسین اختر، لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام

دشتِ خونخوار میں سر شاہ کٹانے آئے

دشتِ خونخوار میں سر شاہ کٹانے آئے
بنتِ زہراؑ تیری غربت کے زمانے آئے
بے کسی باپ کی بے شیرؑ سے دیکھی نہ گئی
ماں کی آغوش سے پانی کے بہانے آئے

رات گھری ہوئی جاتی ہے صدا دو اصغرؑ
ماں کہاں آگ کلیجے کی بجھانے آئے
وارثِ لاشۂ شبیرؑ نہ آیا کوئی
لوگ ہر لاش پہ حق اپنا جتانے آئے

رو کے شاہؑ کہتے تھے اکبرؑ میرا کوئی نہ رہا
دو صدا باباؑ کہاں لاش اٹھانے آئے
رو کے کہتی تھی سکینہؑ کہ چچا آئے نہ تم
اب تو آجاؤ کہ گھر لوگ جلانے آئے

رسم دنیا ہے مسلمانو ذرا ساتھ چلو
شاہؑ اصغرؑ کے لئے قبر بنانے آئے
حشر برپا ہوا خیموں میں علمدارؑ اٹھو
سر کھلے کیسے بہن تم کو بلانے آئے

چھین لی شمر نے احمدؐ کی نواسی کی ردا
کون عباسؑ کو دریا پہ بتانے آئے
ڈھل چکی شام یتیمی کی سکینہؑ سے کہو
اب کہاں باباؑ جو سینے پہ سلانے آئے

رو دیئے شاہؑ نہ رہے عونؑ و محمدؑ قاسمؑ
تم بھی عباسؑ مجھے چھوڑ کے جانے آئے
وقت آخر کہا اکبرؑ نے تڑپ کر باباؑ
ہم کو وعدے نہیں صغریٰؑ کے نبھانے آئے

منزلِ کرب و بلا دیکھ کے رویا قاصد
کس کو صغریٰؑ کا وہ پیغام سنانے آئے
ہوش سجادؑ کو غش سے نہیں آتا ورنہ
شمرلع اور ہاتھ سکینہؑ پہ اٹھانے آئے!

شب کے سناٹے میں بکھرے ہوئے لاشے یوسفؔ
آہ! وہ لوگ جو اسلام بچانے آئے

شاعر: یوسف شمسی سوز: لالہ نثار علی قصوری

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام زین العابدین علیہ السلام

سجادؑ کو کس جرم کی یا ربّ

سجادؑ کو کس جرم کی یا رب یہ سزا ہے
زنجیر میں جکڑا ہوا بیمار کھڑا ہے

مارے گئے غربت میں مدینے کے مسافر
پردیس میں گھر فاطمہ زہراؑ کا لوٹا ہے

اٹھارہ برس تک جسے پالا تھا پھوپھی نے
برچھی سے کلیجہ علی اکبرؑ کا چھیدا ہے

وہ شام کا بازار تماشائی زمانہ
سر احمدِ مرسل کی نواسی کا کھلا ہے

اے زینبؑ و کلثومؑ خدا حافظ و ناصر
کہتے ہیں کہ بدلی ہوئی کوفے کی ہوا ہے

لے جاؤ نہ دربار میں یوں بنتِ علیؑ کو
بے پردہ و چادر ہے جہاں دیکھ رہا ہے

جائے گی تو کیا لے کے وطن جائے گی زینبؑ
عابدؑ کے سوا کون ہے جو اُس کا بچا ہے

سر پیٹ کے شمسیؔ غمِ شبیرؑ میں رونا
زہراؑ کی رضا، سنتِ محبوبِ خدا ہے

شاعر: محمد علی شمسی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام زین العابدین علیہ السلام

دیارِ شام میں سجادؑ آ رہا ہو گا

دیارِ شام میں سجادؑ آ رہا ہو گا
اُڑی ہے خاک اسیروں کا قافلہ ہو گا

علیؑ کے کوفے میں کوئی سروں ڈھانپے گا
ہر اک چہرے کو سجادؑ دیکھتا ہو گا

گئی جو کوفے میں زینبؑ بغیر غازیؑ کے
قدم قدم پہ اُسے یاد تو کیا ہو گا

جب آیا بزمِ شرابی میں نام زینبؑ کا
پسر حسینؑ کا بے موت مر گیا ہو گا

بلند نیزے پہ عباسؑ کے نہ سر کو کرو
برہنہ سر نظر آئی بہن تو کیا ہو گا

ردا بھی سر پہ نہیں ہے علیؑ کی بیٹی کے
نہ جانے شام میں کس کس سے سامنا ہو گا

ردائے زینبؑ دلگیر چھیننے والوں
نہ سوچا فاطمہ زہراؑ کا سر کھلا ہو گا

کسی نے پُرسہ نہ سجادؑ کو دیا یوسفؔ
یہ لوگ کیسے مسلماں ہیں سوچتا ہو گا

شاعر: یوسف سلمان شمشی سوز: لالہ نثار علی قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام زین العابدین علیہ السلام

دین نبیؐ کا بار اُٹھائے

دین نبیؐ کا بار اُٹھائے اجڑے گھروں کا وارث آیا
ساتھ حرم کو بازاروں میں بے پردہ سجادؑ ہے لایا

یاد آیا بابا کا زمانہ سورج کا چھپ چھپ کر جانا
شمرِ لعیں جب باندھ کے بازو زینبؑ کو دربار میں لایا

شام مدینے میں ہوتی ہے اک بیمارؑ بڑا روتی ہے
ہائے وہ صغریٰؑ لوٹ کے جس کا بھائی چچا بابا نہ آیا

ہائے سکینہؑ کو زنداں میں شمر طمانچے مار رہا تھا
وہ معصومؑ جسے بابا نے سینے پر دن رات سلایا

شام سے نکلے تو عابدؑ کو ایک زمانہ بیت گیا تھا
خون رہا آنکھوں سے جاری کیا امت نے روگ لگایا

دیں کیلئے تشہیر روا کی آئی یوں بیٹی زہراؑ کی
عریاں سر ہر گام پہ پتھر غازیؑ کی ہمشیر نے کھایا

دریا پر عباسؑ دلاور چین بھلا کیا پا سکتے تھے
شامِ غریباں اور وہ زینبؑ دشمن دنیا دیس پرایا

شام کا یہ بازار نہ ہوتا کوفے کا دربار نہ ہوتا
لوٹ کے آجاتے دریا سے جو غازیؑ عباس خدایا

سجدے میں سر شاہ نے کٹایا زینبؑ نے گھر بار لٹایا
طوق گلے میں ڈال پسر نے یوسفؔ یہ اسلام بچایا

شاعر: یوسف سلمان شمشی سوز: لالہ نثار علی قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام سید الساجدین علیہ السلام

سجادؑ کو بے موت یہ غم

سجادؑ کو بے موت یہ غم مار گیا ہے
بے پردہ حرم ساتھ ہے اور شام چلا ہے

نہ مار سکینہؑ کو طمانچے اے ستمگر
احساسِ یتیمی بھی بری سخت سزا ہے

وہ آ گئی زنداں سے رہا ہو کے سکینہؑ
سجادؑ کے سینے سے جو اک لاشہ لگا ہے

شکوہ نہیں زنداں سے کوئی بنتِ علیؑ کو
کیا کم ہے کہ دیواروں نے پردہ تو کیا ہے

اے شمرِ لعین کس پہ تو برساتا ہے کوڑے
عابدؑ تو بڑی دیر سے بے ہوش پڑا ہے

زنجیروں کی آواز ابھرتی رہی شب بھر
اس قیدی کو کیا روگ ہے کیوں جاگ رہا ہے

ہائے یہ در و بام کیا کس نے چراغاں
یہ کس کے لئے شام کا بازار سجا ہے

یوسفؔ جسے شبیرؑ نے سینچا ہے لہو سے
اُس دین پہ سایہ کیے زینبؑ کی ردا ہے

شاعر: یوسف سلمان شمسی نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

سید الساجدین امام سجاد علیہ السلام

ہائے خون روندا ویکھ کے عابدؑ

ہائے خون روندا ویکھ کے عابدؑ نوں آکھے سین
پابند غازیؑ شالا نہ جاندا پانی لین

تیرے خون روندی وجہ عباسؑ دی شہادت
جے ہوندا ویر میرا ہوندے پردے وی سلامت
تک خون والے اتھرو کردی اے بی بی وین

میں ویر دی نسل توں دوویں پتر نے وارے
اگ چوں بچایا تینوں جدوں ویر ٹر گے سارے
مینوں نظر ہے آندا ہن تیرے چوں حسینؑ

میرے ٹر گے لعل دوویں میرا ٹر گیا اے اکبرؑ
میں اجڑی دا سہارا سجادؑ توں اے آخر
ہائے چادراں دے صدمے تیری جان کڈ نا لین

والاں دے نال بچڑا ساں پردے نے بنائے
نیزے تے ویر میرے قرآن نے سنائے
نظراں سیدانیاں تے غیراں دیاں نہ پئین

ماتم نے کردے جہڑے آلِ نبیؐ دے غم دا
سایہ ہوے اوناں تے عباسؑ دے علم دا
سجادؑ پردے قائم اوناں دے گھر دے رین

شاعرِ سوز: انور سجاد نوحہ خواں: ماتمی سنگت علی رضا بخاری لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام زین العابدین علیہ السلام

سجادؑ جیا کوئی نئیں تکیا

سجادؑ جیا کوئی نئی تکیا کائنات دے وچ مجبور اے
جدی بھین سکینہؑ شام دے وچ چھوٹی قیدن مشہور اے

کرحوسلہ عابدؑ رت نا رو میں چادر شمر توں نئی منگدی
بازار دے وچ تو مرجاوے اے منظر ویکھ میں نئی سکدی
دربار تائیں پیدل ٹرنا عابدؑ مینوں منظور اے

کدی سرخ نشان ہتھ کڑیاں دے کدی زخمی چہرے نوں چمدا
چا بے کس بھین دی میت توں ریا عابدؑ قبر دی جا لبدا
بڑی اوکھی عابدؑ دفن کیتی ہمشیر وطن توں دور اے

اجے ہور طماچے لگنے نیں تینوں سر بابے دا نئیں لبنا
آکھے عابدؑ رو رو قید دے وچ توں بھین سکینہؑ مر جانا
حد ظلم دی قیدیاں تے کرنا ہے شامیاں دا دستور اے

کلام: عقیل سوز: اکبر عباس

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام

دُنیا تے کلیاں عابدؑ

دنیا تے کلیاں عابدؑ نے کٹیا زندان مصائب دا
لکھدا ریا خون دے ہنجواں نل ہر روز قرآن مصائب دا

① جدوں چادر سر توں قلم ہوئی
ایدھی پہلی آیت رقم ہوئی
نبی زیراں زبراں خاکِ شفا
تاں جا کے سورۃ ختم ہوئی
سجادؑ نے قیدن پھپیاں نوں رکھیا عنوان مصائب دا

② انا انزلنا بن کے سر
عباسؑ داڈ گیا خاک اوپر
الحمد حسینؑ تے چاروں قل
اکبرؑ قاسمؑ باقرؑ اصغرؑ
حُرؑ بن کے سورۃ توبہ دی بنیا مہمان مصائب دا

③ سب الف تے لام تے میم ایدھے
اونٹاں توں راہ وچ ڈگدے رئے
اک شام دے سفراں وچ عابدؑ دے
مُک حرف مقطعات گئے
اک سین سکینہؑ بچ گئی سی گیا کھا زندان مصائب دا

④ رش شام بازار راچ چوکھا سی
دربار تے موت دا ہوکا سی
قرآن دے سارے پاریاں چوں
ایہو پارہ سب توں اوکھا سی
موڑاں تے پیشیاں وچ مکیا سورہ رحمان مصائب دا

⑤ ایدھی جھکی ہوئی کمر پئی وسدی اے
ایتھے ام المصائب وسدی اے
یاسین اے طوق تے بیڑیاں وچ
تطہیر دی آیت قیدی اے
والناس دا سورہ بیٹھا اے بن کے نگران مصائب دا

⑥ زینبؑ دے سفر دی حد کوئی نئیں
سجادؑ دے اتھر دی حد کوئی نئیں
اکبرؑ گل ایتھے مکدی اے
دوواں سے صبر دی حد کوئی نئیں
زینبؑ درداں دی ملکہ اے عابدؑ سلطان مصائب دا

کلام: حسنین اکبر سوز: اصغرخاں نوحہ خواں: چن بیر بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام سید الساجدین علیہ السلام

وہ خون رو کے یہ کہتا رہا زمانے سے

وہ خون رو کے یہ کہتا رہا زمانے سے
ردائیں چھینوں نہ لوگوں میرے گھرانے سے

سوال آب پہ سونے پہ اس کے رونے پہ
وہ مارتے تھے سکینہؑ کو ہر بہانے سے

بلائیں کس طرح عباسؑ کو مدد کے لئے
وہ بے ردا تھیں جھجکتی رہیں بلانے سے

سلایا جاتا تھا بے ہوش کر کے دُروں سے
جگایا جاتا تھا عابدؑ کو تازیانے سے

کچھ اسطرح سرِ کرب و بلا وہ اجڑے تھے
کہ ڈر رہے ہیں ابھی تک وہ گھر بسانے سے

کہا یہ گنجِ شہیداں میں باپ کے سر نے
مجھے سکینہؑ بلاتی ہے قید خانے سے

ردائے ثانیِ زہرہؑ میں ڈھل گیا اکبرؑ
غبار اُٹھا جو لاشوں کے تھر تھرانے سے

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام سید الساجدین علیہ السلام

لوکو رو آکھے مہاریؑ میرے وانگوں

لوکو رو آکھے مہاریؑ میرے وانگوں بن کے قیدی کوئی شام چہ آوے ناں
پھوپیاں دی ردا اکبرؑ جئے ویر دے قاتل توں کوئی منگدا جاوے ناں

وچ صحراواں ٹرٹر کے نہ ہووے کدی قیدی کوئی بیمار
فیر بھین کوئی بیمار بھرا دیاں کڑیاں تے کدی پانی پاوے ناں

دیوے کسے نوں فیر سزا نہ اج دی کوئی ظالم دنیا تے
ہائے خون بھرے سر دھڑ توں جدا ہوئے ویراں دے نیزے تے وکھاوے ناں

ہو وے کسے دی نہ کوئی بھین معصومہ کدی قیدی ویر دے نال
اپنے ہتھیں زندان چہ گھود کے بھین لئی کوئی قبر بناوے ناں

منگیاں دعاواں عابدؑ نے رو رو کے ایہوں مرن تایئں ثقلینؔ
خالق میرے دنیا تے فیر کوئی ظالم بازار سجاوے ناں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام سید الساجدین علیہ السلام

بیڑیاں روئیں

بیڑیاں روئیں کبھی پاؤں کہ چھالے روئے
کیسے قیدی تھے جنہیں قید کے تالے روئے

جب سنا مارا گیا پانی پلانے والا
کانپتے ہاتھوں میں سوکھے ہوئے پیالے روئے

پیاسے اجسام میں پیوست ہوئے جب بھی کبھی
دیکھ کر سوکھی رگیں برچھیاں بھالے روئے

جھولنے والے تجھے کیسے بتائے کوئی
کس قدر تجھ کو تیرے چاہنے والے روئے

بے کسی باپ کو لے آئی ہے کس منزل پر
برچھی بیٹے کے کلیجے میں سنبھالے روئے

ہائے افسوس کہ جس وقت جلے تھے خیمے
صبح تک شامِ غریباں کے اجالے روئے

بھائی کی لاش ہے اور شور یتیموں کا رضا
اک بہن دشت میں بچوں کو سنبھالے روئے

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام سید الساجدین علیہ السلام

سجادؑ نوں اے منظر بھلنا

سجادؑ نوں اے منظر بھلنا نئیں زندگی ساری
زینبؑ تے سر توں چادر جدوں شمر نے اتاری

بازار شام دے وچ کیتے لوکاں نے سوال اے
پچھدے نے شام ہوئے کیڑے ظلم تیرے نال اے

کج بولدا نئی قیدی اکھیاں چوں رت اے جاری
تک حال میرا روندا نیزے تے سر بھرا دا

باقرؑ دا بابا رک جا ہو بھیڑ گئی زیادہ
میں دھی بتولؑ دی ہاں ماحول ہے بازاری

اصغرؑ نوں بابے کیتا اک گرتے وچ دفن اے
بابے غریب نوں وی ملیا نئی کفن اے

مینوں لوڑ نئی کفن دی کر دفن دی تیاری
اولاد والے رشتے مک گئے میرے سجادؑ اے

آکھے ربابؑ دھی دا منہ آخری وکھا دے
دنیا توں روندی ٹر گئی اصغرؑ دی بھینڑ پیاری

مر گئی اے بہن میری وچ شام رو کے آکھے
ادھ رات ویلے عابدؑ میت سکینہؑ چا کے

سجادؑ نوں اے منظر بھلنا نئیں زندگی ساری
رہیا دیر تائیں لبھدا جاء دفن دی مہاری

شاعر: سید تنویر نقوی   سوز: اکبر عباس

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام سید الساجدین علیہ السلام

سجادؑ بن کے قیدی جد شام شہر آیا

سجادؑ بن کے قیدی جد شام شہر آیا
کوئی ظلم تکیا ایسا اینوں خون جس روایا

اُٹھ شام چلیے عابدؑ میرے ویر مرگئے سارے
نیزے دے نال برقعے ساڈے شامیاں اُتارے

اے کہہ کے غش توں زینبؑ سجادؑ نوں جگایا
مرے بہن کوئی اینج نہ مجبور ہوئے بھائی

رب جانڑے کیویں عابدؑ اُس دی قبر بنائی
دو قیدیاں نے مِل کے میت سکینہؑ چایا

ملیا وفا دا جگ توں وکھرا اینوں انعام اے
رئے پلدے چار فضہ تیری گود وچ امام اے

تینوں بہن سڈیا زہراؑ دھی مصطفیٰؐ بنڑایا
لے قافلہ مدینے داخل سجادؑ ہویا

کہرام ہے شہر وچ ماتم حسینؑ ہویا
قبرِ نبیؐ تے عابدؑ جد حال سب سنایا

تنویرؔ جد اُجڑ کے زینبؑ وطن تے آئی
تک حال بہن دا نئی پہچان سکیا بھائی

سجادؑ بن کے قیدی جد شام شہر آیا
موتاں دے غم تے قیداں زینبؑ نوں اینج مکایا

شاعر: سید تنویر نقوی   سوز: اکبر عباس، کٹرہ ولی شاہ لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام زین العابدین علیہ السلام

بیمار ناتواں

ہر قدم پر رو رہا ہے اک بیمار ناتواں
طوق ہے وزنی گلے میں پاؤں میں ہیں بیڑیاں

دیکھ لیتے ہیں جو عابدؑ اپنے بابا کی طرف
اُس گھڑی باقرؑ کی اُٹھ جاتی زمیں سے ایڑیاں

لے چلے ہیں قید کر کے ثانیٔ زہراؑ کو شام
عظمتِ زہراؑ کہاں اور شام کی منزل کہاں

ارے نہ ظالم تو کوڑے کچھ تو کر خوفِ خدا
بے کسوں بے وارثوں کا ہے اکیلا پاسباں

سید سجادؑ کی سردارؔ کیا حالت لکھوں
جس نے لکھ دی خون رو کر کربلا کی داستاں

شاعر: سردارؔ یوسف سوز: سردار یونس

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

نا روعونؑ دی امڑی ٹر جا

نا روعون دی امڑی ٹر جا اج شام نو بھا بھرا دے
نا تک انج نہر دے پاسے، نہیں اونڑا
ویر عباس اے تانگ مکا دے

تینوں شامیاں دے نے پتھراں دے نظرانے
توں بھرجائیاں سنگ رلنا دیس بیگانے

زینبؑ تو پردہ دار اے کنج
کرسے وچ بازاراں وین بھرا دے
منہ پاک فضاء دے اولے سین لکا لئیں

لا سر توں ماں دا برقا ریاں پا لئیں
رکھیں حوصلہ زہرا جائیں تینوں
ٹرنا پینا اے پیدل نال سپاہ دے

اج سورج نے بھی چھڈ چھڈیا شرمانا
پیا زینب نوں سر ننگیاں شام چ آونا

غازیؑ تری مرشد زادی بازراں
دے وچ رل گئی تیرے باجوں
کوے خیمیاں دے وچ تک کے سین سکینہؑ

میرے وال نی چھڈدا امڑی شمر کمینا
چاچے عباسؑ نوں گھل کے
مرے اس ظالم دے ہتھ توں وال چھڑا دے

شاعر و سوز:

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

منزلِ شام کہاں

منزلِ شام کہاں عترتِ شبیرؑ کہاں
ہائے سجادؑ کو لے آئی ہے تقدیر کہاں

خیر ہو اصغرؑ معصوم کی دل ڈرتا ہے
کوئی للہ بتا دو کہ چلے تیر کہاں

ڈھونڈنے آئے گی کس کس جگہ ماں اصغرؑ کو
دشتِ خونخوار میں ہے تربتِ بے شیر کہاں

چین سے سوئے گی زنداں میں سکینہؑ کیوں کر
اب وہ گھر بار کہاں سینۂ شبیرؑ کہاں

در بدر خاک بسر حالِ پریشاں زینبؑ
مجمع عام میں یوں وارثِ تطہیر کہاں

آج شاید کہ زمانے میں علمدار نہیں
ورنہ دربار میں عباسؑ کی ہمشیر کہاں

ایک چادر تھی سرِ پاک پہ سو وہ بھی نہیں
بھائی کو دیگی کفن زینبؑ دلگیر کہاں

آج کوفے میں ہے بے پردہ علیؑ کی بیٹی
ہائے شہزادئ کونین کی تشہیر کہاں

قتل شبیرؑ ہوئے لٹ گیا گھر زہراؑ کا
ننگے سر دین کی خاطر گئی ہمشیر کہاں

شاعر: محمد علی شمسی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی زینب سلام اللہ علیہا

درداں دی ماری زینبؑ کربل چہ وین پاوے

درداں دی ماری زینبؑ کربل چہ وین پاوے
بے گور و کفن نانا امڑی میری دے جائے

دریا تے گیا غازیؑ ہن تیک نہ آیا اے
معصومہؑ سکینہ نوں ایس غم نے ستایا اے
منگو دعاواں سارے ہائے عباسؑ خیری آئے

اکبرؑ نوں ساری زندگی رکھیا سی میں لوکا کے
قربان ہون چلیا تک لے توں بابا آ کے
نیزے تے تیر مارن ہائے اے لوگ نیں پرائے

اصغرؑ دی پیاس پیاسی دُنیا نوں اج وی یاد اے
شربت پلایا جس نے اُس علیؑ دا لال اے
منگیا امامؑ پانی ہائے تیراں دے مینہ وسائے

ہویا اے ٹکڑے ٹکڑے حسنینؑ دا جایا اے
سب ظالماں نیں رل کے اینوں مار مکایا اے
قاسمؑ دی مہندی کوئی ہائے نہ رج شگن منائے

شاعروسوز: اخترحسین اختر   نوحہ خواں: لاہور پارٹی، راوی روڈ لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

آج قبرِ مصطفیؐ پر

آج قبرِ مصطفیؐ پر ایک ہجومِ عام ہے
آگئی زینبؑ مدینے میں بپا کہرام ہے

جھک گئے ہیں نوجوان کی لاش پر رن میں حسینؑ
کیا علی اکبرؑ کے ہونٹوں پر کوئی پیغام ہے

نامہ بر کو لاش بیٹے کی دکھا کر بولے شاہؑ
یہ ہے صغریٰ کی تمنا اس کا اکبرؑ نام ہے

کہتی تھی فضہ چھینی جاتی ہے زینبؑ کی ردا
یا علیؑ آؤ مدد کرنا تمہارا کام ہے

اپنے سائے سے بھی شرماتی تھی جو بی بی سدا
آج اُس کا سر کھلا ہے اور ہجوم عام ہے

بے ردا زینبؑ ہے سورج آج کیوں چھپتا نہیں
وہ مدینہ تھا نبی کا یہ دیارِ شام ہے

کربلا کے واقعہ کو ایک مدت ہو گئی
سیدِ سجادؑ کی آنکھوں میں پھر بھی شام ہے

شاعر: اثر ترابی　نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

السلام علیکما یا ابناء الزینب

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

﴿ اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا ﴾

بکھرے پڑے ہیں لاشے

بکھرے پڑے ہیں لاشے اولادِ مرتضیٰؑ کے
زینبؑ اجڑ گئی ہے کرب و بلا میں آ کے
مرنے کی آرزو میں جھولے سے گر پڑے ہیں
اصغرؑ کو چین آیا گردن پہ تیر کھا کے

کیسے بھلائے مادر اصغرؑ کا تیر کھانا
چپ چاپ رو رہی ہے جھولے سے سر لگا کے
ہاتھوں سے دل کو تھامے دوڑے ہیں شاہؑ رن کو
شاید گرے ہیں اکبرؑ برچھی جگر پہ کھا کے

دم توڑتے ہیں اکبرؑ اے نامہ بر ٹھہر جا
اب کیا ملے گا تجھ کو صغریٰؑ کا خط سنا کے
پامال کر دیا ہے لشکر نے جسمِ قاسمؑ
شاہؑ چن رہے ہیں ٹکڑے اپنی عبا بچھا کے

عباسؑ تم کہاں ہو مظلوم کو سنبھالو
شبیرؑ تھک گئے ہیں لاشے اُٹھا اُٹھا کے
زخمی ہیں کان دونوں بے حال ہے سکینہؑ
دریا سے کون لائے عباسؑ کو بُلا کے

زہراؑ کی بیٹیوں کی تشہیر ہو رہی ہے
غیرت سے چل رہے ہیں سجادؑ سر جھکا کے
ہائے وہ شامِ غربت ہائے رسول زادی
یاد آرہے ہیں پہرے عباسؑ باوفا کے

سبطِ نبیؐ کا ماتم کرتے تو کس طرح سے
بازو اثر بندھے تھے ناموسِ مصطفٰیؐ کے

شاعر: اثر ترابی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

قیامت بن کے دن عاشور کا

قیامت بن کے دن عاشور کا زینبؑ پہ آیا ہے
ہزاروں قاتلوں کے درمیاں زہراؑ کا جایا ہے
کیا ویران اک جھولا اجاڑا اک مادر کو
بتا اے قاتل اصغرؑ تیرے کیا ہاتھ آیا ہے

کہاں ڈھونڈے علی اصغرؑ تو مادر کس طرف جائے
اندھیری رات ہے بے شیر نے جنگل بسایا ہے
جگر پر ہاتھ رکھ کر شاہ دوڑے ہیں سوئے میداں
سناں کھا کر علی اکبرؑ نے بابا کو بلایا ہے

سنا کر خط سرِ لاشہ پسر شبیرؑ کہتے تھے
اُٹھو اکبرؑ مدینے جاؤ صغریٰؑ نے بلایا ہے
صدا زہراؑ کی آتی تھی اُٹھو غازیؑ سہارا دو
میرے بیٹے نے تنہا لاشہ اکبرؑ اُٹھایا ہے

سکینہؑ روئی ہے شاید تمانچے شمر نے مارے
بدل کر کروٹیں غازیؑ کا لاشہ تھرتھرایا ہے
شہہ بے کس اُٹھا لائے ہیں ٹکڑے لاشِ قاسمؑ کے
تڑپ کر ماں نے ہر ٹکڑا کلیجے سے لگایا ہے

دھواں خیموں سے اُٹھتا ہے حرم فریاد کرتے ہیں
یہ پھر کس نے محمد مصطفیٰؐ کا گھر جلایا ہے
محافظ تھے جو پردے کے وہ سب مارے گئے رن میں
ردا چھننے کو ہے زینبؑ پہ کیسا وقت آیا ہے

علیؑ کی بیٹیوں کا سر کھلے دربار میں جانا
یہی وہ زخم ہے عابدؑ کو جس نے خون رلایا ہے
اثرؔ خونِ ابو طالب نے بہہ کر ریگِ صحرا پر
رسول اللہؐ کے دین و شریعت کو بچایا ہے

شاعر: اثر ترابی سوز: لالہ عبدالواحد قصوری نوحہ خواں: شہزادہ اسلم پارٹی لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

ملکہ شام بی بی زینب سلام اللہ علیہا

درداں دی ماری زینبؑ

درداں دی ماری زینب کربل چہ وین پاوے
بے گور و کفن نانا امڑی میری دے جائے

دریا تے گیا غازیؑ ہن تیک نہ آیا اے
معصومہ سکینہؑ نوں اِس غم نے ستایا اے
منگو دعاواں سارے ہائے عباسؑ خیری آئے

اکبرؑ نوں ساری زندگی رکھیا سی میں لوکا کے
قربان ہون چلیا تک لے توں باباؑ آ کے
تیزے تے تیر مارن ہائے اے لوگ نیں پرائے

اصغرؑ دی پیاس پیاسی دُنیا نوں اج وی یاد اے
شربت پلایا جس نے اُس علیؑ دا لال اے
منگیا امامؑ پانی تیرا دے میؑ وسائے

ہویا اے ٹکڑے ٹکڑے حسینؑ دا جایا اے
سب ظالماں نیں رَل کے اینوں مار مکایا اے
قاسمؑ دی مہندی کوئی ہائے نہ رج شگن منائے

کلام وسوز: اختر حسین اختر   نوحہ خواں: لاہور پارٹی، لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

آلِ احمدؐ کربلا میں دیں بچانے آ گئی

آلِ احمدؐ کربلا میں دیں بچانے آ گئی
سر کٹانے شاہؑ ردا زینبؑ لٹانے آ گئی

جلتے خیموں سے نکل کر مضطرب امِ ربابؑ
تُربتِ بے شیر پر آنسو بہانے آ گئی

ہاتھ پھیلا کر علی اکبرؑ کو دی شاہؑ نے صدا
روگ یہ کیسا مجھے برچھی لگانے آ گئی

ہو کے غازیؑ سے مخاطب لاشِ اکبرؑ پہ کہا
لو ضعیفی باپ کی لاشہ اُٹھانے آگئی

سسکیوں میں ڈوب کر صغریٰؑ نے جو حسرت لکھی
لاشۂ اکبرؑ پہ بابا کو رُلانے آ گئی

رن میں کٹتا دیکھ کر پیاسا گلا شبیرؑ کا
خلد سے روحِ محمدؐ خاک اڑانے آ گئی

گوشوارے چھین کر مارے طمانچے شمر نے
صدمے صحرا میں یتیمی کے اُٹھانے آ گئی

شاعر: صفدر کاظمی نوحہ خواں: شہزاہ اسلم پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

شہزادی زینب سلام اللہ علیہا

مجھ سے لوگو علیؑ کا بدلہ لو وہ ہے زینبؑ نبیؐ کی بیٹی ہے

مجھ سے لوگو علیؑ کا بدلہ لو وہ ہے زینبؑ نبیؐ کی بیٹی ہے
کلمہ پڑھ پڑھ کے سنگ مارو مجھے یہ رقیہؑ علیؑ کی بیٹی ہے

کھولو زینبؑ کے بازوں سے رسن رسیوں سے میرا گلا باندھو
جس کو گلیوں میں تم نے کھینچا تھا دیکھو یہ اُسی کی بیٹی ہے

غازی عباسؑ کی بہن ہے یہ سنگ برساؤ یا ردا کھینچو
اس کو زندہ زمیں میں گڑنا ہے یہ خدا کے ولی کی بیٹی ہے

جو بھی پتھر ہیں آج ہاتھوں میں مجھ پر برساؤ کہ میں حاضر ہوں
جس کے پہلو پہ در گرایا تھا یہ اُسی ماں دُکھی کی بیٹی ہے

تازیانوں کی زد پہ جب آئی تو کہا اُس نے شامیوں سے نوید
جس کا احسان کائنات پہ ہے یہ ہی اُس سخی کی بیٹی ہے

شاعر: احمد نویدؔ سوز: اکبر عباس لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

آسرا بے وارثاں دا زین توں لتھایا جدوں

آسرا بے وارثاں دا زین توں لتھایا جدوں آئی زینبؑ دی صدا
تیرے باجو اے شہنشاہ وفا بچ نئی او سکدی میرے سر دی ردا

المدد مولائے غازیؑ جد کہیا لال زہراؑ نہر تے جا کے ویکھیا
خشک مشکیزہ سی رولیا ریت تے ضرب کھا کے تڑفدا سی با وفا

کون روکے اج شمر بے پیر نوں لٹڑاں جس نے چادرِ تطہیر نوں
زہراجائیاںؑ دا محافظ نہر تے اپنے دو بازو کٹا کے سم گیا

ویئڑ سن کے مادرِ دلگیر دے ہونٹ کھل گئے اصغرؑ بے شیر دے
جنگ او کرنی اے میرے لال نے یاد رکھنا اینج نوں دنیا صدا

میں تیرا عابدؑ بچاوندی رہ گئی خیمیاں دی بھاں بجھاندی رہ گئی
ایس لئی میں لاش تے نہ آسکی نہ خفا ہویں میرا صابر بھرا

جس نے گھر وچ ٹر کے نئی سی ویکھیا ننگے سر بازار جانا پے گیا
حوصلے دے نال دھی خاتونؑ دی ٹرپئی لے اجڑیاں دا قافلہ

آ ویں جا او معنیء آخرالزماںؑ منتظر اے دید دا سارا جہاں
المدد یا قائمِ آلِ نبیؑ کر لوو مقبول اخترؔ دی دعا

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

ام المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

غازیؑ میں تیرے مان تے پردیس چہ آ گئیاں

غازیؑ میں تیرے مان تے پردیس چہ آ گئیاں
تیری موت دیاں خبراں زینبؑ نوں رولا گئیاں

چکدا رئیا شاہؑ لاشاں ہائے فجر توں ڈیگر تک
عباسؑ دیاں بانہواں ایدی کمر جھکا گئیاں

توں سانگ اُتے چڑھ کے کج ویکھا گا منظر او
بازاراں چہ جد غازیؑ اسی باج ردا گئیاں

پانی نہ جدوں ملیا معصوم علی اصغرؑ نوں
تین تیر دیاں نوکاں ایدی پیاس بجھا گئیاں

خاتونؑ دیاں جائیاں اسلام دی عظمت لئی
بچڑے تے کوہاں اے سن پردے وی لٹا گئیاں

ہر لفظ بنے اتھرو مومن دیاں اکھیاں دے
رحمت دیاں اخترؔ تے اینج بدلیاں چھا گئیاں

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

عباسؑ کہاں ہو تم

جلتے ہوئے خیموں سے زینبؑ کی صدا آئی عباسؑ کہاں ہو تم
نہ سر پہ رہی چادر نہ میرا بچا بھائی عباسؑ کہاں ہو تم

عباسؑ چلے آؤ خیموں میں غریبوں کے
بھوکے اور پیاسے ہیں لوٹے ہیں نصیبوں کے
سجادؑ کو ہوش نہیں کلثومؑ ہے گھبرائی عباسؑ کہاں ہو تم

جلتی ہوئی دھرتی پر مظلوم کی لاش پڑی
روتی ہے سکینہؑ بھی بابا کے پاس کھڑی
ہے حال یتیمانہ غربت کی گھٹا چھائی عباسؑ کہاں ہو تم

ہائے شمر کمینے نے معصوم سکینہؑ کے
مارے ہیں تماچے بھی ہائے پھول سے گالوں پہ
آجاؤ چچا غازیؑ رو رو کے وہ چلائی عباسؑ کہاں ہو تم

شبیرؑ پڑا رن میں کئی روز کا پیاسا ہے
تیروں ہوا چھلنی مظلوم کا لاشہ ہے
نہ کفن ملا اس کو نہ قبر ہی بن پائی عباسؑ کہاں ہو تم

کلثومؑ نے سر پیٹا مقتل میں کھڑے ہو کے
ہائے کانپتے ہاتھوں سے زینبؑ نے رو رو کے
دستار امامت کی سجادؑ کو پہنائی عباسؑ کہاں ہو تم

معصوم یتیموں کو پانی کی آس نہیں
غازیؑ اب اصغرؑ کے ہونٹوں پہ پیاس نہیں
شبیرؑ نے لاش اُس کی ہے ریت میں دفنائی عباسؑ کہاں ہو تم

بچوں کو ڈرایا ہے کربل کی اداسی نے
اختؔر یہ کہا ہو گا احمدؐ کی نواسی نے
مقتل میں ہے سناٹا اور موت کی تنہائی عباسؑ کہاں ہو تم

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

 بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

ہائے شامِ غریباں کو

ہائے شامِ غریباں کو زینبؑ نے کہا رو کے میں اجڑ گئی غازیؑ
میرا بھائی بھی مارا گیا اور سر پہ میرے ماں کی چادر نہ رہی غازیؑ

مقتل میں پڑی لاشیں ہے خوفزدا منظر
دریا سے چلے آؤ معصوم یتیموں کو ہے پیاس لگی غازیؑ

لاشوں میں کھڑی ہو کے بابا کو بلاتی ہے
کانوں سے لہو جاری اور درد کی شدت سے یہ سو نہ سکی غازیؑ

اختر کہا زینبؑ نے رو رو کے خدا حافظ
تو جس کا نگہباں تھا چادر نہ رہی سر پہ میں شام چلی غازیؑ

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

زینبؑ کے کھلے سر پہ ہائے خاک پڑی ہے

زینبؑ کے کھلے سر پہ ہائے خاک پڑی ہے
روتی ہوئی شبیرؑ کے لاشے پہ کھڑی ہے

گھبرائی ہوئی شمر کے ظلموں سے ہے زینبؑ
قیدی بھی ہے اور شامِ غریباں کی ڈری ہے

فضہؑ نے یہ رو کے کہا سجادؑ سے جا کر
زینبؑ سرِ عریاں ہے اور بھیڑ بڑی ہے

زینبؑ نے قتل بھائی کا منوانے کی خاطر
درباروں میں بازاروں میں ہر جنگ لڑی ہے

اخترؔ جو غمِ ثانئِ زہراؑ میں ہے روتا
وہ روزِ جزا نارِ جہنم سے بری ہے

شاعر: اختر حسین اختر سوزونوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

الوداع حسینؑ الوداع

ہائے ویراں زینبؑ چھوڑ چلی
الوداع حسینؑ الوداع الوداع حسینؑ الوداع

گھبرائی ہوئی شمر کے ظلموں سے ہے زینبؑ
قیدی بھی ہے اور شامِ غریباں کی ڈری ہے

ہائے ویراں زینبؑ چھوڑ چلی تیریاں پاک جاگیراں نوں
کول جے ہوندی تے رو رو کڈدی میں تیری لاش چوں تیراں نوں

ویر وی میرے اٹھارہ کھڑی محتاج ردا توں
کدی پتھر نئیں او وجدے ویکھے پردے دار اسیراں نوں

اجے باقرؑ وی اے کم سن میں وی پابندِ رسن ہاں
تیرا سجادؑ ہے لاچار ویرن کیویں سانبھے گا زنجیراں نوں

وارثاں والی بے وارث ہوئی پردیساں چہ جا کے
اللہ جانے کیویں زینبؑ ٹرپئی بے کفن چھوڑ کے ویراں نوں

پاک سجادؑ دی کنڈ توں چولا چایا جدوں زینبؑ
روندی رئی عونؑ دی ماں تک تک کے کنڈ تے سرخ لکیراں نوں

نال سیدانیؑ دے جو اخترؔ کیتی جگ نے اے ڈسا دے
لوکاں بازاراں چہ پتھر مارے دو جہاناں دے امیراں نوں

شاعر: اختر حسین اخترؔ سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

زینبؑ نئیں جان دی کیہڑا شام دا اے راہ

زینبؑ نئیں جان دی کیہڑا شام دا اے راہ
دس ویر نمازی کیویں شام نوں جایئے رہیا کوئی نئیں آسرہ

افسوس ہے میکوں چن ویرن تینوں بن کفنو چھڈ جاون دا
سانوں امت نے نئی وقت دیتا تیری لاش کوں وی دفناون دا
دتیاں نے رسیاں پا رہیا کوئی نئی آسرہ

میری ماں دا گھر برباد کیتا کربل وچ آن حجازیاں نے
ناطق قرآن نوں قتل کیتا پڑھ کے قرآن نمازیاں نے
بے جرم و بے خطا رہیا کوئی نئی آسرہ

ڈٹھا کبرہؑ دا جدوں سر زخمی لیا عابدؑ روک مہاراں نوں
رب جانتا ہے جیویں شمر نے آن رولایا پردے داراں نوں
عابدؑ ہے جانتا رہیا کوئی نئی آسرہ

امت پردیسی سیداں تے پتھراں دا می برساندی رئی
نہ مڑ مڑ سانگ دا جنڑ غازیؑ ماں عون دی رو فرماندی رئی
رکھ ویر حوصلہ رہیا کوئی نئی آسرہ

بھرجائیاں دے حصے دے وی پتھر ماں عون دی جھلدی رئی
غازیؑ نوں ویکھ کے سانگ اوتے کلثوم کھڑی ہتھ ملدی رئی
ویلا کی آ گیا رئیا کوئی نئی آسرہ

امت پردیسی سیداں تے پتھراں دا می برساندی رئی
نہ مڑ مڑ سانگ دا جنڑ غازیؑ ماں عون دی رو فرماندی رئی
رکھ ویر حوصلہ رہیا کوئی نئی آسرہ

شبیرؑ دی لاش تے دفن ہوئی اخترؔ تیراں تلواراں وچ
زینبؑ نوں ہر اک موڑ اُتے پئیا قتل ہونا بازاراں وچ
بن ویر دی گواہ رئیا کوئی نئی آسرہ

شاعر: اختر حسین اختر سوزونوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

آگئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے

آگئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں
جس نے سورج نہ کبھی دیکھا تھا
رو رہی ہے وہ گناہگاروں میں

کون جانے کہ یہ ہیں کون رسن پہنے ہوئے
بے ردا روتی ہے سجادؑ کے پیچھے چھپ کے
سسکیاں ڈوبی ہیں جس بی بی کی ہائے زنجیر کی جھنکاروں میں

ہائے زہراؑ تیری قسمت نہ ملا حق تجھ کو
ایسی تعظیم تیری کی ہے مسلمانوں نے
تیرا حق مانگنے آئی زینبؑ ایک مےنوش کے درباروں میں

کہاں زینبؑ اور کہاں شام میں لوگوں کا ہجوم
سرِ برہنہ اونچی آواز میں خطبے پڑھنا
ذکرِ مرسل کا حوالہ دے کر چادریں مانگنا بدکاروں میں

آگ خیموں کو لگی اور تھے سجادؑ بے ہوش
رو رو عباسؑ کو دیتی تھی صدائیں زینبؑ
لُوٹ لو چادریں سیدانیوںؑ کی شور برپا تھا ستمگاروں میں

کس طرح بالی سکینہؑ آج بابا کے بغیر سوگئی
چین سے تنہائی میں روتے روتے
ہچکیاں دب گئیں معصومہؑ کی ہائے زندان کی دیواروں میں

جس جگہ مجلسِ شبیرؑ ہو برپا اخترؔ چھوڑ کر بقیہ وہاں روتی ہے زہراؑ آ کے
بال کھولے ہوئے سر پیٹتی ہے اپنے پیاروں کے عزاداروں میں

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

گھر لٹوا کے ثانیٔ زہراؑ

گھر لٹوا کے ثانیٔ زہراؑ آ گئی وچ بازاراں
پتھراں نال نوازی بی بیؑ ہائے شام دے بد کرداراں

شرم و حیا دی اے ملکہ لوکو باج ردا دے آ گئی
ہائے بیمار مُہاری نوں مہمان نوازی کھا گئی

اتھرو وگ پئے شہزادے دے ہائے بن کے سرخ قطاراں
ہائے معصوم سکینہؑ دا دل ظالماں اج پرچایا

سڑدیاں بلدیاں ریتاں تے وی کئی کئی میل ٹرایا
اِس نازاں دی پلی کمسن نوں پند کرلے پیر وچ خاراں

عونؑ دی امڑی دے وانگوں جگ تے کوئی مجبور نہ ہووے
ویر دی لاش تے نہ وین کرے نہ پتراں نوں رووے

ہائے بھرجائیاں دے برقعے منگدی جا پہنچی وچ درباراں
سید زادیاں ہتھ پا کڑیاں جد دربار چہ آئیاں

زینبؑ سین دی کنڈ دے اولے کھڑیاں نے بھرجائیاں
منہ والاں نالے کج کج روون ہائے لگ کے نال دیواراں

رات عاشور دی سیدؑ رو کے عابدؑ نوں فرمایا
اج دی رات مسافر ہاں میں بچھڑے نوں سمجھایا

ہائے اُجڑے ہوئے اِس پوردیاں ہن تیرے ہاتھ مہاراں اب
گھر لٹوا کے ثانیٔ زہراؑ آ گئی وچ بازاراں

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

نانا وچ پردیس دے لُٹیا میرا گھر لوکاں نے

نانا وچ پردیس دے لُٹیا میرا گھر لوکاں نے
مینوں بازاراں چہ کروائے سفر لوکاں نے

میں محمدؐ دی نواسی ہاں دسیندی رہیاں
واسطہ تیرا وی نانا میں پویندی رہیاں
فیر وی مار دِتے میرے پُتر لوکاں نے

جیڑی گردن نوں رہیا چُمدا توں نانا سائیں
جو اُدا حال ہویا بُھلنا نہ محشر تائیں
اُس گردن تے چلا چھوڑے خنجر لوکاں نے

جینوں برقعے چہ کئی سال پلیندی رہی آں
آپ جاگاں اُکو سینے تے سویندی رہی آں
چیر چھڈیا اُودا کربل چہ جگر لوکاں نے

مینوں پہچانو میں زہرؑا دی پلی زینبؑ ہاں
بھین حسینؑ دی ہاں بنتِ علیؑ زینبؑ ہاں
کیسا دِتا اے رسالت دا اجر لوکاں نے

رہیاں پتھراں دیاں برساتاں چہ خطبے پڑھدی
ویر نوں رو نہ سکی دنیا توں نانا ڈردی
میرے خطبے دا لیا کج نہ اثر لوکاں نے

کیویں بازاراں دے حالات سنادے اختر
ثانیِ زہرؑا تے وسدے رہے جس دم پتھر
آلِ احمدؐ دا کیویں کیتا قدر لوکاں نے

شاعر: اختر حسین اختر   نوحہ خواں وسوز: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

کربل دی سرزمین تے زینبؑ دی اے صدا

کربل دی سر زمین تے زینبؑ دی اے صدا
بے جرم ماریا اے لوکاں میرا بھرا

میرے ویر نمازی دا سر سانگ تے چایا اے
نیزے دے نال لائی میری شمر نے ردا

میرے پردے دا رکھوالا دریا توں مڑ نہ آیا
جینے دیں دی بقا لئی لے بازوں وی کٹوا

پگ پاک امامت دی زینبؑ کہیا پہنا کے
اٹھ بچھڑا بن مہاری دس شام والا راہ

سر ننگے بازاراں چوں ہائے شام جاݨ ویلے
زینبؑ نوں یاد آئے عباسؑ جے بھرا

وچ شام بازاراں دے زینبؑ کہیا عابدؑ نوں
آخر میں پردہ دار آں ذرا بھیڑ تے ہٹا

ہتھ رسیاں تے سر ننگے او بی بیؑ شام آئی
سورج نے دی کیتا سی جس سنیڑ دا حیا

ظلمات دے دریا وچ اسلام دی کشتی نوں
عابدؑ نے بن وکھایا کشتی دا ناخدا

جس دھرتی اتے لوگوں خونِ بتولؑ ڈُلیا
وہ مٹی بن گئی اے مومن دے لئی شفا

منظورؔ حسینؑ ابن علیؑ سر جے نہ کٹواندے
کوئی نہ جگ تے کردا سجدہ اے باخدا

شاعر: منظور حسین، راوی روڈ، لاہور نوحہ خواں وسوز: لاہور پارٹی

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

لوگو میں بنتِ نبیؐ ہوں

① ایک تحریر اُٹھائے بولی دربار میں آ کر زہراؑ لوگو میں بنتِ نبیؐ ہوں

ایسا بدلا ہے مدینہ اپنا حق مانگ رہی ہوں غاصب سے

کلمہ گو گُرسی نشیں ہے اور میں کب سے کھڑی ہوں

پوچھا حیدرؑ نے بتا کیا کیا مسجد میں ہوا رو کے بس اتنا کہا

② کبھی دیواروں کو تھاما کبھی میں خاک پہ بیٹھی ہوں تھک کر

کبھی بیٹوں نے سنبھالا کبھی رستے میں گری ہوں

جتنے دُکھ میں نے سہے گر یہ دن پر بھی پڑیں وہ سیاہ رات بنے

یہ ہی دُکھ کم تو نہیں ہے کس قدر تنہا مدینے میں ہوئی ہوں

③ کوئی سنتا ہی نہیں ہے کہ میں کیا بول رہی ہوں

وہ تو کمسن ہے ابھی دور ہے شام سے بھی سہ نہ پائے گی کبھی

مجھ سے زینبؑ نے یہ پوچھا کہاں جاتی ہو بتاؤ اے اماں

میں نے زینبؑ سے چھپایا کہ میں دربار چلی ہوں

④ ایسے خاموش ہو کیوں کہنا چاہو جو کہو اماں کچھ تو بولو

رو کے بولی بیٹوں سے ساتھ بہنوں کا نبھانا کربل میں

ننگے سر کیسے چلیں گی بس یہ ہی سوچ رہی ہوں

تُربتِ بنتِ نبیؐ دیکھے اکبرؔ جو کبھی مجھ کو لگتا ہے یہی

⑤ اک آنگن میں فضہ بیٹھی ہر لمحہ یہی سوچے

جا کر زہراؑ کی تُربت پر کیا بات کنیز یہ بولے

کیسے زینبؑ دربار گئی کیا زہرا کو بتلائے

کل تک اکبرؔ اک زہراؑ تھی جو بین کیا کرتی تھی

⑥ اُس کا مہدیؑ کہتا ہے منتقم بن کے مدینے زہراؑ کا

جلد آؤں گا میں لوگو دورِ حاضر کا علیؑ ہوں

ویران گھروں کی ویرانی زینبؑ کو اور رولائے

چالیس گھروں میں جا جا کر کس کس کا سوگ منائے

⑦ بابا کی جدائی کے غم میں وہ آہیں بھرا کرتی تھی

اور آج بنی ہاشم کے مکاں سب بیت الحزن ہے ہائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

قضا کئی وار ویکھی اے

تیرے سجاد نے بابا قضا کئی بار ویکھی اے
تو زینبؑ با رِدا ویکھی میں وچ بازار ویکھی اے

کھلے سر وال پھپیاں دے کیویں منہ تک کے گل کردا
میں پورا سال زنداں دی فقط دیوار ویکھی اے

سکینہ آن کے پچھیا کہ اینوں بھیڑی کہندے نیں
میں کیویں آکھدا میں وی اے پہلی وار ویکھی اے

جتھے زینبؑ کھلے سی اودھی تبلیغ زندہ سی
میں شیریں ایسے مجمعے چہ ہائے پردہ دار ویکھی اے

جیویں پتھراں دے وچ لوکاں تیری میت دفن کیتی
میں ہر اک موڑ تے اینج دی قبر تیار ویکھی اے

کہیا ثقلین عابدؑ نے او جیوندا مار گئی مینوں
میں حالت جیڑھی پھپیاں دی سر دربار ویکھی اے

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

ردا قید رہی

بنتِ زہراؑ کے کھولے سر سے جدا قید رہی
سال بھر مالِ غنیمت میں رِدا قید رہی

کر لیا لوگوں نے عباسؑ کے سر کو قیدی
ہائے یوں فاطمہ زہراؑ کی دُعا قید رہی

سر کے بالوں میں جمی، پیروں کے چھالوں میں چھپی
ساتھ ہر قیدی کے یوں کرب و بلا قید رہی

وقت نے روضے میں زنداں کو بدل ڈالا مگر
وہ جو قیدی تھی وہ بچی تو سدا قید رہی

شامِ بازار میں ٹھہری رہی عابدؑ کی حیات
زندگی ایک ہی منزل میں سدا قید رہی

پوچھا عبداللہ نے جب شام کا سب حالِ سفر
جانے کس دل سے یہ زینبؑ نے کہا قید رہی

فرشِ ماتم پہ دُعا ہوتی کہ ماتم اکبرؑ
آنکھ بہتی رہی ہونٹوں پہ دُعا قید رہی

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

ویران گھروں کی ویرانی

ویران گھروں کی ویرانی زینبؑ کو اور رولائے
چالیس گھروں میں جا جا کر کس کس کا سوگ منائے

اک آنگن میں امِ سلمٰی صغرٰا کے آنسو پُونچھے
دل پر اپنے پتھر رکھ کر بی بی سے آ کر بولے

صغرٰا اُٹھ جا ان رستوں سے اب کوئی نہیں جو آئے
اک آنگن میں فضہ بیٹھی ہر لمحہ یہی سوچے

جا کر زہرٰا کی تُربت پر کیا بات کنیز یہ بولے
کیسے زینبؑ دربار گئی کیا زہرا کو بتلائے

اک آنگن میں بیمار پسر آنکھوں سے خون بہائے
بازاروں کا ہراک منظر اشکوں میں ڈھلتا جائے

سجادؑ بہت صابر ہے مگر اب کتنا صبر دکھائے
اک آنگن میں بیٹھی ہے وہ یٰس کا سورہ کھولے

وہ ذکرِ نبیؐ کے لفظوں میں ہمشکل نبی کو ڈھونڈے
روضے پہ نبیؐ کے آجائے جب یاد اکبرؑ کی آئے

کل تک اکبرؑ اک زہرٰا تھی جو بین کیا کرتی تھی
بابا کی جدائی کے غم میں وہ آہیں بھرا کرتی تھی

ویران گھروں کی ویرانی زینبؑ کو اور رولائے
اور آج بنی ہاشم کے مکاں سب بیت الحزن ہے ہائے

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

ہائے ویرن میں رل گئی

ہائے ویرن میں رُل گئی آں
پردیس چہ قیدن تھئی آں

تیرے باجھ ایہہ کی دِن آئے ساڈے خیمے آن جلائے
ہُن پاہرے ڈینڈی پئی آں

نئیں مڑیا ویر عباسؑ اے جیہڑا ھے تسیاں دی آس اے
میں راہواں تکدی پئی آں

میڈے ہتھ وچ علم بھرا دا ھے ضامن پاک ردا دا
اوھدے باجھ میں روندی رئی آں

سجادؑ کو ہوش کراواں کدی بالاں کول میں آواں
ھر ماں نوں کھیندی پئی آں

میڈا صابرؔ ویر حسینؑ اے بے آسرا تینڈی بہن اے
بن چادر ویندی پئی آں

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

تیرے لاشے تے

تیرے لاشے تے میرے ویر عبا نئیں رئینی
رات نویں دی گذر گئی تے ردا نئیں رئینی

جتھے ڈُلے نہ تیرے خون دا قطرہ ویرن
ایس مقتل دی کوئی ایسی جگہ نئیں رئینی

تیتھوں وچھڑن دا جہیڑا روگ مینوں لگ جانا
میرے اس غم دی تیرے باجھوں دوا نئیں رئینی

دین رہ جائیگا ایس دنیا تے وعدہ میرا
میرے سڑدے ہوئے خیمے دی سُوا نئیں رئینی

اے وفاواں دی نشانی اے جلوساں دا علم
کون کہیندا اے کہ دنیا تے وفا نئیں رئینی

اونے رینا نئیں سُکھی دنیا تے محشر تائیں
جیہڑا کہیندا اے امر جگ تے عزا نئیں رئینی

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

زینبؑ کو ماں کا فرماں

زینبؑ کو ماں کا فرماں پردیس میں رلائے
پیاسے کو کیسے پانی پیاسی بہن پلائے

بابا تو کربلا میں اُس کے شہید ہو گئے
بازو کٹا کے چاچا دریا پہ وہ بھی سو گئے

اب کون جو سکینہؑ کو شمر سے بچائے
یا رب کسی کی بیٹی نہ ایسے ہو ستائی

نہ سامنے بہن کے ہو قتل کوئی بھائی
پیاسے کا گھر نہ کوئی پردیس میں جلائے

ڈھونڈا بہت ہے شاہؑ نے صحرا میں ابن شبرؑ
قاسمؑ کو جب سمیٹا بولے حسینؑ رو کر

یہ لاش لے کے خیمے شبیرؑ کیسے جائے
احمدؐ کی بیٹیوں کے بلوے میں سر کھلے ہیں

سر کو جھکائے عابدؑ خاموش چل رہے ہیں
سجادؑ کی اسیری کائنات کو رلائے

پُرسے کی اس جہاں میں ہر رسم ہے بتاتی
مرتا ہے جب بھی کوئی دنیا حسنؔ ہے جاتی

زینبؑ کو ماں کا فرماں پردیس میں رلائے
لیکن غریب زہراؑ خود پُرسہ لینے آئے

شاعر: حسن رضا سوز: اکبر عباس، کڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

سن غازیؑ ویر آ کے زینبؑ دیاں صداواں

سن غازیؑ ویر آ کے زینبؑ دیاں صداواں
تیرے بعد کلماں گوواں لُٹ لیاں نے رداواں

تیرے آسرے تے آئی کربل چہ زہراؑ جائی
چدراں لٹا کے تینوں دیندی رئی دہائی

دس علماں والیاں ہن میں کیویں شام جاواں
غش کرگیا مہاری جھڑکاں جدوں نے جھلیاں

چھم چھم کے ملدی رئیاں اودے پیراں دیاں تلیاں
بیمارؑ مر نہ جاوے کیویں ہوش میں کراواں

کبرہؑ دا داج لٹیا شگناں دے سہرے ساڑے
قاسمؑ دی بیوہ تینوں رو رو کے واجاں مارے

سڑ دے ہوئے خیمیاں چوں نکلاں یا مر جاواں
زینبؑ دی عظمتاں نوں ظالم امت کی جانے

اکبرؑ دے قاتلاں نے مینوں مارے تازیانے
سر زخمی ہو گیا اے کیویں زخم میں لکاواں

مقتل چوں لبدی رئی اے امِ رباب پانی
تیرے ہوکیاں چہ مک گئی اصغرؑ دی زندگانی

چمدی رئی سکینہؑ چن ویر دیاں بانہواں
سن غازیؑ ویر آ کے زینبؑ دیاں صداواں

شاعر: ثمر شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی کبریٰ سلام اللہ علیہا

کبرہؑ دا وین لوکو

کبرہؑ دا وین لوکو ہائے عرش ہلاندا اے
شبیرؑ جوڑ ٹکڑے جدوں شکل بناندا اے

شبیرؑ نے لاڑے دا تحت الحنک ولایا
درداں دی ماری زینبؑ رو آکھے امڑی جایا

بنڑے دے کوئی جگ تے اینج شگن مناندا اے
تقسیم ہوئی مقتل اینج حسنؑ دی نشانی

سماں دے ہتھ رل گئی قاسمؑ دی ہائے جوانی
کدی لاش اُتے او سہرا کدی گانہ سجاندا اے

آکھے لاش تے رو رو کے ارماں بچھڑا تیرے
وچ خون رل گئے نے تیرے شگناں والے سہرے

پھُل شگناں والے سیدؑ پیا لاش تے پاندا اے
بنڑی دے ویکھ فروا روندی اے کپڑے کالے

بنڑے دے نئی لبدے ہتھ ماں کوں مہندی والے
ہائے گھڑی کھول سیدؑ پیا ٹکڑے گناندا اے

او کربلا دا منظر میکوں نیر ہے رواندا
خورشیدؔ کنج ڈسا وے کی یاد ہے آجاندا

کبرہؑ دا وین لوکو ہائے عرش ہلاندا اے
کوئی پتر نوں لا سہرا جدوں لاڑا بناندا اے

شاعر: خورشید شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

دن ڈھلیا شاماں پہ گئیاں

دن ڈھلیا شاماں پہ گئیاں اک قافلہ شام تیاری اے
ایس قافلہ دی سالار بنی اک بی بیؑ درداں ماری اے
جیدی چادر شمر اتاری اے

میں لاش تیری تے چن ویرن ہائے تینوں آخری کرن سلام آئی
تیرا وعدہ توڑ نبھاون لئی میں زہراؑ بلوہ عام آئی
منہ والاں نال لکایا اے ہوئی پردے دی لاچاری اے
جیدی چادر شمر اتاری اے

خاتونِ جنت ماں زہراؑ ایدی ہن حسنؑ حسینؑ بھیراں جیدے
عباسؑ جری نوکر ایدا پئی چمدی قدم وفا جیدے
نانا مرسلؐ اے نبیاں دا ایدی دو جگ تے سرداری اے
جیدی چادر شمر اتاری اے

تقصیر تے نئی اے زینبؑ دی کوئی بن قیدی شام چہ آئی اے
کیوں زینت سورۂ کوثر دی بازاراں وِچ پھروائی اے
ہائے دین دا سر تے بار جدے اودے سر اُتے سنگ بارے اے
جیدی چادر شمر اتاری اے

کائنات خدا دی روندی رئی لوکو کی حالت ہے مستوراں دی
ہائے خاک دا پردہ سر کر کے بن گئی وارث دلگیراں دی
تطہیر جناں دے گھر اتری اس گھر دی راج دلاری اے
جیدی چادر شمر اتاری اے

عمرانؔ اے فیض اے بی بی دا جیہڑے عرشاں تے ہوندے ماتم نے
پئے زہراؑ حیدرؑ روندے تے پئے روندے مرسلؐ خاتم نے
ہائے رووِن حوراں تے غلماں تے رووے ذاتِ باری اے
جیدی چادر شمر اتاری اے

شاعر: رانا عمران

 بلندئ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب شہزادی زینب سلام اللہ علیہا

کربل دی سرزمین تے زینبؑ دی اے صدا

کربل دی سر زمین تے زینبؑ دی اے صدا
بے جرم ماریا اے لوکاں میرا بھرا

میرے پردے دا رکھوالا دریا توں مڑ نہ آیا
جینے دین دی بقا لئی لے بازوں وی کٹوا

سر ننگے بازاراں چوں ہائے شام جان ویلے
زینبؑ نوں یاد آئے عباسؑ جے بھرا

ہتھ رسیاں تے سر ننگے او بی بیؑ شام آئی
سورج نے دی کیتا سی جس سیدؑ دا حیا

جس دھرتی اتے لوگوں خونِ بتولؑ ڈُلیا
وہ مٹی بن گئی اے مومن دے لئی شفا

میرے ویر نمازی دا سر سانگ تے چایا اے
نیزے دے نال لائی میری شمر نے ردا

پگ پاک امامت دی زینبؑ کہیا پہنا کے
اٹھ بچڑا بن مہاری دس شام والا راہ

وچ شام بازاراں دے زینبؑ کہیا عابدؑ نوں
آخر میں پردہ دار آں ذرا بھیڑ تے ہٹا

ظلمات دے دریا وچ اسلام دی کشتی نوں
عابدؑ نے بن وکھایا کشتی دا ناخدا

منظورؔ حسینؑ ابن علیؑ سر جے نہ کٹواندے
کوئی نہ جگ تے کردا سجدہ اے باخدا

شاعر: منظور حسین سوز: اختر حسین اختر

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب شہزادی زینب سلام اللہ علیہا

کربل وسان والیا

تیری بھین نے تانگاں رکھیاں نے ویرنا کربل وسان والیا
مینوں شکل وکھا جا مڑ وطناں تے آ جا ستویں نوں آن والیا
کربل وسان والیا

جیویں سہرے توں موت دے لائے کربل دے ویراں جنگلاں وچ
لٹیاں گئیاں جھوکاں تیراں دیاں نوکاں سینے تے کھان والیا
کربل وسان والیا

بعد تیرے ہن قیدیاں وانگوں دن زندگی دے پیئے گزردے نے
محمل توں لہا کے وس راہواں دے پا کے ہن مینوں جان والیا
کربل وسان والیا

ایہو احساس ویرنا کھاندا اے ہوندی امڑی جے کول میرے
دکھ ونڈدی او میرے کول کھڑدی او تیرے سانجھاں مُکان والیا
کربل وسان والیا

تیری بھین نے تانگاں رکھیاں نے ویرنا کربل وسان والیا
میری اکھیاں چے ویر وسدا اے پاک بقیع تیری اُڈیک دا
سن میریاں عرصاں ودھ گئیاں نے مرضاں چھٹیاں نہ پان والیا
کربل وسان والیا

بی بی صغریٰؑ ثمرؔ اے کہندی اے روز خاباں چے ویر اکبرؑ نوں
مرجاواں تے آجا میری لاش نوں دفناویں راہ تے بیٹھان والیا
کربل وسان والیا

سوز و نوحہ خواں: ماتمی داستہ پرسہ دارانِ حسینؑ، ساہیوال

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب شہزادی زینب سلام اللہ علیہا

ھن میرے مان مک گئے سارے

ھن میرے مان مک گئے سارے
میں کیویں شام نوں جاواں غازیؑ

چادراں سر تے نئیں ویر سڑ گئے خیمے
تیری مرشد زادی ویر صحراواں وچ

کتھے غازیؑ اے بھرا مڑ کے نئیں آیا
کیویں دس حال تیرا ھن میں سناواں غازیؑ

دیندی رئی نہر توں ہائے تینوں صداواں غازیؑ
کفن وی ملیا نئیں ویر شبیرؑ نوں ہائے

پا کے رسیاں ٹرپئی زہراؑ جائی محسنؔ
ویکھ دریا پاسے رو کے فریاد کیتی

نہ لہندی سر توں ردا نہ میں برباد ہوندی
جے سلامت ہوندیاں تیریاں باہنواں غازیؑ

منگدی ظالماں توں رہ گئی رداواں غازیؑ
بعد تیرے ویراں کہندیاں مستوراں

تیری معصومہؑ دے وی دُر لہے گئے ویرن
خون کناں توں ویرن ھن تلک جاری اے

پانی وی ملیا نئیں بال رہ گئے پیاسے
کیویں بالاں نوں میں ظلماں توں بچاواں غازیؑ

میں نہیں واقف ہاں شام دیاں راہواں غازیؑ
ھن میرے مان مک گئے سارے

شاعر: محسنؔ شاہ　　سوز: جوہر شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب شہزادی زینب سلام اللہ علیہا

آ گئی بنتِ علیؑ

آ گئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں
جس نے سورج نہ کبھی دیکھا تھا رو رہی ہے وہ گناہگاروں میں

کون جانے کہ یہ ہیں کون رَسَن پہنے ہوئے
بے ردا روتی ہے سجادؑ کے پیچھے چھپ کے
سکیاں ڈوبی ہیں جس بی بی کی ہائے زنجیر کی جھنکاروں میں

ہائے زہراؑ تیری قسمت نہ ملا حق تجھ کو
ایسی تعظیم تیری کی ہے مسلمانوں نے
تیرا حق مانگنے آئی زینبؑ ایک مے نوش کے درباروں میں

کہاں زینبؑ اور کہاں شام میں لوگوں کا ہجوم
سر برہنہ اُونچی آواز میں خطبے پڑھنا
ذکرِ مرسل کا حوالہ دے کر چادریں مانگنا بدکاروں میں

آگ خیموں کو لگی اور تھے سجادؑ بے ہوش
رو رو عباس کو دیتی تھی صدائیں زینبؑ
لُوٹ لو چادریں سیدانیوںؑ کی شور برپا تھا ستمگاروں میں

کس طرح بالی سکینہؑ آج بابا کے بغیر سو گئی
چین سے تنہائی میں روتے روتے
ہچکیاں دب گئیں معصومہؑ کی ہائے زندان کی دیواروں میں

جس جگہ مجلسِ شبیرؑ ہو برپا اختر
چھوڑ کر بقیہ وہاں روتی ہے زہراؑ آ کے
بال کھولے ہوئے سر پیٹتی ہے اپنے پیاروں کے عزاداروں میں

شاعرِ سوز: اختر حسین اختر نوحہ خواں: راوی روڈ، لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

بڑا اِرمان اے تینوں کفن پوا نہ سکی

بڑا اِرمان اے تینوں کفن پوا نہ سکی
شہید کربلا تیری قبر بنا نہ سکی

یتیم بالاں نوں لب لب کے میں لیا ندی ریاں
تمام رات اِی نادِ علی سناندی ریاں

میں تیری لاش تے تاہیوں حسین آ نہ سکی
تیرے توں بعد لعیناں نے خیمے ساڑے نے

تیری سکینہ نوں ظالم طمانچے مارے نے
میں تیری لاڈلی نوں شمر توں چھڑا نہ سکی

وطن چہ محملی مسند تے جیڑا بیندا رئیا
او فاسقاں دے بازاراں چہ کوڑے سیندا رئیا

جدوں وی گر گیا سجاد میں اُٹھا نہ سکی
بیگانے دیس چ بھُل گئی میں اپنے سارے ورم

بھلا یا پتراں دا صدمہ حسین تیری قسم
او تیرا زین توں گرنا مگر بھلا نہ سکی

یزید تیرے لباں تے چھڑی چلائی حسین
دیوار نال کھڑی رئی بتول جائی حسین

میں تیرے سر نوں اٹھا کے گلے لگا نہ سکی
اے لوگ کیندے نے شیعاں دی صرف عادت اِے

توقیر ماتم شبیر او دی سنت اِے
او جیڑی ویر دے لاشے تے وین پا نہ سکی

شاعر:۔ جناب توقیر کمالوی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

اُم المصائب بی بی زینب سلام اللہ علیہا

ہائے ماں پیاری ماں دِس میں کی کراں

ہائے ماں پیاری ماں دِس میں کی کراں
نہ توں دُنیا تے نہ باباؑ اے نہ ویراں دی چھاں

میں شرم دی ملکہ میرے ٹر گئے سارے
مینوں اِمڑی دیوے ہُن کون سہارے

پہرے تے کھڑی آں دریا تے سمیاں میری چادر دا نگراں
زہراؑ دا آیاؑ پا سے توں وِین اے

تیرا دُکھڑا سُن کے اِمڑی بے چین اے
مینوں مار گئے نے پتراں دے صدمے میں کیڑے پاسے جاں

میں بنتِ علیؑ آں عصمت دی کلی آں
صحراواں اِندر بے پردہ کھڑی آں

میں کیوں نہ رووں مینوں ڈِس دی اے اِکبرؑ دے قتل دی تھاں
ہے بھیڑ بازاری وَد گئی بیمارِی

کھڑا عابدؑ روے ہائے زاروزاری
اُونوں مار گئے نے پھپھیاں دے صدمے کڑیاں دے رون نشان

توقیرؔ اے رہنا شبیرؑ دا ماتم
ناطق قرآن دی تقدیر دا ماتم

ہائے ماں پیاری ماں دِس میں کی کراں
جینا نے مل کے اسلام دی خاطر کر جڈیا گھر قربان

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحیدالحسن کمالوی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزدی زینب سلام اللہ علیہا

زینبؑ اے تیرا رونڑا بازاراں دے وچ جا کے

زینبؑ اے تیرا رونڑا بازاراں دے وچ جا کے
سر ننگے سفر کرنا ہتاں چہ رسیاں پا کے

بھلنا نئیں زمانے نوں دربار شرابی وچ
رو رو کے منگنا چادر بھرجائیاں نوں گل لا کے

مالک توں سمندراں تے ہائے تپتیاں ریتاں تے
گھٹ پانی کوں ترسا کے

قاصد نوں کہیا رو کر شبیرؑ دی جائی نے
اکبرؑ نوں کدی مل جا صغراؑ نوں کدی آ کے

تیرے جیوندیاں زینبؑ دے سر توں نہ لہوے چادر
عباسؑ نوں کلیا سی امڑی نے سمجھا کے

گھوڑے توں لتھا اکبرؑ مولاؑ دی کمر ٹوٹ گئی
ماں ویکھ کے سینے نوں غش کر گئی دفنا کے

جاوید کمر تک کے زینبؑ نے کہیا رو کے
میں آ نہ سکی بابا شبیرؑ نوں دفنا کے

شاعروسوز: اختر حسین اختر   نوحہ خواں: راوی روڈ لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

غازی عباس علیہ السلام

دریا پہ سو رہا ہے حیدرؑ کا پسر غازیؑ

دریا پہ سو رہا ہے حیدرؑ کا پسر غازیؑ
اسلام تیری خاطر ہوا خون میں تر غازیؑ

لاشِ عباسؑ دیکھی مولاؑ تڑپ کے بولے
پرچم ہے کدھر تیرا ہیں بازو کدھر غازیؑ

خیموں میں مچ گئی ہے ہلچل سی دیکھ منظر
وہ آ گیا علم ہے آیا نہیں پر غازیؑ

شبیرؑ تجھ کو غازیؑ رو رو کے کہہ رہے ہیں
ہائے تیری شہادت نے میری توڑی کمر غازیؑ

زینبؑ کو نہ بھولے گا گھوڑے سے تیرا گرنا
بن بازوں کے تیرا ہائے کرنا سفر غازیؑ

کیوں دیر لگائی ہے آ جاؤ بھیا جلدی
لگتا ہے رقیہؑ کو ویران سا گھر غازیؑ

قنبرؔ لقب عباسؑ کے کر دو بیان سب کو
پیکر وفا کا ہے یہ بے باک نڈر غازیؑ

شاعر و سوز: قنبر عباس

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

غازی عباس علیہ السلام

اب تو آجاؤ شہنشاہِ وفا

رو رو کہتی تھی سکینہؑ رن میں لٹ گئی ثانیٔ زہراؑ کی ردا
شمر نے مارے طمانچے ہیں میرے گالوں پہ
چھڑکیاں دے کے اُٹھایا ہے مجھے
بابا کی لاش پہ رونے نہ دیا

چھین کر سب کی ردائیں اور جلائے خیمے
ایسے لٹا ہے مسلمانوں نے
نہ کیا آلِ محمدؐ کا حیا

تم کو عباسؑ کی طاقت پہ بھروسہ تھا بہت
قید ہونے سے بچائے تم کو
آ کے یہ شمر نے زینبؑ سے کہا

شام جانے کیلئے قافلہ تیار ہے جو اُن میں
ایک رات کی بیاہی ہے کھڑی
ہاتھ سے اترا نہیں ہے رنگِ حنا

توڑ دی مار کے اکبرؑ کے جگر میں برچھی
اور ستمگر نے کہا مولاؑ سے
یہ سُنا ہے کہ تو صابر ہے بڑا

صاحب العصرؑ یہ الفاظ ادا کرتے ہیں
کوئی خوبی یہ نہیں اخترؔ کی
اس کے نوحوں میں ہے زہراؑ کی دعا

شاعر: اخترحسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج حضرت عباس علیہ السلام

پردے دے دا مُحافظ

پردے دا محافظ ہائے نئی آیا پُچھدی سین سکینہؑ رو رو بیمارؑ نوں
کتھے ُسمیاں اے ہائے بہناں دے سر دارا کھاسروں ننگیاں ٹُر چلیاں بہناں بازارنوں

ہائے ساڑ دتے گھر لوکاں نے اُمت نے رسیاں پائیاں
سرزخمی ہائے لوکاں نے آن کیتے پیئے پیدل ٹور دے رئے

پیناں رون درد ستائیاں، عابدؑ لاچار نوں

غازیؑ دے قاتل ہسدے سن پیناں چادراں منگدی زینبؑ
اُمت نے ہائے پتھراں دے نال لوکو جدوں خون چہ رنگیاں سی

چوکاں چوں لنگدی زینبؑ، ہر پردے دار نوں

حسرت دے نال ودا کیتا اکبرؑ نوں پُھپیاں مانواں
اکبرؑ نے ہائے نازک جگر تے کھایا بابے دا ناں لیکے

اے بہہ کے دینڑ صداواں، برچھی دے وار نوں

سر سانگ توں علماںؑ والے دا اُڈ اُڈ کے لوکو آوے
جیویں لوکاں ہائے تینوں مارے تازیانے صدمہ اے بُھلنا نئی

دُکھی زینبؑ نوں فرماوے، تیرے پہرے دار نوں

نہ مارو شام دے لوکاں نوں کیندی رئی زہراؑ ثانی
کنڈ سڑ گئی میرے بیمار عابدؑ دی جنے پیدل چکیا اے

کیوں سُڑدے تپ دا پانی، کڑیاں دے بار نُوں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

شہزادہ علی اکبر علیہ السلام

آ مصلے تے ہوے ہر فجر توں پہلا

آ مصلے تے ہوے ہر فجر توں پہلا
تیرا اکبرؑ بس نام سنن لئی اذان اُڈیکے

اکبرؑ اکبرؑ نال کیتی اک آخری گل اے اُجڑی
جئے تیرے باجوں مر گئی منہ ویکھن لازمی آویں

پوچھا عبداللہ نے جب شام کا سب حالِ سفر
جانے کس دل سے یہ زینبؑ نے کہا قید رہی

تشنگی ہے کہ یہ عباسؑ کا دُکھ ہے اکبرؑ
خاک پہ لکھ کر مٹاتی ہے سکینہؑ پانی

حجابِ غیب کا مالک وہ درد رکھتا ہے
اُٹھائے مشک تکلم تلاش کرتا ہے

کہاں پہ پانی پلایا گیا سکینہؑ کو
ثقلینؔ وی پطرس وانگوں کجھ عرضاں لے کے

آیا شبیرؑ دے در تے
مس ہو کے جھولے نوں مانگدا دے اصغرؑ دا صدقہ

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادہ قاسم بن امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

مہندیاں والے نوں درداں دی ماری ماں وچ خیمیاں دے سمجھاوے

مہندیاں والے نوں درداں دی ماری ماں
وچ خیمیاں دے سمجھاوے
میری مرضی اے قاسمؑ بچڑا اج پیو دے فرض نبھاوے

بن وچ حسینؑ دا اج انج مان توں ودھا ویں
راواں چہ ٹکڑے ہو کے میرا لال وچھدا جاویں

پھل سہرے دے کھلرے ہوون جدوں پیو کبرہؑ دا آوے
زینبؑ دے دو ویں بچڑے لیلیٰ دا سوہنا اکبرؑ

انج جنگ توں کرنی قاسمؑ جیویں جنگ کرے گا اصغرؑ
اے یاد رکھیں تیری اجڑی نوں کسے ماں توں شرم نہ آوے

ریتاں تے پتھراں تے تیراں تے نیزیاں تے
سماں دے گھوڑیاں تے صحرا دے ذریاں تے

میرا جی کردا تیری مہندی دا رنگ کربل تے چڑھ جاوے
جدوں تیرے سامنے اج فوجے لعین ہووے

انج دا جہاد کرنا ای تینوں ویکھ موت رو وے
تینوں اج دوجہ غازیؑ کہہ کے میرا ویر حسینؑ بلاوے

اکبرؑ جدوں ہائے گھٹڑی فرواؑ نے کھولی ہوسی
آواز ٹکڑیاں چوں لازم اے آندی ہو سی
ماں راضی اے یا ہر ٹکڑا فیر لڑن لئی مقتل جاوے

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادہ قاسم ابن امام حسن علیہم السلام

مہندی لاوے قاسمؑ مہندی لا

مہندی لاوے قاسمؑ مہندی لا، مہندی لا وے قاسمؑ مہندی لا
تینوں بھیناں لاون سہرے آکھڑیاں چار چیفیرے

نئی آ سکدی صغریٰؑ مہندی لاوے قاسم مہندی لا
کیویں جنج قاسمؑ دی آئی اے ماں رووے درد ستائی اے

مینوں نہ چھڈ جا بچڑا مہندی لا وے قاسمؑ مہندی لا
جدوں بنڑا خیمے آیا پھپھیاں نے وین سی پایا

دتی گٹھڑی کھول وکھا مہندی لاوے قاسمؑ مہندی لا
توں ویر حسنؑ دی نشانی شالا جیویں مان جوانی

نہ کھول تعویز وکھا مہندی لاوے قاسمؑ مہندی لا
تیرا چاچا دین دا غازی اے میرے بابے وانگ نمازی اے

بڑا عاشق سجدے دا مہندی لاوے قاسمؑ مہندی لا
افضال اے درد انوکھے نیں کربل وچ بانواں ہوکے نیں

دونویں اجڑے بھین بھرا مہندی لاوے قاسمؑ مہندی لا
مہندی لا وے قاسمؑ مہندی لا، مہندی لا وے قاسمؑ مہندی لا

شاعر و سوز: افضال حسین

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادہ قاسم علیہ السلام

سہرا شہزادہ قاسمؑ

ہاشمی ڈین دُعاواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
خوش ہویاں پھپیاں ماواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
جس دم دُلہا بنڑیا قاسمؑ
حسن یوسفؑ نے وی اُس دم

کیتیاں بیٹھ نگاہواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
خوش ہویاں پھپیاں ماواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا

کیتیاں بیٹھ نگاہواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
تک کے قاسمؑ دے سہرے کُوں
دِیتیاں مُبارکاں ہک دوجے نوں
دووِیں بھین بھراواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا

کیتیاں بیٹھ نگاہواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
خوش ہویاں پھپیاں ماواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا

ہاشمی ڈین دُعاواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
خوش ہویاں پھپیاں ماواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
جس دم دُلہا بنڑیا قاسمؑ
حسن یوسفؑ نے وی اُس دم

ہاشمی ڈین دُعاواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا
خوش ہویاں پھپیاں ماواں جدوں چن قاسمؑ سہرا پایا

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

دریا سمیٹ لو تم

دریا سمیٹ لو تم یہ پیاس بن گیا ہے
جھولے سے گر کے اصغرؑ عباسؑ بن گیا ہے

تھامی تبسموں کی اصغرؑ نے ذوالفقار
وہ لشکروں پہ خوف و ہراس بن گیا ہے

اصغرؑ کی چشم تر میں ہیبت سمندروں کی
اب تو فرات اس کا خضر داس بن گیا ہے

محسنؑ کے قاتلوں کو بھولی نہیں تھی زینبؑ
اُس پر یہ قتل اصغرؑ کچھ خاص بن گیا ہے

سن کے میری غریبی تڑپا ہے کمسنی میں
بابا کا غربتوں میں احساس بن گیا ہے

ہر حرف خوں آلودہ آئے گا اب سناں پہ
زخموں کا میں ہوں قران، یہ والناس بن گیا ہے

کیا بے نقاب عادلؔ اصغرؑ نے ظالموں کو
میری بے گناہیوں کا یہ لباس بن گیا ہے

کلام: علی عادل ملک سوز: مختار حسین میجو خاں نوحہ وخواں: عنصر پارٹی لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

اصغرؑ چوٹیاں والیاں

اصغرؑ چوٹیاں والیاں تینوں اجڑی بھین بلاوے
تیرا خالی جھولا ویکھ کے ساڈی امڑی نہ مر جاوے

تینوں امڑی واجاں مارے آ خیمے ویر پیارے
پئی رو رو پاندی اے ہاڑے تینوں کر کر وین بلاوے

جھولے دی ڈور ہلاندی کدی در خیمے تے جاندی
تیڈے چولے ہاں نال لاندی دل ڈُب ڈُب جاوے

ماں لائی بیٹھی ہے آساں جے بجھ گئیاں ویرن پیاساں
تیکوں چم سینے نال لاساں ہن تئں بن صبر نہ آوے

اصغرؑ دیاں سوکھیاں بلیاں وجاں تیر تے کمبھ کے کھلیاں
جدوں لہو دیاں لالیاں ڈُلیاں او ساڈی پیش کوئی نہ جاوے

پتراں سنگ جیوندیاں ماںواں اُتے بھیناں نال بھراواں
پتراں دی موت دا سوہنا رب کدی وی نہ دکھ وکھاوے

تو تیر حلق تے جھلیاں بابے لہو تیڈا مکھ تے ملیاں
شالا پیو پردیس چہ پتراں دی ویراں کدی نہ قبر بناوے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

بی بی اُمِ رُباب سلام اللہ علیہا

تیرا او دے چوں پار ہو یا اے

اصغرؑ نوں پواون لئی میں آیتیاں پڑھ پڑھ کے جیڑا جھولا بنایا اے

مینوں دسویں توں ہائے ہر گھڑی لگدا

ویر جھولے چوں ڈگ پیا میرا

مینوں لگدا اے اصغرؑ نوں ھَل مِن دی صدا دے کے بابے نے بلایا اے

روز خواباں توں ہائے ویر ڈرنی آں

روز تیری میں خیر منگنی آں

تیرے نام دا دِیوا وی ہن بلدا نئی اصغرؑ میں بہت جلایا اے

سین خواباں چہ ہائے ڈر گئی اکبرؑ

باہج ویراں دے مر گئی اکبرؑ

راہ ویکھدی اکھیاں نوں اک رات دے خواباں نے کُج ایناں ڈرایا اے

سوز: اصغر خاں شاعر: صابر نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

اُجڑی ربابؑ خالی جھولے نوں جھلاوے

اجڑی رباب خالی جھولے نوں جھولاوے پئی لوریاں سناوے
سو جا اصغرؑ ام رباب تیرے جھولے نوں جھولاوے
تیری ماں پئی ویکھ کے دریاول نالے روندیاں روندیاں اکھیاں نل تینوں لوری سناوے

کنج حسرت ہووے پوری بن گئی کیسی مجبوری
تیری موت دے بعدوں اصغرؑ ماں رہ جاوے گی ادھوری
بڑی دیر توں ایہو سوچ دی اے اک رات چہ پوری زندگی دے کُنج لاڈ لڈاوے

اُس ذات دی ضامن میں ہاں ہر بات دی ضامن میں ہاں
کل عصر دا کہہ نہیں سکدی اج رات دی ضامن میں ہاں
میں خاص دعاواں منگنیاں نے اج وچ اصغرؑ دیاں خاباں دے کوئی تیر نہ آوے

جدوں بابے ھل من کہنا اے توں جھولے توں ڈِگ پینا اے
جدوں حرمل تیر چلاوے توں خود گردن تے سہنا اے
اے یاد رکھیں تیرے بابے نوں زہرہؑ دے راج دُلارے نوں کوئی زخم نہ آوے

جھولے دے سرہانے بہہ کے کوے ناں اصغرؑ دا لے کے
تیرے ہوٹناں تے اُس ویلے ہووے اصغرؑ لبیک اے
ادھ رات نوں خیمیاں وچ آقا عباسؑ تے مسلمؑ دا مولاؑ جدوں دیوا بُجھاوے

کل ہوڑاں اے دشت ڈروناں میں کول تیرے نئی ہوڑاں
جدوں بابے قبر بنائی توں ریت گرم تے سوڑاں
ہوسکدا اے شکل وکھاوڑلئی تینوں آخری بار سلاوڑلئی مینوں نال لے جاوے

سُن تیر توں اگلا منظر گردن تے چلنائی خنجر
تینوں نیزیاں قبراں چوں کڈناں ثقلینؔ اے آکھ کے مادر
کدی اکھیاں دے نل لاندی اے کدی گل چُم چُم گرلاندی اے کدی جھولی چہ پاوے

سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

اصغرؑ تیر نوں روک بچڑا

اصغرؑ تیر نوں روک بچڑا مان رکھ لے میرا
خیمے چوں آکھدی امڑی بابے دے سامنے آ

میرا بچھڑا توں وی ولی اے اصغروے پانوے پرہے تے تو وی علی اے
ایس ماں دی لاج نوں رکھ کے تو موت تے ہنسدا جا

توں تیر وی کھانوی اصغرؑ فیر قبر چوں نیزے تے باہر آوی اصغرؑ
منصب توں پانا اے اصغرؑ دو بار شہادت دا

تیرا بابا اے نہ سمجھے کہ ھل من سن کے تینوں لے آئی آں چک کے
توں اپنے آپ ہی اصغرؑ جھولے چوں باہر آ

سورج دے سامنے راہنگی اے وعدہ میرا بُھل کے نہ چھاں میں جاہنگی
اج میرے کہیں تے اصغرؑ توں دُھپ دے وچ سو جا

ثقلینؔ وی پطرس وانگوں کجھ عرضاں لے کے آیا شبیرؑ دے در تے
مس ہو کے جھولے نوں مانگدا دے اصغرؑ دا صدقہ

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

قبر اصغرؑ کی بنانے میں بہت دیر لگی

قبر اصغرؑ کی بنانے میں بہت دیر لگی
شہہ کو اک چاند چھپانے میں بہت دیر لگی

ٹکڑے چنتے ہوئے قاسمؑ کے کہا مولاؑ نے
ہائے افسوس کے آنے میں بہت دیر لگی

شہہ نے ہر لاش کو جلدی سے اُٹھایا لیکن
لاش اکبرؑ کی اُٹھانے میں بہت دیر لگی

باپ کی لاش سے دڑوں کی اذیت دے کر
ایک بچی کو ہٹانے میں بہت دیر لگی

کچھ قدم دور ہے بازار سے دربار مگر
پھر بھی شہزادی کو آنے میں بہت دیر لگی

کربلا جا کے تکلم نے یہی پوچھا تھا
مجھ کو سرکار بلانے میں بہت دیر لگی

شاعر: میر تکلم سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

سو جا اصغرؑ امِ رباب تیرے جھولے نوں جھولاوے

تیری ماں پئی ویکھ کے دریا دل نالے روندیاں
روندیاں اکھیاں نل تینوں لوری سناوے
کنج حسرت ہووے پوری بن گئی کیسی مجبوری
تیری موت دے بعدوں اصغرؑ ماں رہ جاوے گی ادھوری

بڑی دیر توں ایہو سوچ دی اے اک رات چہ پوری زندگی دے کنج لاڈ لڈاوے
اُس ذات دی ضامن میں ہاں ہر بات دی ضامن میں ہاں
کل عصر دا کہہ نہیں سکدی اج رات دی ضامن میں ہاں
میں خاص دعاواں منگنیاں نے اج وچ اصغرؑ دیاں خاباں دے کوئی تیر نہ آوے

جدوں بابے ھل من کہنا اے توں جھولے توں ڈگ پیناں اے
جدوں حرمل تیر چلاوے توں خود گردن تے سہناں اے
اے یاد رکھیں تیرے بابے نوں زہرہؑ دے راج دُلارے نوں کوئی زخم نہ آوے
جھولے دے سرہانے بہہ کے کوے ناں اصغرؑ دا لے کے

تیرے ہونٹاں تے اُس ویلے ہووے اصغرؑ لبیک اے
ادھ رات نوں خیمیاں وچ آقا عباسؑ تے مسلمؑ دا مولاؑ جدوں دیوا بُجھاوے
کل ہوناں اے دشت ڈروناں میں کول تیرے نئی ہوناں
جدوں بابے قبر بنائی توں ریت گرم تے سوناں

ہو سکدا اے شکل وکھاون لئی تینوں آخری بار سلاون لئی
مینوں نال لے جاوے، سُن تیر توں اگلا منظر گردن تے چلنائی خنجر
تینوں نیزیاں قبراں چوں کڈناں ثقلینؔ اے آکھ کے مادر
کدی اکھیاں دے نل لاندی اے کدی گل چُم چُم گرلاندی اے کدی جھولی چہ پاوے

شاعر: ثقلینؔ اکبر سوز: اصغر خان

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

بی بی شہر بانو سلام اللہ علیہا

کہا بانو نے یہ رو کر

کہا بانو نے یہ رو کر یہی غم دل کو کھاتا ہے
جو اکبرؑ بھول جاتا ہے تو اصغرؑ یاد آتا ہے

شہ مظلوم پر منظر یہ کیسا بے کسی کا ہے
کبھی اکبرؑ اٹھاتا ہے کبھی اصغرؑ کو لاتا ہے

لگا جب تیر اصغرؑ کو سکینہؑ رو کے چلائی
کہیں اس طرح بچوں کو کوئی پانی پلاتا ہے

خدا کے کام میں مصروف کتنا لعل زہراؑ کا
کبھی خیموں میں آتا ہے کبھی مقتل کو جاتا ہے

میں اکثر رات بھر پہلو میں تجھ کو ڈھونڈتی اصغرؑ
تیرا وہ خوں بھرا چہرہ نہیں آنکھوں سے جاتا ہے

بڑی مشکل سمیٹا ہے حسنؑ کے لعل کو شاہؑ نے
ہر اک ٹکڑے کو چوما ہے کبھی سینے لگایا ہے

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

دیواں لوری تینوں دیواں لوری

دیواں لوری تینوں دیواں لوری
لوریاں دیوں کنوں گود کھڈاواں اصغرؑ

آویں جے کول میرے تینوں سینے لاواں اصغرؑ
حرمل دا تیر جدوں چلیا میں تکدی رئیاں

پھڑ کے ذر خیمے دا ہائے لال میں روندی رئیاں
ہوئے خیر میں رورو کے منگدی ساں دعاواں اصغرؑ

بیٹھی اے بہن تیری پینگھے دی ڈوری پھڑ کے
گیا ایں ویکھ میری بچڑا ہائے گود نوں ویراں کر کے

کیوں رُس گیا اے میکوں تینوں کیویں مناواں اصغرؑ
تینوں لوریاں دے دیکے پینگھے چہ سواندی سی

وچ گود دے لے تینوں ہر روز گھڈاندی سی
روندی اے کتھوں بچڑا تینوں لبھ کے لیانوں اصغرؑ

میں جان ساں اصغرؑ آوں نائیں توں جا کے
گیاریں نال توں بابل دے زندگی لئی رونے پا کے

جے گود اجڑ جاوے تینوں جیوندیاں مانواں اصغرؑ
صدمہ کدی آمبڑی نوں سردارؔ نئیں بھل جانا

وچ شام سکینہؑ نے قیداں وچ رل جانا
ویکھے کدو نہ ہن اے سکھ دیاں چھانواں اصغر

شاعر و سوز: یوسف سردار

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

منگو ایہہ دعا دھیاں والے ایہہ وقت کیسے تے آوے نہ

منگو ایہہ دعا دھیاں والے ایہہ وقت کیسے تے آوے نہ
کسے چوں سالاں دی قیدن دا پردیس چہ پئیومر جاوے نہ

اُس بادشاہ دی توں دھی اجڑی جدے جوڑے عرش توں آئے نے
تئنوں کفن نصیب نہیں ہویا ایدے غربت دے سائے نے

میرے وانگ سکینہ ویر کوئی کدی بھینڑ نوں انج دفنائے نہ
سجاد سکینہ نئیں لبدی دل زینب دا بہوں گھبرایا

ایہہ باجھ میرے نئیں رہ سکدی مظلوم حسین نے فرمایا
میری لاش تے آکے سوں گئی اے اجڑی نوں کوئی جگاوے نہ

کرے شمر ظلم معصومہ تے میری دھی جے میرے کول آوے
میرا قاسم اکبر تے غازی کوئی سُن کے ہوکے آجاوے

کوئی شمر نوں آکے روک لوے اوہدے والاں وچ ہتھ پاوے نہ
دستور زمانے سارے دا پیئو دھی دے ناز منانداا اے

گئی ملن سکینہ بابے نوں پیا ظالم ظلم کمانداا اے
ڈتا شمر نے حکم سپاہیاں نوں شبیر اونوں سینے لاوے نہ

سجاد ایہہ عابد آکھدا سی کیویں روندی چپ او کر گئی اے
در کھول شمر زندان دا توں میری بھینڑ انج لگدا مرگئی اے

جیڑی آکھدی سی آ کول میرے کیوں ویر نوں ہون بلوا وے نہ
منگو ایہہ دعا دھیاں والے ایہہ وقت کیسے تے آوے نہ

شاعر: سجاد بخاری سوز: اکبر عباس نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

قید زندان میں نبھائی کس طرح سکینہؑ نے

قید زندان میں نبھائی کس طرح سکینہؑ نے
یہ مصیبت ہے اُٹھائی کس طرح سکینہؑ نے

چھوڑ کر آئی جیسے سوتا سولگتے بن میں
سہہ لی اصغرؑ کی جدائی کس طرح سکینہؑ نے

ایک بھی گھونٹ نہ تھا پانی کا خیموں میں مگر
آگ دامن کی بجھائی کس طرح سکینہؑ نے

پوچھنا ہو تو یہ سجادؑ سے پوچھو اخترؔ
قید سے پائی رہائی کس طرح سکینہؑ نے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

اب بھی آتی ہے سکینہؑ کی صدائیں لوگو

اب بھی آتی ہے سکینہؑ کی صدائیں لوگوں ہائے زندانوں سے
میرے بابا کو ملا دو میں دعائیں دونگی
سکیاں لے کے جو کہتی تھی مسلمانوں سے

ساتھ گھوڑوں کے معصوموں کو دوڑایا جائے
کسی قانون یا مذہب میں کبھی ایسا سلوک
کوئی انسان تو کرتا نہیں انسانوں سے

جا کے مقتل میں پکاری یہ سکینہ رو کر
بھیا قاسم میرے اکبرؑ تم کہاں ہو سارے
میرے بابا کو بچا لو آ کے شیطانوں سے

جب چلی گھر سے تیرے ساتھ سبھی تھے زینبؑ
عونؑ و محمدؑ و اکبرؑ یاد آتے ہونگے
لوٹ کے آئی جو ہو گی تو بندی خانوں سے

آٹھ آذانیں بیک وقت فضا میں گونجی
ثانی زہراؑ کے خطبوں کو دبانے کیلئے
شور برپا کیا دربار میں آذانوں سے

لبِ دریا سے علمدارؑ کی آئی یہ صدا
اے سکینہؑ تجھ سے شرمندہ ہے چاچا تیرا
پانی پہنچا نہ سکا ہائے کٹے شانوں سے

بولی معصومہؑ پھوپھی رسم ہے یہ شامیوں کی
کرکے پابندِ رسن اور کھلا کے پتھر
اس طرح کوئی تو ملتا نہیں مہمانوں سے

قائمِ آلِ محمدؑ یہ ہے اخترؔ کی دعا
صدقہ حسینؑ کا اے مولا صدائے ماتم
اس طرح حشر تلک گونجے عزا خانوں سے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

نوحہ شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

یارب میرے درداں دا

یا رب میرے درداں دا کوئی تے صلہ دے
میں اجڑی سکینہ نوں میرا بابا ملا دے

میں جاندی ہاں ویران عابد تیری مجبوری
نہیں کھوئی گلہ مینو کر رسم دفن پوری

بھاویں راواں دے وچ میری تو قبر بنا دے
جیویں پاک نبی کیتی تعظیم فاطمہؑ دی

اج جان توں ہے پیاری مینو میری سی دینہ وی
چاؤ سالن دی زہراؑ نوں نہ شمر سزا دے

معصوم بہن میری زندان دا ہنیرا
کر یاد مرنی جاوے بیمار ویر تیرا

کیویں وکھری قید تیری سجاد بھلا دے
نہیں موت کولوں ڈردی سہہ لاں گی میں سزاواں

اک وار ملا بابا پاویں فیر میں مر جاواں
پروردگار مینو کج دیر بچاوے

سجاد ہاتھ اٹھا کے منگدی روے دعاواں
کھوئی یتیم ہووے نا قیدی ہون ماوان

یا رب میرے درداں دا کوئی تے صلہ دے
اودھا وین شام والا زندان ہلا دے

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس کٹرہ ولی شاہ لاہور

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

سمجھ کے زہراؑ ستایا گیا سکینہؑ کو

سمجھ کے زہراؑ ستایا گیا سکینہؑ کو
قدم قدم پہ رولایا گیا سکینہؑ کو

وہ پشتِ ناقہ پر تنہا وہ تیز رفتاری
سنبھلتی کیسے سفر میں حسینؑ کی پیاری

گری نہیں ہے گرایا گیا سکینہؑ کو
سرِ حسینؑ کو تکتے تھے عابدِ مضطر

تڑپنے لگتی تھی غازیؑ کی لاش دریا پر
طماچہ جب بھی لگایا گیا سکینہؑ کو

وہ اپنا حالِ یتیمی سنانے آئی تھی
پدر کی لاش سے پتھر ہٹانے آئی تھی

لگا کے دُرے ہٹایا گیا سکینہؑ کو
ربابؑ بین یہ تربت پہ آ کے کرتی تھی

غریب ہو گئی کتنی حسینؑ کی بیٹی
گلی گلی میں پھرایا گیا سکینہؑ کو

حجابِ غیب کا مالک وہ درد رکھتا ہے
اُٹھائے مشک تکلم تلاش کرتا ہے

سمجھ کے زہراؑ ستایا گیا سکینہؑ کو
کہاں پہ پانی پلایا گیا سکینہؑ کو

شاعر: میر تکلم   سوز: اصغر خان، چن بہار پارٹی سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

پیاسی رہ کر جو بچاتی ہے سکینہؑ پانی

پیاسی رہ کر جو بچاتی ہے سکینہؑ پانی
طوقِ عابدؑ پہ گراتی ہے سکینہؑ پانی

اب تو آنکھوں میں بھی آئے تو چھپا لیتی ہے
شمر سے اتنا چُھپاتی ہے سکینہؑ پانی

ہونٹ کھلتے ہیں تو عباسؑ ادا ہوتا ہے
جب بھی پانی کو بلاتی ہے سکینہؑ پانی

آبِ کوثر بھی پٹکتا ہے فصیلوں پہ جبیں
جب بھی چلو میں اُٹھاتی ہے سکینہؑ پانی

کسی مشکیزے کے بہنے سے جو اُٹھتی ہے صدا
مجھ کو آواز یہ آتی ہے سکینہؑ پانی

حال ایسا ہے کہ مُٹھی میں اٹھائے مٹی
زیرِ لب بولتی جاتی ہے سکینہؑ پانی

تشنگی ہے کہ یہ عباسؑ کا دُکھ ہے اکبرؔ
خاک پہ لکھ کر مٹاتی ہے سکینہؑ پانی

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

سکینہؑ مر گئی اے

قیداں چہ رو رو کے سکینہؑ مر گئی اے
سر لے جاؤ ایدے بابے دا چپ کر گئی اے

اعلان ہویا اے شام والے زنداناں وچ
بڑا روندی سی بچی جیڑی او مر گئی اے

ساںواں نوں رہائی مل گئی اے پر اینوں نئی
کدوں لاش اجی زندان وچو باہر گئی اے

پوچھدا رہیاں اے او شامیاں نوں شبیرؑ دا سر
کیوں روندی نئی کیتھی اج میری دختر گئی اے

میری سانج مکا گئی اے بابا باقرؑ آکھے
میرے حصے دی زینبؑ سفراں وچ مر گئی اے

بے کفن بہن دی قبر اُتے عابدؑ آکھے
مل شامیاں توں واپس تیری چادر گئی اے

ثقلینؔ تماچے کھاندی رئی پر ہاری نئی
اے ظلم توں نئی بابے دے پیار توں ہر گئی اے

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

مینوں شام نئی بھلدی ماں

میرے اتھرو صاف نہ کر مینوں شام نئی بھلدی ماں
مینوں شام دیاں گلیاں یاد آون میں کیہڑے پاسے جاں

بھلنا ، بھلنا نئی مینوں زینبؑ دا بازار چوں لنگنا ہائے
کیویں ٹردی رئی پڑھدی نادِ علیؑ وچ وسدے ہوئے پتھراں

تکیا ، تکیا اے میں سکینہؑ نوں کھاند ہوئے پتھر ہائے
ہر پتھر تے رو رو لہندی سی غازیؑ چاچے دا ناں

ویکھے ، ویکھے سارے منظر نے پر ماں نئی بُھلدا ہائے
میں وچ بلوے کبریٰؑ نوں تکیا میں کیوں نہ خوں رواں

ہونا ، ہونا نئی مظلوم بھرا میرے وانگوں دوجا ہائے
کسے ویرنئی کھودیاں بہناں لئی زندان دے وچ قبراں

چُم کے ، چُم کے اتھرو عابدؑ دے کہیا ماں نے اکبرؑ ہائے
میں نال تیرے تکیا صبر تیرا میں وی تے قیدی ساں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

دریا دے پاسے

دریا دے پاسے تک کے کئی وار میں بلایا
نئیں بچنا ویر اصغرؑ جے غازیؑ ول نہ آیا

معصوم لے کے کاسے پیئے ویکھ لے نے راواں
تن دن دے پیاسیاں نوں غازیؑ میں کی ڈساواں

ہووے خیر چاچا غازیؑ کہیڑا دیس جا وسایا
تیرے باجھ چاچا غازیؑ کینوں حال جا سناواں

کناں چہ خون وگدا کیوں جاکے میں وکھاواں
بابل ریا نہ سر تے نہ غازیؑ تیرا سایہ

اے کلمہ گو مسلماں کی کی ظلم پے کردے
اگاں لا کے خیمیاں نوں لٹ لے سراں دے پردے

پھوپھی بیمار عابدؑ آ ویکھ کنڈ تے چاپایا
فل قربا دی آیت توں اے قاری بھل گئے نے

قرآن دے پارے ریتاں تے رل گئے نے
مارے تمانچے ظالم تینوں خون ہے رووایا

تیرے در تے اے سخاوتؑ پیا رو رو عرض کردا
میں نوحہ گر ہاں تیرا رکھ سائیاں میرا پردہ

رکھیں غازیؑ میرے سر تے اپنے علم دا سایہ
شبیرؑ دا ناں لے لے جہیڑی بی بی روندی رئی اے

بابل دے سینے باجوں وچ خاک سوندی رئی اے
خورشید جس دا غازیؑ نہ ول کے خیمے آیا

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

سکینہؑ کو مل سکا نہ کفن

یہ دیکھو قیدی سکینہؑ کو مل سکا نہ کفن
قضا کے بعد کھلے جسکے ہاتھوں سے رسن

یہ کیا ہوا کہ سکینہؑ تو رو رہی تھیں ابھی
ہائے قید خانے میں یہ رو رہے ہیں آکے نبیؑ
کلمہ گو بھول گئے دیکھو محمدؐ کے سُخن

کہاں یہ باباؑ کے سینے سے لپٹ کر سونا
اب تھا زندان میں بی بیؑ کا یہ تنہا رونا
ایسی پردیس گئی قیدی نہ پھر آئی وطن

تو ظلم کرکے بھی ظالم بتا مسلماں ہے
بازار شام میں قیدی یہ لایا قرآں ہے
لکھا ہے خون سے عابدؑ نے تیرا سارا چلن

کانوں کے خوں سے سکینہؑ کے ہے رخسار بھرے
اس ستم پر بھی تو کہتا ہے کہ ماتم نہ کریں
ہر عزادار کے سینے میں لگی تیری جلن

بالیاں چھین کے توقیرؔ یہ ظالم نے کہا
اب نہ عباسؑ ہے اکبرؑ نہ ہی قاسمؑ ہے رہا
اجاڑا ہم نے سکینہؑ ہے یہ زہراؑ کا چمن

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

زندان میں سکینہؑ عابدؑ سے کہہ رہی ہے

زندان میں سکینہؑ عابدؑ سے کہہ رہی ہے
دم گھٹ رہا ہے بھیا یہ رات آخری ہے

جلا میرا کُرتا چھینے گوشوارے
ستم گر نے مجھ کو طمانچے ہیں مارے

ستاتے ہیں مجھکو یہ بابا کے قاتل
یہ دُکھیا مصیبت میں کس کو پکارے

بابا کے قاتلوں سے ہرگز کفن نہ لینا
ہے یہ میری وصیت خواہش میری یہی ہے

سکینہؑ پہ بھیا کٹھن یہ گھڑی ہے
اسیری ہے مجھ پر مصیبت بڑی ہے

وطن یاد آتا ہے بھیا چلو گھر
مدینے کی راہوں پہ صغراؑ کھڑی ہے

ہر شام یہ پرندے جاتے ہیں اپنے گھر کو
کب جاؤنگی وطن میں روکر وہ پوچھتی ہے

زمین پر میں زنداں کی سوتی ہوں بابا
میں اشکوں سے دامن بھگوتی ہوں بابا

خدارا مجھے پاس اپنے بلالو
جدا ہو کے تم سے میں روتی ہوں بابا

صدیاں گزر چکی ہیں اب بھی ہر اک محبؔ کو
زنداں سے سسکیوں کی آواز آرہی ہے

شاعر: محب فاضلی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

یہی ہے سکینہؑ یہی فاطمہؑ ہے

یہی ہے سکینہؑ یہی فاطمہؑ ہے
یہی دخترِ شاہِ کرب و بلا ہے
یہی ہے رقیہؑ یہی سیدہؑ ہے
وہ شامِ غریباں وہ بالی سکینہؑ

کہاں شاہؑ کا سینہ کہاں وہ حزینہ
عجب ہو کا عالم وہ کالی گھٹا ہے
یہ بابا کے سینے پہ ہے سونے والی
یہ چھپ چھپ کے زندان میں ہے رونے والی

اسی سے ہے نوحہ اسی سے عزا ہے
مدینے سے نکلی بھرے گھر کے ہمراہ
مگر رہ گئی شام میں جا کے تنہا
پھوپھی کو وہاں جا کے کہنا پڑا ہے

مظالم کی روئیداد اس نے سنائی
اسی نے حرم کو رہائی دلائی
مگر یہ خود اب تک اسیرِ بلا ہے
کبھی تازیانہ کبھی سیلیاں ہیں

تماچے لعینوں کے اور گھڑکیاں ہیں
یہ اس کے کھلونے یہ آب و غذا ہے
وطن کو چلے سب سوائے سکینہؑ
یہ مظلوم بچی نہ پہنچی مدینہ

کہاں شام وکوفہ کہاں کربلا ہے
پھوپھی ماں بہن اور لاچار بیرن
بندھے سب کے بازو تو بچی کی گردن
گلے سے سکینہؑ کے خوں رِس رہا ہے

یہی ہے سکینہؑ یہی فاطمہؑ ہے
رہے رونقیں مجلسِ شہہؑ کی قائم
رہے جاری و ساری ماتم بھی قائم
یہی سبطِ جعفرؔ کے دل کی صدا ہے

شاعر وسوز: استاد سبط جعفر شہید

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ہو تم کہاں بابا

کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ہو تم کہاں بابا
آواز دے کے بلاؤ ہو تم جہاں بابا

تو بانہیں کھول کے اِک بار تُو بلا مجھ کو
لٹا کے سینے پہ اپنے قرآں سُنا مجھ کو

کہ نیند آتی نہیں تیرے بنا بابا
ہمیشہ تیرے ہی سینے پہ بابا سُوتی ہوں

کھڑی ہوں مُوت کے صحرا میں تنہا روتی ہوں
ہے میرے کانوں سے تیرا لہو رواں بابا

وہ جس کے پاس میرے دونوں گوشوارے ہیں
تیری سکینہؑ کو اُس نے طمانچے مارے ہیں

یہ دیکھ چہرے پہ میرے پڑے نشان بابا
یہ سُوچتی ہوں پلٹ کر میں کیسے جاؤں گی

بہت اندھیرا ہے رستہ میں بھول جاؤں گی
بچھڑ گیا ہے سکینہؑ سے کارواں بابا

خلوصِ دِل سے جو غم میں تمہارے آئے گا
تیری قسم وہ نرالی توقیرؔ پائے گا

کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ہو تم کہاں بابا
وہ ماتمی ہو کوئی ہو گا نوحہ خُواں بابا

شاعر: توقیر کمالوی   سوز: وحید کمالوی

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

شام دے بازار توں پہلاں کئی بازار نیں

شام دے بازار توں پہلاں کئی بازار نیں
روز جینا روز مرنا سفراں وچ بیمارؑ نے

شام دے باراز توں پہلاں کئی بازار نیں
سرخ ہنجواں نال نہ رووے تے عابدؑ کی کرے

شمر دے ہتھ نے سکینہؑ دے دوویں رخسار نیں
وچ قبر سووے سکینہؑ ہُن سکوں نال ایس لئے

چن لئے عابدؑ قبر چوں سارے پتھر خار نیں
نیزیاں تے چادراں بن کے پھریرے کیندیاں

کر تیاری شام دی عابدؑ علم تیار نے
روز جینا روز مرنا سفراں وچ بیمارؑ نے

بال ڈگدے رے تے اکبرؑ قافلہ ٹُردا رہیا
ماواں کیویں سانبھدیاں سن قافلہ سالار نے

شاعر: حسنین اکبرؔ سوز: شیراز خان، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی سکینہ سلام اللہ علیہا

میڈی سین سکینہؑ روندی اے

میڈی سین سکینہؑ روندی اے میں کیویں قید نبھاواں گی
بیمار بھرا توں فکر نہ کر مٹیاں تے میں سوں جاواں گی

بے کفن بابے دی لاش مینوں پئی یاد آندی ہے کربل وچ
دفنا چھوڑیں توں گرتے وچ ظالم دا کفن نہ پاواں گی

بے مثل گواہ میڈا ویر اصغرؑ مینوں یاد آندی زندان دے وچ
احسان چا کر توں چولے دے بے شیر دے سینے لاواں گی

نہ سو سکدی قیدی ویرن کناں چوں خون وی جاری اے
ہنڑ زخمی پیر نہ ٹر سکدی دکھ قبر تائیں لے جاواں گی

دفنا وے کیویں بھین نوں شاہ ہتھ وچ ہنڑ کڑیاں قیدی دے
آئی ہوک بتولؑ دی لحد وچوں میکوں دھی دے میں دفناواں گی

ہو گئی خاموش زندان دے وچ مظلوم دی دھی ہے معصومہ
محسنؔ جیڑی سین پئی آھدی ہئی بابے دا سوگ مناواں گی

شاعر: محسنؔ شاہ سوز: جوہر شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغراؑ توں وچھوڑے دے صدمے نئی جھلے جانڑے

صغراؑ توں وچھوڑے دے صدمے نئی جھلے جانڑے
رب جانڑے ادے ویرن ہائے کربل توں کدو اونڑے

پیغام کوئی گل دئی بابل میں نیماڑی نوں
میرے ویر نے شگناں دے سہرے نے جدوں لانڑے

میں جیناں دے سنگ رل کے اصغر نوں کھڈاندی ساں
میکوں ویر لوکاں ونڑ او کی ہویا خدا جانڑے

اکبر جے پتہ ہوندا تیئنوں جانڑ ناں دیندی میں
پردیس چہ جا کے توں مینوں خط وی نئیں او پونڑے

ہائے لاشۂ اکبر تے شبیر کھڑا آکھے
اٹھ پڑھ لے میرا بچھڑا خط بھیج یاں صغرا نے

جس دن دا علی اکبر پردیس وسایا اے
اُس دن توں ای نانے دا روضہ وی پریشاں اے

تیرے سوگ چہ پڑدینے زنجیر زنی کردے
اخترؔ جے ہزارہ اج ہائے مولا تیرے دیوانے

شاعر: اختر حسین سوز و نوحہ: ماتمی سنگت الحسن مصری شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

گھڑیاں ناں لنگدیاں

تیرے بغیر اکبرؑ گھڑیاں ناں لنگدیاں
لگدا اے ویر مینوں بابل دا سنجھا اے گھر

جیہڑے نشان ویرن پیراں دے توں بنائے
دینی آں اوتھے بوسے جد تیری یاد آوے
ہائے اپنے خیالاں وچ چُمنی آں ویر دا سر

تینوں ٹور کے تے ویرن ہویا اے حال میرا
لکھنی آں نام اکبرؑ پیشانی نال تیرا
خط بن گئے نے گھر دے کنداں دے سارے پتھر

اِک خواب ایسا تکیا مینوں سونا ویر بھلیا
رب جانے بابے منہ تے اے کس دا خون ملیا
روندا پیا اے بابا ھسدا پیا اے اصغرؑ

چن ویر ہو نئیں سکدا جو خاب ویکھیا اے
منگنی پئیاں دُعاواں چاچے دی خیر ہووے
نیزے تے ویکھی اے میں زینبؑ پھوپھی دی چادر

نا شام شہر گئیاں نا ویکھے میں بازار اے
مینوں تیرا وچھوڑا اکبرؑ گیا اے مار اے
رُل گئیاں تیرے باجوں چالی گھراں دے اندر

جیدی اے بھینڑ تیری ہر پاسے نام تیرا
پھکواں توں پچھدی پئی اے کدوں ویر ول اے میرا
بیمار مر نہ جاوے دکھ تیرے ویر جر جر

اکبرؑ اے کربلا وچ قاصد نے وین کیتا
تینوں خط سناواں بی بی اکبرؑ رہیا نہ زندہ
تحریر رکھ چھڈی اے میں لاش دے برابر

کلام: حسنین اکبر   سوز: نزاکت علی خان

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ایسی وچھڑی نہ ملی فیر علی اکبرؑ نوں کدی

ہائے ویران گھراں وچ رووے بیمار کھڑی
ایسی وچھڑی نہ ملی فیر علی اکبرؑ نوں کدی

آ جا پردیسیاں ویراں میں تیرے راہ ویکھاں
جوڑا شگناں دا بنایا میں ویراں تیرے لئی

نال اصغرؑ نوں وی لے آوے جے علماں والا
فیر میں جانڑ نہ دیواں کدی ساری زندگی

خیر ہووے تیری اکبرؑ میں دعاواں کر دی
تو تے ستویں نوں ویراں لین مینوں آونڑاں سی

میں ہاں بیمار ویراں کیویں تیرے کول آواں
پند کربل دی مدینے توں اے دشوار بڑی

جیوندی مر جاوے گی صغراؑ نے جدوں اے سنڑیاں
کھا گئی اکبرؑ دے کلیجے نوں ظلم دی برچھی

قاصدا جاویں تے اکبرؑ نوں کویں رو رو کے
سانواں گنڑدی ہوئی ہمشیر نوں مل جا چھیتی

اللہ جانے کیویں نبھ گئی ایدی کلیاں اخترؔ
جاگ کے راتاں گزارے بہن خاباں دی ڈری

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغریٰ دیاں ویراں نوں ہن کون لے آوے

صغریٰ دیاں ویراں نوں ہن کون لے آوے
لوکو وچھڑے تے اک دن مل پیندے مویا نوں کون ملاوے

جیڑی وچھڑی نہ کدی ویراں توں کیوے کلیاں وقت گزارے گی
صغرا کدی اکبر دا کدی اصغر دا ناں لے لے کے کرلاوے

ویران گھراں دے ویڑیاں وچ ہائے کوکاں مار کے روندی اے
تیرے ویرن موڑ کے نئیں اندے اینوں ہر کوئی سمجھاوے

مینوں خاب ڈرانے آندے نے میرے ویر دیا رب خیر ہووے
اکبر نوں نانا سائیں برچھی توں کون بچاوے

میں روز دعاواں منگنیاں نانے دی قبر تے رو رو کے
مل جاوے ویرن اک واری یا خط کوئی خیر دا پاوے

جیڑی اختر پیر نشاناں تے ہر روز ہی روندی رئندی سی
اُنوں اوندے ویر دے وچھڑن دا ہر روز ہی درد ستاوے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

اللہ منظور دعاواں کریں بیمار دیاں

اللہ منظور دعاواں کریں بیمار دیاں
خیریں وطناں تے چہ آون جھوکاں سرکار دیاں

موت پتراں دی تے زینبؑ نوں نئیں او مارسکی
پیشیاں مار گئیاں شام دے دربار دیاں

تیر نوں ویکھ کے ہنسیاں تے ودھائی گردن
ویکھو جرتاں ایس چھوٹے جے وفادار دیاں

لے کے ہتھاں وچ پیالہ بیٹھی جھولے کولے
تانگاں رکھیاں نے سکینہؑ نے علمدار دیاں

جیوندی مر جاوے گی صغریٰؑ نے جدوں اے سنیا
ویر دے سینے تے برچھی دے ہوئے وار دیاں

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

اوکھا ہو گیا اکبرؑ لئی صغریٰ نوں سمجھانا

اوکھا ہو گیا اکبرؑ لئی صغریٰ نوں سمجھانا
توں منتاں من دیاں رہ جانا اکبرؑ نے موڑ نئی آنا

کیویں صغریٰ نوں کہوے بھیجیں نہ مہندی کربل وچ
برچھی نل مہندیاں لاوے گا تیرا اکبرؑ جگ توں سوہنا

انج بند ہوون گے اے جندرے فیر کھولنے نئی
اے گھر اے ویڑے ہوون گے پر واسی کوئی نئی ہونا

نال بابے دے بٹھا ویراں نوں ویکھ لے رج کے
اک واری جے اے گزر گیا اے ویلا فیر نئی آونا

خاک تے قدماں دی دسویں نوں توں وی سول جاویں
کربل وچ شامِ غریباں نوں اساں ساریاں خاک تے سونا

ٹردے محمل اکبرؑ میتاں دے وانگ لگدے نے
تکدی رئی کھلیاں اکھیاں نل اے سارا خاب ڈراونا

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

جا ویرنا خیری جاویں کوئی خط بیمار نوں پاویں

جا ویرنا خیری جاویں کوئی خط بیمار نوں پاویں
جدوں یاد اُجڑی دی آوے پھر موڑ وطناں نوں آویں

بابے دی مرضی اکبرؑ میرا ناں لکھ وار کٹاوے
تو اپنے جانجیاں دے وچ میرا پہلا نام لکھاویں

میری نظر توں جد تک اکبرؑ نئی قافلہ اوجھل ہوندا
احسان کریں بس اتنا مڑ مڑ کے تکدا جاویں

اے سانجھیاں منتاں اکبرؑ اساں بہین بھراواں منیاں
اپنے حصّے دے دیوے سفراں وچ ویر جلاویں

میں اکبرؑ بن کے گھر وچ دیواں گی روز اذاناں
توں صغریٰؑ بن کے میری بابے نوں یاد دلاویں

جئے موت ضروری بن گئی مینوں کول بلالئی اپنے
توں کرب و بلا دی بستی نا کلیاں ویر وساویں

اکبرؑ اکبرؑ نال کیتی اک آخری گل اے اُجڑی
جئے تیرے باجوں مرگئی منہ ویکھن لازمی آویں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

نانا رو رو تکنی آں چن ویر دیاں

نانا رو رو تکنی آں چن ویر دیاں راواں
میریاں دن رات اُڈیکاں وچ مُک جانڑ نہ ساواں

کلیاں بیمار نوں نانا نیند نہ آوے
ویراں دی خیر منگدی بیمار مر نہ جاوے

کی کراں تیریاں انتظاراں بن گئیاں سزاواں
پردیس وچ کتے نہ تیئوں نیند آندی ہووے

صغراؑ بیمار اُجڑی اے سوچ سوچ رووے
چوٹیاں والیا ھُن تے آجا تیئوں لوری سناواں

تعبیر تے ڈسا دے مینوں خاباں نے ڈرایا
اکبرؑ نوں مونڈیاں تے بابے نے کیوں ہے چایا

روندا چُم کے بتولؑ جایا چاچے دیاں بانواں
خط وچ ہزار دکھ درد سارا لکھ نایئں

بے جان لفظاں میرا کی دُکھ بھرا نوں دس نایئں
رب کرے اے درد میں اکبرؑ نوں کدی آپ سناواں

ہر گھر چہ مولاؑ ہوئے غازیؑ دی پرسہ داری
تیرے علم نوں پھڑ کے اکبرؑ یہ عرض گزاری

نانا رو رو تکنی آں چن ویر دیاں راواں
التجا ہوئے قبول میری منگدا اے دعاواں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ویرن میں بیمار نئیں

اکبرؑ نوں آکھی قاصد میرا درد وچھوڑا ویرن میں بیمار نئیں
ویرنا مینوں لکھ اعتبار تیرا پر سانواں تے اعتبار نئیں

کیندے نے لوک اینوں جدوں ہاشمی محلہ
چاچا حنفیا وی روندے ساڈے پیئو دا چم مصلہ
آکھدے نہ آساں لا صغراؑ ہن وساں اے گھر بار نئیں

محمل توں تو لہایا کیتی اے میں اطاعت
آیت سمجھ کے اے گل کر دی رئی تلاوت
جان لے تیری صغراؑ توں ہوندا تیرے حکماں دا انکار نئیں

تیرا حکم ویر اکبرؑ ہائے میں تے بھل نئیں پائی
تو آکھیاں سی اے توں تاہیوں کربلا نئیں آئی
فاطمہؑ ہے ویرن نام میرا میں معجزے تو لاچار نئیں

ہو گئی اے مینوں عادت کلیاں میں رہ لواں گی
آپ آ سکے تے آوی آوے نہ چاچا غازیؑ
پھوپھیاں اے سوچ کے نئیں سوناا ج غازیؑ پہرے دار نئیں

سجادؑ نوں اے آکھی کلی اے تیری صغراؑ
صدرہ اُمیداں لاواں میرے نال گانہ سہرا
قافلہ ویرن تیار میرا پر قافلے دا سالار نئیں

کیندے نے جیہڑے اکبرؑ قسمت دی گل اے ساری
اوناں نوں دس کنیزے تقدیر اس گھر دی
کربلا امت نے وار کیتا تقدیر دا کیتا وار نئیں

راہواں چوں آ اُٹھاوے صغریٰؑ بیمار نوں
اِک واری علی اکبرؑ خط دا جواب بن کے
آپے ملن لئی آوے صغریٰؑ بیمار نوں

ماں پیو دے نال بابا کدوں رُسدیاں نے دھیاں
بابے نوں کیویں قاصد میں تے مان وچ رُسی ساں
کدی آن کے مناوے صغریٰؑ بیمار نوں

اصغرؑ دے بعد اُجڑی خاموش ہو گئی اے
آجا وے ایدا اصغرؑ ہائے توتلی زباں وچ
فیر بولنا سکھاوے صغریٰؑ بیمار نوں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندئ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغریٰؑ کلیاں رووے گی کر یاد بھراواں نوں

صغریٰؑ کلیاں رو وے گی کر یاد بھراواں نوں
اک وار تے ملادے ویراں دے نال نانا منظور کر دعاواں نوں

زینبؑ پھوپھی نے کیتے دروازے بند گھراں دے کلثومؑ نے جندرے لائے
میرے پاسے تکیا نئی پھوپھیاں نے مڑ کے ہائے
کنڈ کر کے او وی رون تے میں وی رواں نانا چُمدی رئی رداواں نوں

اکبرؑ جے خط نہ سڑیا بابے نوں جا ساوی میرے دکھ دا حال سڑے نہ جے بابا
پتراں ول مصروف ہووے میرا
خیمے جے کول جا کے دروازے تے کھلو کے اے خط سڑا وی ماںواں نوں

کٹیا ہویا سی بے شک لیکن فہرست اندر تحریر سی ناں صغریٰؑ دا
جس ویلے اکبرؑ نوں آندی سی یاد صغریٰؑ
صغریٰؑ دا ناں پڑھن لئی سفراں چہ ویر اکبرؑ پڑھدا سی روز ناواں نوں

گردن تے بوسے دے کے اصغرؑ نوں آکھی قاصد دن روز چڑھے لنگ جاوے
سفراں توں وطناں نوں جدوں جی کرے او آوے
جیویں گیا سی جڈ کے میں ویر اووی ایں اج وی بیٹھی آں کھول باہنواں نوں

صغرؑ دے چولے سی تے اکبرؑ بھرا دا سہرا صغریٰؑ نے آپ بنایا
رب جانے ویراں نے کہیڑی جاء تے ڈیرہ لایا
تیرا انتظار کر دی قاصد اے جا کے آکھی ہر روز ویکھاں راواں نوں

اکبرؑ لے آیا برچھی اصغرؑ کھڈایا تیراں سجادؑ رئیاں وچ قیداں
صغریٰ دے ویراں دے انج ناز کیتے لوکاں
اینا شامیاں نے اکبرؑ رج رج کے زخمی کیتا صغریٰؑ دے سارے چاہواں نوں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

سوچاں رئندیاں نے بیمارنوں

نانا ہائے اے سوچاں رئندیاں نے بیمار نوں
کدوں آونڑ گے وطناں تے کدوں ویرن شکل وکھاونڑ گے غم خوار نوں

میں منتاں کردی رہ گئی محمل تے وی بہہ گئی اکبرؑ آکھے لہہ گئی
نئی بھل سکدی او ویلا میں نئی بھل سکدی بابے دے انکار نوں

تیرے دیوے روز جلاواں رو رو عرض گزاراں رات ویلے گرلاواں
کدوں مکڑے نے رونے کدوں آ کے سینے لاوے گا لاچار نوں

نانا مینوں خاب ڈراون زخمی سینہ وکھاون نیزے سامنے آون
مینوں ڈسدیاں نے پھوپھیاں گل لا کے روندیاں بابے دی دستار نوں

معصومہؑ نوں میں تکیا چہرا خون نل بھریا ہتھ رخسار تے رکھیا
پئی رو رو کے او اجڑی دریا تے واجا مار دی علم دار نوں

ثقلین کرے اے دعاواں جگ تے ساریاں بھنڑاں جیون نال بھراواں
کوئی بہن کدی نہ ترسے جیوے ترسی صغراؑ ویراں دے دیدار نوں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

تانگاں ویراں دیاں ہائے ناناؑ صغراؑ نوں مار مکا گئیاں

تانگاں ویراں دیاں ہائے ناناؑ صغراؑ نوں مار مکا گئیاں
ہائے رب جانڑے یاداں ویراں دیاں کیوں ہنجواں دے وس پا گئیاں

درداں دی ماری میں راواں تکدی رہ گئی
نہ توں آیوں میں ویرن روندی رہ گئی

جنوں گھلیا سی جوڑا شگناں دا میں او دی موت دی خبراں آ گئیاں
میں وی زہراؑ دی تصویر ہاں سب کُج جانڑنی آں

خواباں دی اکبرؑ تعبیراں آپ وی جانڑنی آں
کیویں جیواں گی دل ڈردا رہیا جے تینوں برچھیاں کھا گئیاں

نانے نوں کہہ کے میرا اکبرؑ آندا ہووے گا
تک بند دروازے فیر سفراں تے ٹرجاوے گا

ایدی آس تے میں ہائے اکبرؑ ویراں دربار توں واپس آ گئیاں
ثقلینؔ اج دنیا ہائے جانجی بن گئی ساری

صغراؑ تیرے اکبرؑ دی ماتمی بن گئی ساری
کڈلئی مہندی وچ گلیاں دے تیرے چن اکبرؑ دیاں لا گئیاں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

شام ہوئی ہائے صغریٰ پریشان اُڈیکے

شام ہوئی ہائے صغرا پریشان اُڈیکے
تینوں اکبرؑ برباد گھراں دی نگران اُڈیکے

تیرے پیراں دے نشاں تیرا سہرا گھانہ
آسے پاسے شگناں دا سجا کے سامان اُڈیکے

آ مصلے تے بوہے ہر فجر توں پہلا
تیرا اکبرؑ بس نام سنن لئی اذان اُڈیکے

بھیج دے قاصد نوں دیر نہ لا صغراؑ
تیرے خط نوں او آخری پل دا مہمان اُڈیکے

کیویں سب لاشہ وچ رئیا پوچھدا قاصد
کتھے اکبرؑ جنوں روز مدینے چہ اودا مان اُڈیکے

ماتمی اکبرؑ دا مینوں آکھے دنیا
ایہوں بی بی ثقلینؔ جہان تے پہچان اُڈیکے

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ٹُر گئے کلیاں چھوڑ کے ناناؑ صغریٰؑ دے بھرا

ٹُر گئے کلیاں چھوڑ کے ناناؑ صغریٰؑ دے بھرا
کدوں آنڑ گے وطناں تے کدوں وسنڑا گھر میرا

مینوں اکبرؑ آپ لہایا اے کہہ کے مہمل توں
آوے گا چاچا غازیؑ تیئنوں لین لئی کربل توں

ایس آس تے جینڑا اے بھانویں مُک جاونڑ میرے سا
اصغرؑ دا خالی جھولا میں روز بلاواں

خواباں چہ دے لوری اونوں آپ سلاواں
جدوں اکھیاں کھول کے ویکھاں نئی ڈسدا ویر میرا

اصغرؑ نوں کھیڈ دا ویکھاں میں تیر کمان دے نال اے
کوئی مینوں آن ڈساوے میرے ویر دا کی حال اے

میرے جگر چہ برچھی اے میرے صغریٰؑ آخری سا
رہنی اے شاد جگ تے حسنین دی سرداری

جس غم چہ ہورئی اے دنیا تے عزاداری
اس غم وچہ پر جاواں اصغرؑ دی ایہو دُعا

شاعروسوز: اصغرخاں نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ھائے ویراں باجوں نانا چین نہ آوے

ھائے ویراں باجوں نانا چین نہ آوے
نہ وین کیتے نوں ویراں دا اِنج روگ ستاوے

جا کے کربل میرے اکبرؑ نوں قاصد اِے پیغام دیویں
اِک واری آ کے وطناں تے مینوں شکل وکھا وے

روز پیراں دے نشاناں نوں ویکھ کے غش کر جاندی اِے
صغراںؑ وے وانگوں نہ کوئی اِنج صدمے اُٹھا وے

سامنے لیلیٰؑ دے ہو کے ھائے دِرداں ماری ویں کرے
اکبرؑ نوں آکھو محمل توں مینوں آپ لہاوے

پاک مظلوم وے پرسے وچ ایہو سوچ کہ رُونا واں
اِک وار ثمرؔ نوں کربل وچ مولا غازی بلدوے

شاعر: ثمر شاہ　سوز: اصغر خان　نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

کربل دے پاسے ٹُر گئے صغریٰؑ دے ویر سارے

کربل دے پاسے ٹُر گئے صغریٰؑ دے ویر سارے
اللہ جانے کیویں لوکو راہ تکدی رئی کھلو کے ویراں دے جاندی واری

صغریٰؑ دے آں بختاں تے کی آ گیا زمانہ
بابے دے نال اکبرؑ اج ہوگیا روانہ
میں اُجڑی درداں ماری ایناں خالی ویڑیاں وچ کنڈاں نوں ٹکرا مارے

گھوڑے دی باگ پھڑ کے اکبرؑ نوں آکھے صغریٰؑ
شگناں دے لاگ سارے مینوں دے کے جاویں ویراں
تیرے کیتے وعدیاں تے زندگی دی شام تائیں کرساں میں انتظارے

بابے دی جائی من کے محمل اُتے بیٹھا لے
تو شکل واں نبی دی اُجڑی تے ترس کھا لے
مینوں کلیاں جُد نہ جاویں پھوپھیاں دے قافلے وچ کرلے مینوں سوارا ے

گھوڑے دی باگ پھڑ کے اکبرؑ نوں آکھے صغریٰؑ
شگناں دے لاگ سارے مینوں دے کے جاویں ویراں
تیرے کیتے وعدیاں تے زندگی دی شام تائیں کرساں میں انتظارے

شاعر: ثمر شاہ سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

نانا کدوں مُکڑیں نے وچھوڑے

نانا کدوں مُکڑیں نے وچھوڑے اک وار تے مِلا دے
ہائے اُجڑی جھوک وا سادے ساہ رہ گئے نے تھوڑے

ناں تیرا میں روز لینی آں نقش پیراں دے ویر ناں کج کے بینی آں
دُکھ ودھ گیا اے میرا تیرے باجوں سُنجا ویڑا خون دل دا نچوڑے

تیرے وعدے دی شام وی اکبر مینوں روندی نوں چھڈ کے ٹُر گئی
کیوے تیرے کول آواں ہنجواں دے موتی لا کے
بیٹھی آں ویر بنا کے تیری شادی دے جوڑے

روکے بیٹھی آں نانا سائیں میں آ ویکھ خالی راہواں
وچھڑے ویراں دے کتے مُک نہ جان ساہواں
کدوں تائیں دیپ جلاواں ہتھ صغریٰ نے جوڑے

کل راتی میں خواب چ تکیا سہریاں والے ویر دے سہرے رُل گئے نے
لُٹیاں گیاں نے جھوکاں اکبر دے دل تے لوکاں مُنہ تیراں دے توڑے

پاک نانےؐ دے روضے تے جا کے دادی سلمہ دے نال میں رات دن رونی آں
مُک جان انتظاراں وطناں دے پاسے موہاراں میرا ویر وی موڑے

علماںؑ والے دی پاک بانہواں دا صدقہ ثمر نے وی ایہو کیتی اے دعا
صغریٰؑ دے وانگوں مولا ویراں دا قافلہ تک کے کوئی آساں لا کے نہ توڑے

شاعر: ثمر شاہ سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

کیویں جیوندیاں بھینڑاں نے ہائے باج بھراواں

کیویں جیوندیاں بھینڑاں نے ہائے باج بھراواں
چلیا ایں تے اینا دس جا ویر اکبرؑ دیندی رئی صداواں

بابے دے نال ٹر گئے ایدے ویرن پیارے
صغریٰ بیمار اجڑی جیویں کس دے سہارے

جد تک توں مڑ نئی آنڑا وطناں تے تکدی رواں گی راہواں
تیریاں تے دونویں بھینڑاں تیرے نال نے چلیاں

اجڑے گھراں چہ رووں میں رہنا اے کلیاں
تک تک کے خالی راہواں ویر دیاں بھردی رواں گی ہاواں

وعدہ اے جیڑا کیتا رکھیں یاد نبھانڑاں
شادی تیری تے ویراں تیرے کول میں آنڑاں

جا کے مینوں بلالئی کول اپنے تیرے بعد مر نہ جاواں
جیڑے ظلم سارے کیتے امت رسولؐ دی

سفراں چہ ٹر پئی اے ثانی بتولؑ دی
زہرہؑ دے ویڑے وانگ نہ اجڑے کرے شاد اے دعاواں

شاعر: ثمر شاہ سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

تیریاں یاداں نے بہت ستایا اے

مینوں ویرن تیریاں ، تیریاں یاداں نے بہت ستایا اے
اک خواب ڈراؤنے نے بیمار نمانی نوں ہائے آنڑ جگایا اے

کئی راتاں توں ہائے جاگدی پئیاں
خواب اے وی اے سوچدی رئیاں
برچھی توں شروع ہو کے برچھی تے ختم ہویا کی خواب اے آیا اے

کدی اُٹھدا سی ہائے کدی ڈگدا سی
نال ہتھاں دے لبدا پھر دا سی
رب جانے کیہڑے غم نے میرے بابے دی اکھیاں دا ہائے نور گنوایا اے

ویرن میرا ہائے خط وی میرا سی
جو میں اکبرؑ دے ناوے لکھیا سی
میرے خواب دے وچ جیہڑا اک پتر دی میت تے ہائے بابے سنایا اے

کوئی ڈس دیوے ہائے خواب اے کیسا
خاک دا جھولا تے نئیں ہوندا
میں تکیا اے بابے نے اک خاک دے جھولے وچ اصغرؑ نوں سُنوایا اے

میرے وانگوں اے ہائے ہوکے بھر دا اے
تیرا جھولا وی وین کر دا اے
مینوں ایدے چوں ماواں دے روون دی صدا آئی میں جد وی جُھلایا اے

خوں اودے تے ہائے رات تکیا اے

شاعر: ثمر شاہ سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

مکیاں نہ اُڈیکاں اکبرؑ دے وچھوڑے صغریٰؑ نوں مکایا اے

مکیاں نہ اُڈیکاں اکبرؑ دے وچھوڑے صغریٰؑ نوں مکایا اے
رونی آں میں راتاں نوں اُٹھ کے ایس درد نے مینوں نانا بیمار بنایا اے

اج رات دا او ویلا نئیں بھلدا اک خواب ڈرایا مینوں
ہائے آخری ساہواں تے اکبرؑ وچ سینے تے برچھی بابے ہتھ پرچھی نوں پایا اے

نال ہنجواں دے تحریر لکھی میں اک وار توں مل جا آ کے
تیری دید دے باجوں ہائے اکبرؑ نئی جین دی عادی صغریٰؑ اے یاد کرایا اے

دیواراں دے میں لیکے سہارے آ بوھے اُتے بینی آں
ایہو سوچ کے راہواں نوں تکدی کدوں آوے گا شگناں والا جینوں گھر میں بلایا اے

دل ڈوبدا اے دن دسویں دا چڑیا بابے دی خدا خیر کرے
اے حال یتیماں دے وانگوں بیمار دے سرتوں اُٹھیا جیویں بابے دا سایہ اے

صابرؔ نہ کدوں جیوندیاں بھیناں اینج باجھ بھراواں جگ تے
جیویں ویر دے باجوں اے ویلا ایناں اُجڑے گھراں وچ کلیاں صغریٰؑ نے بتایا اے

شاعر: صابر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

 بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ہائے مار دتا لوگاں بابا میرا بھرا

ہائے مار دتا لوگاں بابا میرا بھرا
سینڑ غازی دی ویٹڑ پاوے کربل وچ باج ردا

اے وقت کسے تے نہ آوے جھڑا اج کربل وچ آیا
اک سانگھ تے میری چادر سی اک سانگھ تے امبڑی جایا

میں اودے سرنوں تک دی رئی، او چادراں منگدا ریا
میں زین تے آپ سوار کیتا ، بانگاں کلثوم نے پھڑیاں

جتھے ویر کھڑے سن کل تائیں، اُتھے تیریاں نوحاں کھڑیاں
آخری ویلے خیمیاں چوں،اج ٹریا ویر میرا

کیویں نور گواں کے اکھیاں دا، اکبرؑ اکبرؑ کردا سی
کیویں لاش تے پہنچیا اکبرؑ دی کیویں ڈگدا سی اٹھ دا سی

تھوڑی پہلاں جے تو آندا، اے منظر خود تکدا
پوانویں سڑ کے خیمے راکھ ہوئے،نہ فیر وی پہرا چھڈیا

میں جاندی ساں توں آوے گا،پر میں نئیں تینوں سڈیا
حوصلہ رکھ کے کیتے نیں،غازی دے فرض ادا

جھڑے تیراں نیزیاں توں بچ کر او خیر لئے سڑ باواں
بڑے اوکھے راکھ تے خیمیاں دی او بال سوائے ماواں

بال او سارے جگ پیئے نیں،ہنڑ آکے آپ سوا
نو لکھ تیراں تلواراں نے او دے بدن تے ضرباں لایاں

بھر بھر کے جھولیاں شامیاں نے زخماں تے ریتاں پایاں
لاش تے گھوڑے بھج دے رئے،ریا تکدا پور مرا

اکبرؑ اے آکھیا حیدر نے زینبؑ دے ہتھ نوں چم کے
ناں حال سنڑا مینوں زخماں دے میں جانڑ داہاں غم تیرے
ناں زہرا دے تکدا ریا میں سارا صبر ترا

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا،سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

آجا وے ویرنا

آجا وے ویرنا میں کراں انتظاریاں
تیرے باجوں وَددھ گئیاں ویراں بیماریاں

میں ویکھ دی رئی تے میرے ویر ٹرگئے
ویراں باجوں نہ جیوندیاں بہناں وچاریاں

اک آس تیرے آس تیرے اونڑ دی ویرن اے جیون لئی
منگیاں نے رب تو ویرناں ساواں ھداریاں

پھپھیاں دے نال اماں غازیؑ دے نال ویرن
ویکھاں عماریاں کدی ویکھاں سواریاں

اصغرؑ دے باہنیاں نو تک آکھدی صغرا
اصغرؑ وی کردا ہوسی ھن گلدں پیاریاں

خیمے چہ ام لیلیٰ لربرؑ نو ویکھ کے آکھے
اک وار آکھ اماں میں صدقے واریاں

عباسؑ فضل جیوے لیلیٰ دی اے دعا اے
جیوندی رئی تے کرساں آکے زواریاں

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی آگرہ تاج کراچی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

کربل دی کہانی

کیویں صغرا سناواں تینوں کربل دی کہانی
اِک پل چہ ختم ہوگئی اکبرؑ دی جوانی
کیویں صغرا سناواں تینوں کربل دی کہانی

رب جانے کنی دیر توں پیاسی اے سکینہؑ
عباسؑ دے چہرے دی اداسی اے سکینہؑ

روندا رہیا فرات دا سکیا ہویا پانی
صغرا نوں سینے لاکے فروا بڑا روئی

کر وین آکھدی اے بچیا نہ تیرا کوئی
اے آخری کُرتا اے اصغرؑ دی نشانی

اکبرؑ نے بلایا کدی قاسم نے بلایا
شبیرؑ بلایا تے کوئی وی نئیں او آیا

جنگلاں چہ سکینہؑ نے جا لاش پچھانی
بیمار مہاری نوں ساہ لین نئیں دیندے

لے جاندے نے فوجاں تک اونوں بہن نئیں دیندے
زینبؑ دا جگر کھا گئی عابدؑ دی پریشانی

قاسمؑ دے ٹکڑے کیتے سر سانگاں تے آئے
بازاراں چوں سر ننگے دربار چہ لے آئے
شرمندا اے شبیرؑ توں اے نامِ مسلمانی

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

وچھوڑا

نہ کدی بین وچھوڑے نہ کدی بین وچھوڑے
نہ کوئی دور وطن توں ویرن انج سانجاں توڑے

تیری یاد چہ بابل جایا رات اٹھ اٹھ روندی آں
خواب ڈراونے آوندے مینوں جس ویلے میں سوندی آں
ویرن صغراؑ دی زندگی دے ہائے دن رہ گئے تھوڑے

سکیاں بھیناں نال نے تیرے مینوں اے دکھ مارگیا
سیک جدائیاں والا اکبرؑ میرے جگر نوں ساڑ گیا
بن کے پلو چہ بیٹھی آں کوئی اتھرو آن نچوڑے

جاندی واری کہہ گیا اکبرؑ تینوں لین میں آوانگا
کیتا وعدہ سی نال میرے وعدہ بھین نبھاوانگا
لے کے راہواں چہ بیٹھی آس تیری شادی دے چھوڑے

سوزونوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

نانا میں مر گئیاں

نانا میں مر گئیاں میرا ویر نئیں آیا
اس درد نے مار مکایا دِل کلی دا گھبرایا

میں شام دے ویلے ویر اکبرؑ تیری راہ توں ویرنا جانیاں آں
سُوکھناں دے دیوے ویر اکبرؑ روضے تے آپ جلانیاں
رو کہنیاں آں نانا سائیں خط ویر دا کیوں نئیں آیا

پتراں دیاں خوشیاں تے بابل دھیاں نوں کول بھلائی دا
بھیناں نوں مل دا اے بابا اک لاگ اے واگ پھڑائی دا
اے سوچدی سوچدی مرجاں گی سہرا ویر کنج دا لایا

میں تکیا اے نانا بابل نوں ہائے ڈگدا اٹھ دا بہندیا اے
کی ہویا میرے اکبرؑ نوں کیوں سینا ویر چھپاوندا اے
مینوں لگدا اے امت لٹ لیا اے میری ماں دا گل سرمایا

ماں پتر دی لاش تے رووے ناں انج رووے نہ ہمشیر کوئی
جیویں روندی اے کربل ماں لیلیٰ انج رووے نہ توقیر کوئی
بڑا اوکھا صدمہ صغراؑ دا نئیں اصغرؑ گود کھڈایا

سوز و نوحہ خواں: ذوالفقار یونس پارٹی، آگرہ تاج کالونی کراچی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغریٰ نے خط لکھا اکبرؑ تو لوٹ آ

صغریٰ نے خط لکھا اکبرؑ تو لوٹ آ
تیرے سوا بہن کا ہے کون آسرا
جس دن سے تم گئے ہو راہوں پہ ہی نظر ہے
جیتی ہوں کس طرح میں تم کو کہاں خبر ہے

گھٹ گھٹ کے مر رہی ہوں بھائی مجھے بچا
روضۂ مصطفیٰؐ پہ جا کر دیئے جلائے
پردیس جانے والے تم لوٹ کر نہ آئے
کب تک میں دیکھوں اکبرؑ تیرے نشانِ پا

سب ہاشمی گھروں پہ بھائی قفل پڑے ہیں
ہر سمت ہے ویرانی سب یاس سے بھرے ہیں
کس کو بلائے صغریٰ کوئی نہیں میرا
جب بھی کسی بہن کے سنگ دیکھتی ہے بھائی

بیمار کو ستائے اکبرؑ تیری جدائی
آ جا کہ تم سے پہلے آ جائے نہ قضا
سب اپنی اپنی بہنوں کو ساتھ لے گئے ہیں
پھر کیوں مجھے جدائی کے داغ دے گئے ہیں

کیسے جیئے گی صغریٰ کوئی تو سوچتا
کل رات سو گئی تو سپنا عجیب دیکھا
کبرہؑ بہن کا میں نے بکھرا نصیب دیکھا
شرم و حیاء کی ملکہ دیکھی ہے بے ردا

عرض و سماء کی جب تک ہے سانس میں روانی
توقیرؔ ماتمی کی جب تک ہے زندگانی
اکبرؑ کے قاتلوں پہ لعنت کی ہے صدا
صغریٰ نے خط لکھا اکبرؑ تو لوٹ آ

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحید الحسن کمالوی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغراؑ نے آنسوؤں کے کتنے دیئے جلائے

صغراؑ نے آنسوؤں کے کتنے دیئے جلائے
پردیس جانے والے پھر لوٹ کر نہ آئے

شاید مباہلے کی پھر آ پڑے ضرورت
زہراؑ کی بیٹیوں کو شبیرؑ ساتھ لائے

کیا مختصر سپاہ ہے جیسے کہ کربلا میں
شبیرؑ زندگی کے لے کر اصول آئے
خیمے جلانے والے ہیں جاں نشیں انہیں
بنتِ نبیؐ کے گھر پر جو آگ لے کر آئے

چہرے پر انگلیوں کے اب تک نشاں ہیں باقی
زندان میں سکینہؑ روتی ہے منہ چھپائے
روئے کہ دے تسلی بے آس قیدیوں کو
حال اپنے دل کا زینبؑ جا کر کسے سنائے

خاموش بہہ رہے ہیں آنکھوں سے خوں کے آنسو
سجادؑ تو نے دل پر کیا کیا نہ زخم کھائے
کرتی ہے عید کے دن اشکوں سے وہ چراغاں
عیدی میں اب وہ دُکھیا بس دکھ ہی تو پائے

پردیس جا کے اکبرؑ بھولے ہیں اپنا وعدہ
بھیا کو یاد وعدہ جا کر کوئی دلائے
لاشِ حسینؑ پر آئی یوں علیؑ کی بیٹی
روضہ پہ مصطفیٰؐ کے جیسے کہ بتولؑ آئے

تم اہلِ حسبُنا کیا قرآں سمجھ سکو گے
اخترؔ فقیر کی جب باتیں سمجھ نہ پائے

شاعر: اختر چنیوٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغراؑ نوں مار مکا گئیاں

تانگاں ویراں دیاں ہائے ناناؑ صغراؑ نوں مار مکا گئیاں
رب جانے یاداں ویراں دیاں کیوں ہنجواں دے وس پا گئیاں

درداں دی ماری میں راواں تکدی رہ گئی
نہ توں آیوں میں ویرن روندی رہ گئی
جنوں گھلیا سی جوڑا شگناں دا میں او دی موت دی خبراں آ گئیاں

میں وی زہراؑ دی تصویر ہاں سب کُجھ جانتی آں
خواباں دی اکبرؑ تعبیراں آپ وی جانتی آں
کیویں جیواں گی دل ڈردا رئیا جے تینوں برچھیاں کھا گئیاں

نانے نوں کہہ کے میرا اکبرؑ آندا ہووے گا
تک بند دروازے فیر سفراں تے ٹر جاوے گا
ایدی آس تے میں ہائے اکبرؑ ویراں دربار توں واپس آ گئیاں

ثقلینؔ اج دنیا ہائے جانجی بن گئی ساری
صغراؑ تیرے اکبرؑ دی ماتمی بن گئی ساری
کڈلئی مہندی وچ گلیاں دے تیرے چن اکبرؑ دیاں لا گئیاں

شاعر: ثقلینؔ اکبر　سوز: اصغر خان سیالکوٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

صغریٰ منگدی روز دعاواں

صغریٰ منگدی روز دعاواں نانے دے روضے تے جا کے
ایہو حسرت میری نانا مل جائے اکبرؑ آ کے

میںنوں کول بلایا وی نہ خط توں میںنوں پایا وی نہ
ظالم ویلے نوں کی ملیا ساڈے سانجھ مکا کے

ویر اصغرؑ دی یاد ستاوے دل میرے نوں چین نہ آوے
خالی جھولا ویکھ کے رواں نالے ڈور ہلا کے

رکھدیاں نے حق اے بھیناں صدقہ تیرا لاگ میں لینا
سنیا اکبرؑ لاڑا بنیا سینے مہندی لا کے

عونؑ محمدؑ راج دلارے اصغرؑ اکبرؑ تینوں پیارے
بُھل گئی صغریٰ تائیوں چاچا ٹر پیا مشک نوں چا کے

کر شہید اکبرؑ دا سینہ قاتل ہنسدا کول کمینہ
نعیمؔ دی مرشدزادی روئے راہیں ویر کُہا کے

شاعروسوز: نعیم سچیاری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

نانا کدوں مُکڑیں نے وچھوڑے

اک وار تے مِلا دے ہائے اُجڑی جھوک وا سادے ساہ رہ گئے نے تھوڑے
ناں تیرا میں روز لینی آں نقش پیراں دے ویر ناچ کے بینی آں

دُکھ ودھ گیا اے میرا تیرے باجوں سُنجا ویڑا خون دل دا نچوڑے
تیرے وعدے دی شام وی اکبرؑ میںوں روندی نوں چھڈ کے ٹُر گئی کیویں تیرے کول آواں

ہنجواں دے موتی لا کے بیٹھی آں ویر بنا کے تیری شادی دے جوڑے
رو کے بیٹھی آں نانا سائیں میں آ ویکھ خالی راہواں وچھڑے ویراں دے

کتے مُک نہ جان ساہواں کدوں تائیں دیپ جلاواں ہتھ صغریٰ نے جوڑے
کل راتی میں خواب چہ تکیا سہریاں والے ویر دے سہرے رُل گئے نے

لُٹیاں گیاں نے جھوکاں اکبر دے دل تے لوکاں مُنہ تیراں دے توڑے
پاک نانے دے روضے تے جا کے دادی سلمہ دے نال میں رات دن رونی آں

مُک جان انتظاراں وطناں دے پاسے موہاراں میرا ویر وی موڑے
نانا کدوں مکڑیں نے وچھوڑے، نانا کدوں مکڑیں نے وچھوڑے

شاعر: ثمر سوز: اصغر خاں

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندئ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

کلی میں رووواں تے پئی کرلاواں

کلی میں رووواں تے پئی کرلاواں
اکبرؑ ٹر گئیوں رہ گئیاں بانواں

تینوں یاد کردی اے، روندی تیری بھین اے
کلی میں کرلاواں، کیوں نئی سن دا وین اے
کینوں دل دا میں حال سناواں

تیرے باجوں ویر میرا، لگدا نہ جی اے
سارے ٹر گئے میرے، ایتھے میرا کی اے
خالی گھر ویکھ کے رکدیاں ساہواں

پیو وی کول نئی میرے ، نہ ہی میری ماں اے
نہ ہی بائے ویراں دی میرے سر تے چھاں اے
لبدیاں اصغرؑ نوں میریاں بانہواں

کلی میں رووواں تے پئی کرلاواں
اکبرؑ ٹر گئیوں رہ گئیاں بانواں

شاعر: ملک شاہد اعوان سوز: عقیل حسین پیاسا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

نہ چاند محرم کا صغریٰ کو نظر آئے

نہ چاند محرم کا صغریٰ کو نظر آئے
بچھڑی ہوئی بہن کا دم ہی نکل نہ جائے

کرتی ہے جب چراغاں دربار میں نانا کے
کہتی ہے یہ رو رو کے اکبرؑ مجھے مل جائے

جب شام کے سائے بھی ڈھلتے ہیں دیواروں سے
ویران گھروں سے پھر رونے کی صدا آئے

آؤں گا تجھے لینے وعدہ تھا تیرا اکبرؑ
آ جاؤ نہ وعدے کی تاریخ گزر جائے

اُکھڑی ہوئی سانسوں میں کرتی ہے دعائیں یہ
یا رب میرے اکبرؑ کا پیغام کوئی آئے

روتی ہے راتوں کو جب خواب ڈراتے ہیں
برچھی علی اکبرؑ کے سینے میں نظر آئے

صغریٰ تو یہ کہتی ہے بخشاؤں گی محشر میں
اکبرؑ تیرے آنے کی جو خبر سنا جائے

قدموں کے نشاں صغریٰ کہتی ہے چھپا کر یہ
یا رب میرے بھیا کی یہ یاد نہ مٹ جائے

یہ درد انوکھا ہے صغریٰ سے کوئی پوچھے
سردارؔ جدائی کا صدمہ نہ سہا جائے

شاعر و سوز: یوسف سردارؔ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

نہ ھون بھیناں تو مولا

نہ ھون بھیناں تو مولا کدی انج ویر جدا
باج اکبرؑ دے نہ مر جاواں رو رو آکھے صغریٰؑ

چھوٹیاں بھیناں نوں ویراں تے ہوندے مان بڑے
ویر جے کول ھون لگدے نے وسدے ویڑے

آکے مل جاتوں ویر اکبرؑ کیتے مک جان نہ ساہ
مینوں ویکھ تے کین کڑیاں اے ویراں موئی

میرے جئی درداں ماری بھین نہ ہووے کوئی
ویکھ کے وین کراں اصغرؑ تیرا خالی جھولا

روضے نانے دے جا کے صغریٰؑ پئی بالے دیوے
نئیں میں کج ہور منگدی نانا شالا اکبرؑ جیوے

ظالماں مار دتا کربل میرے حصے دا بھرا
خالی ویڑے گھراں دے جندرے ویکھ رونی آں

لگ کنداں دے نال اکبرؑ تینوں کینی آں
مینوں تے مار گیا ویرنم ہائے وچھوڑا تیرا

سہرا لایا نہ ویر اکبرؑ نہ مہندی لائی
انج ظلماں دی کربلا وچ ھنیری آئی

رل گئے خاک دے وچ ویرن میرے ہائے سارے چاہ
کیتا بیمار مینوں ویرن وچھوڑے تیرے

آپ لا لینے ویر اکبرؑ توں کربل ڈیرے
تیرے وچھڑن دا نعیمؔ مینوں رہنا دکھ ویر سدا

شاعر و سوز : نعیم سچیاری

بلندیٔ درجات : بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

میں ویکھ دیاں طرف ویر دیاں راواں تے

میں ویکھ دیاں طرف ویر دیاں راواں تے
مان ہوندے نے بڑے بہنا نوں بھراواں دے

کیوں دس توں نانا میرا ویر مڑ کے نئی آیا
جینوں ودھیا سی کیتا نال میں دعاواں دے

ھنیری رات میں تنہا تے چالی گھر بند ھن
اے چھوٹے بال تے رہئے بے سہارے ماںواں دے

ہائے صغریٰ رو کے کوے چھیتی آ کے مل اکبرؑ
ہوندے پہئے نے ویرن ہن اخیر ساںواں دے

میں خاباں ویکھدی رئی توں خدایا خیر کریں
ویکھے نے پیاسے جیڑے مالک دریاواں دے

ویکھے نے اگ تے میں شعلے تے بے کفن لاشے
حیا دے وارث محتاج ہن رداواں دے

شاعر: محسن شاہ، سکھر سوز: جوہر شاہ، سکھر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَ اَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ہائے مار گئے مینوں ویراں دے وچھوڑے

ہائے مار گئے مینوں ویراں دے وچھوڑے
آجا وے ویر جیویں دن زندگی دے نیں تھوڑے

چھڈ ویر توں مدینہ کربل چہ لایا ڈیرا
میں آندیاں راہیاں توں پچھنی آں حال تیرا
اکبرؑ تیری جدائی میرا خون پئی نچوڑے

روضے تے بال دیوے منگی آں میں دعاواں
اک واری آ جا اکبرؑ تینوں نال سینے لاواں
مرجاندی ایسے غم وچ جے ویر وعدے توڑے

تکیا اے خاب دادی چلی خون دی ہنیری
مہندی ہتھاں نوں لا کے روندی اے بھین میری
بنڑے دے ہوئے ٹکڑے امڑی پئی لاش جوڑے

رہیاں آساں میرے دل وچ ہائے پوریاں نہ ہوئیاں
بنیا سی لاڑا قاسم جن سنگ پھپھیاں روئیاں
امڑی دے سر چہ مٹیا ں جنج پائے کالے جوڑے

جیہڑی تیرے نال ہوئی مینوں کہہ گئیاں ہواواں
تیری لاش اُتے اکبرؑ ہائے روندیاں نیں ماواں
ظالم نے مار برچھی سنگ تیرے میرے توڑے

میں روواں بیٹھی کلی اتوں کھان آوے ویڑہ
چالی گھراں نوں جندرے آ کھول ویر میرا
سردارؔ کوئی جا کے صغریٰؑ دے ویر موڑے

شاعر و سوز: یوسف سردارؔ، یونس سردار

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، ممتیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

وچھڑے نہ کوئی لوگو ہمشیر بھراواں توں

وچھڑے نہ کوئی لوگو ہمشیر بھراواں توں
پوچھو ہوندا وچھوڑا کی صغریٰؑ دیاں ہانواں توں

رب جانے کیویں بی بیؑ نے اے عید گزاری
اُس ویر دے پیراں دے نشاناں تے ویچاری

ہٹیا نہ کدے نظراں اکبرؑ دیاں راہواں توں
آہندی اے کیویں قاصدا بابے نوں اے جا کے

کبرہؑ تے سکینہؑ نوں میری طرفوں اے آکھے
اصغرؑ نوں بچا رکھنا اینا گرم ہواواں توں

بھیناں کوں بھراواں تے بہوں مان نے ہوندے
دکھ درد کوئی ہوئے ایہو نال کھلوندے

بھیناں نہ جدا ہون ویراں دیاں چھاواں توں
ماں لیلیٰؑ دا جے لال کدے پھیرا جے پاوے

سکدی ہاں میڈا ویر جے آ سہرا وکھا وے
جاون نہ اوکوں دیساں میں دور نگاہواں توں

شاعر و سوز: بابا لال حسین حیدری

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

ویراں دیاں تانگاں نے

ویراں دیاں تانگاں نے مینوں مار مکایا اے
اکبرؑ وی مڑ نئیں آیا قاصد وی نئیں آیا اے

اکبرؑ نے سارے کہندے تصویر توں نانے دی
بیمار نوں سک ڈاڈی تیرے سہرے تے گانے دی

اکبر دیاں خاباں نے ہائے مینوں ڈرایا ہے
تیرے باجوں عید اکبرؑ کیویں کلیاں مناواں گی

آکھیں میرے اصغرؑ نوں کنوں گود کھڈاواں گی
صغراؑ نے خالی جھولا رو رو کے جھلایا اے

لبدی اے پانواں بھر کے قدماں دے نشاناں نوں
نظراں نہ لگن تینوں تیری سوہنی جوانی نوں

روضے نبیؐ تے آکے اے حال سنایا اے
کربل دے وچ کی ہونڑے انجام جوانی دا

شالا وچھڑے نہ اینج ویرن کسے بھینڑ نمانڑی دا
تیرا ناں نہیں لبھ لبھ تھکدی توں ویر بھلایا اے

کلیاں مدینے رہ گئی کدوں ویر تو اونڑاں اے
ویران ویڑا ویرن کدوں آ کے وسانڑاں اے

خاباں چہ سرخ چولا اصغرؑ نوں پوایا اے
تو آکھیا سی اکبرؑ تینوں لین میں آواں گا

کعبے تے کربلا دا تینوں حال سنا واں گا
آصفؔ تیرے نوحے نے ہائے خون رلایا اے

شاعروسوز: آصف شاہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

وچھڑن نہ ویر شالا

وچھڑن نہ ویر شالا
رب اکبر میرا اکبرؑ ویر ملا دے

واسطہ میرے نانے دا صغراؑ دی آس پہنچا دے
اکبرؑ مینوں لین نہ آیا ایس غم مینوں مار مکایا

جے نئی آنا ویر اکبرؑ اک وار اذان سنا دے
اُجڑی صغراؑ ویکھے راہواں سن لے میریاں مولا دعاواں

اکبرؑ باجوں چین نہ آوے اکبرؑ دی شکل وکھا دے
ایس غم نے مینوں مار مکایا اکبرؑ مینوں خط نہ پایا

اک واری میرا ویر ملا دے کی مولا بھروسے ساہ دے
نانے دے روضے تے جا کے صغراؑ رو رو کے پئی آکھے

نانا میرے ملنڑ دی گل اکبرؑ دے دل وچ پا دے
مک جاوے صغراؑ دا وچھوڑا جے میرا ویرن پاوے موڑا

مینوں درداں گھیر لیا میرا مولا درد مکا دے
مولا سن اصغرؑ دے صدقے بی بیؑ دی چادر دے صدقے

واسطہ تینوں اکبرؑ دا کر نعیمؔ دی معاف خطا دے
وچھڑن نہ ویر شالا، رب اکبر میرا اکبرؑ ویر ملا دے

شاعر وسوز: نعیم سچیاری

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وینڑ پاندیاں

فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وینڑ پاندیاں
ویرنا جے رہیاں نہ پاندیاں تیری تُربت بناندیاں

کجھ لوگ شام والے میرے گھر نوں جلاندے نے
نانے دے کلمہ گو پے سر ننگے ٹراندے نے

پتھراں دیاں بارشاں چہ بھیناں تیرا عابدؑ بچاندیاں
تیرے آسرے تے غازیؑ پردیس میں وسایا
واجا وی ماریاں میں رو رو کے میں بلایا

سو گیا دریا دے کنڈے جا کے تینوں کیویں اُٹھاندیاں
جدوں پچھیاں سی ستم گاراں کیڑی علیؑ دی دھی اے
رت پاک مہاری دی انکھیاں توں ڈھل پئی اے

ماں فصہ توڑ سا فصہ دی کنڈ دے اولے رئیاں اتھرو وگاندیاں
تفصیر انما دی وارث کساءدی ہاں میں
باغی نہ آکھو لوکو دھی مصطفےٰ دی ہاں میں

اجڑیاں ہر موڑ تے رو رو کے رئیاں خطبے سناندیاں
دربار والی پیشی زینبؑ نوں مار گئی اے
نانے دین توں ہائے جیڑی بچڑے وار گئی اے

بے خطا نامحرماں دے کولوں رئیاں جھڑکاں نے کھاندیاں
چن پیر دا ملنگ اے نوکر تیرے بھرا دا
اصغر نے عزت پائی صدقہ تیری ردا دا

ہر ویلے بی بیؑ دیاں دعاواں عرشاں توں آندیاں
چن پیر دے ملنگ پے اکبر دا نوحہ پڑھ دے
گل انبیاءؑ وی ماتم اصغر دے نال کر دے

اینا لئی بی بیؑ دیاں دعاواں عرشاں توں آندیاں
فاطمہؑ جائیاں ویراں دیاں لاشہ تے رو وینڑ پاندیاں

شاعر: حسنین اکبر   سوز: اصغر خان،   نوحہ خواں: چن پیر بہار بہلول دانا پارٹی، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

اکبر دے وچھوڑے نے میری جان مکائی

اکبر دے وچھوڑے نے میری جان مکائی
جیڑے دن دا گیا اکبر کوئی خبر نہیں آئی

بہہ نانے دے روضے تے جدوں وین میں کرنی آں
کئی وار اماں زہرا روندی نظر آئی

ہر روز دعا مگدی ملے ویر مینوں آ کے
اودے راہواں وچ رونیاں میں درد ستائی

میرے نال تے وعدہ سی آوانگاں میں ستویں نوں
تیرے وعدے دن رت اکبر رو رو کے لگائی

میرے ہاں دیاں مینوں ہر روز ایہو آکھن
تیرے حصے دے ویرن نے تیری یاد بھلائی

ویکھاں گی کدوں اکبر تیرے سر تے سجے سہرے
دیوے گا کدوں اکبر مینوں واگ پھڑائی

اکبر دے سوئے کپڑے وچ خواب دے ویکھے میں
ایس خواب دی نانا کوئی مینوں سمجھ نئیں آئی

سردار نوحہ لکھ کے دے پرسہ تو صغرا نوں
جنے ویرنوں شگناں دی مہندی وی نالائی

شاعر و سوز: یوسف سردار

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی صغریٰ سلام اللہ علیہا

دن دسویں دا ہائے ڈھلیا

دن دسویں دا ہائے ڈھلیا نئیں ویر اجے تائیں ولیا نانا کُجھ سمجھ نہ آوے
نہ میرا دل پر چاون لئی کوئی خط ویرن نے گھلیا نانا کُجھ سمجھ نہ آوے

مینوں ٹردے ویلے ویر میرا ستویں نوں صغریٰ آواں گا
میرا بھیّن تیرے نال وعدہ اے تینوں نال اپنے لے جاواں گا

خبرے کی بن مجبوری گئی کیوں دیس بیگانہ ملیا
کیوں عرش دا رنگ اج لال ہویا کیوں جھلیاں تیز ہواواں نیں

ڈرگئی آں نانا دس جلدی کیتے مک نہ جاون ساواں نیں
میں جد دی آئی ویکھ رہی آں کئی واری روضہ ہلیا دن دسویں دا ہائے ڈھلیا

تیرے سبط دے پتر دی شادی اے تیرے شہر چہ کیوں ویرانی اے
دِس حالت تیرے روضے دے ودھ گئی نانا حیرانی اے

سکے پھل نیں تیری تربت تے نہ بالیاں دیوا بلیا
چڑھیا اے جد دا چن نانا خبرے کیوں دل گھبراندا اے

راتاں نوں اُٹھ اُٹھ رونی آں اک خواب ڈروَنا آوندا اے
مینوں ڈسدا لاشہ کڑیل دا وچ خاک چہ خون دے رلیا

شالا خیر ہووے رب خیر کرے آئی اج دی شام قیامت دی
نانے دے قدماں ول بے کے آکھے رو رو سینؑ سخاوتؔ دی
میری سوچ نوں وینڑ پیئے ڈنگدے نہ دکھ جاوے نہ جھلیا

شاعر: سخاوتؔ مولائی سوز: وسیم عباس

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادہ علی اکبر علیہ السلام

رات دن تینوں میں رو رو کے بلاواں اکبرؑ

رات دن تینوں میں رو رو کے بلاواں اکبرؑ
جیوندیاں بہناں کدوں باج بھراواں اکبرؑ

ویکھ کہ نقش قدم تے میں بڑا رونی آں
ویرنئیں سونی آں تو نئیں آیا میں دیتی رئی صداواں اکبرؑ

رہ گیا نہر کنارے تے ہے علماں والا رو رو شبیرؑ کہوے
کلیاں غازیؑ میں دس کیویں اُٹھاواں اکبرؑ

نُور اکھیاں دا گیا کمر وی جھک گئی میری آس مُک گئی میری
تائیوں رُک رُک کے تیرے کول میں آواں اکبرؑ

ویکھ کے زینبؑ وکلثومؑ نے مرجانڑا اے دُکھ نئیں سہنا اے
کیویں بہڑاں نوں تیرا لاشہ دکھاواں اکبرؑ

تیرے جے بعد جے مر جاں گی اے ماں جیوندی اے
اے نئیں ہو سکدا نال مرجاں گی آں پتراں دے اے ماواں اکبرؑ

جہڑا وی حلقۂ ماتم چہ حسنؔ اے آندا اے اتھرو وی لہندا اے
اونہوں دیندی اے تیری دادی دُعاواں اکبرؑ

شاعر: حسن رضا سوز: کٹڑی باوا، سیداساجدینؑ ۴ محرم ۲۰۲۳ سنہ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

شہزادی رقیہ سلام اللہ علیہا

یہ بات رُلاتی ہے رقیہؑ کو سفر میں

یہ بات رُلاتی ہے رقیہؑ کو سفر میں
کس حال میں ہیں لعل میرے کوفہ شہر میں
کہتی ہے یہ رو رو کے غازیؑ سے رقیہؑ
آئے نہ میرے لعل تو مر جاؤں گی بھیا

یہ زخم جدائی کے ہوئے میرے جگر میں
ہائے بچھڑے ہوں جس ماں کے دو لعل پیارے
وہ زندہ رہے کیسے یادوں کے سہارے
اُس ماں کو نہ آئے گا کبھی چین قبر میں

ماں بیٹوں کو ہر عید پر ہاتھوں سے سجا کے
دیتی ہے دعا بیٹوں کو سینے سے لگا کے
ہائے عید کے دن خاک پڑی ہے میرے سر میں
دروازے پہ دیکھا سرِ مسلم کو لٹکتے

اور غازیؑ میرے لعل ہیں گلیوں میں بھٹکتے
اِس خواب پریشاں کا نقشہ ہے نظر میں
ہر سمت کھڑی موت ہے بانہوں کو پسارے
معصوم ہیں سہمے ہوئے دریا کے کنارے

اُجڑے نہ رقیہ کی طرح کوئی دہر میں
حارث کو یتیموں پر ذرا رحم نہ آیا
اک اُجڑی ہوئی ماں کو ہے راہوں میں رُلایا
سر کاٹ کے تن پھینکے ہیں دریا کے بھنور میں

سردار رقیہؑ نے سہے کیسے یہ صدمے
عباسؑ کی ہمشیر تو روتی ہے لحد میں
دو بیٹے مرے شام تو دو کوفہ شہر میں
یہ بات رُلاتی ہے رقیہؑ کو سفر میں

شاعر و سوز: سردار یوسف

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

بی بی رقیہ سلام اللہ علیہا

غازیؑ دی بھین رقیہؑ

غازیؑ دی بھین رقیہؑ نوں پتراں دی یاد ستاندی اے
منہ کر کے کوفے دے پاسے ویراں توں لک لک روندی اے
دن عید دے مانواں بچیاں نوں جدوں چاواں نال سجاندیاں نیں
اے بی بی پتراں دے چولے چم چم کے سینے لاندی اے

مسلمؑ دیاں دھیاں رو رو کے پیا آکھن ویر ملا دیووہ
ساڈی امڑی درداں ماری نوں راتاں نوں نیند نئی آندی اے
تقدیر علیؑ دی بچڑی دی کربل توں پہلاں اجڑ گئی
سُن ہاڑے درداں ماری دے تقدیر کھڑی کرلاندی اے

ہر عید تے پاک رقیہؑ دے بچیاں دا ماتم ہوندا اے
بقیع چوں وین نے زہراؑ دے سلطان عرب وی روندا اے
دوویں بال رقیہؑ مسلمؑ دے قاتل نوں واسطے پاندے رئے
اک دوسرے دے گل لگ لگ کے علماں والے نوں بلاندے رئے

اسلام دیاں ازمتشاں نیں ماما عباسؑ نئیں آندا اے
جدوں پاک رقیہؑ دے در تے چھوڑی پتراں دی وِچھدی اے
اک بی بی بن چادر زخمی روندی ہوئی شام توں آندی اے
اک رت روندا بیمار وی اے جیڑا آ زنجیر ہلاندا اے

جدے دل وچ درد حسینؑ دا اے او پاک بتولؑ دا پیارا اے
اسی آل دا ماتم کرنے آں روندا وچ جگ سارا اے
اج مسلمؑ دے پتراں دا غم خالق وی آپ مناندا اے
ہر عید تے پاک رقیہؑ دے بچیاں دا ماتم ہوندا اے

شاعر: ملک شہزور حیدر سوز: اکبر عباس، کٹڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

حضرت مُسلم بن عقیل علیہ السلام

لوکاں نے ماریا مسلمؑ

لوکاں نے ماریا مسلمؑ ہائے کوفے وچ بلا کے
گل کٹ کے روہڑے ہائے بچڑے وی ایدے نہر سُلا کے

آپ بلایا بیعت لئی خط وی پائے لوکاں نیں
ہائے لاش وی ایدی فیر لٹکائی کیوں سارے عہد بُھلا کے

ترس نہ کیتا ایناں نے اج ابراہیمؑ محمدؐ تے
کیویں مار کے بچڑے ہائے مسلمؑ دے پئے عید مناندے

ہس ہس مارن لوکی ہائے کوفے دی گلیاں وچ
پامال وی کیتی لاش ایدی وی اج گھوڑے دوڑا کے

اج کوئی بیبیؑ روندی اے بہوں رات ہنیرے کوفے وچ
رئے سندے لوکی وین اودے وی سارے ظلم کما کے

مُک گئے ساہ نے مُسلمؑ دے جرار اے کلیاں کوفے وچ
اج میرے اتھرو ڈگ پئے مُسلمؑ دے اے درد سُنا کے

شاعر: جرار حیدر نقوی سوز: اصغر خاں نوحہ خواں: ماتمی سنگت اُم المصائب لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام

سفیرِ آلِ نبیؐ

سفیرِ آلِ نبیؐ کلمہ گواں نے ماریا
ہائے بیعت حسینؑ کرکے فیر نمازیاں نے مسلمؑ دا سِر اتاریا

گھر روندیاں پٹدیاں دھیاں مسلمؑ چھوڑ کے ٹوریا
امت مہمان نوازی کیتی فیر نہ موڑیا
غازیؑ دی بھین رقیہ پچھڑے دان کیتے نالے سِر دا تاج واریا

کوفے وچ کلیاں رہ گیا حیدرؑ دا داماد اے
اینوں آخری ویلے آئی ویر عباسؑ دی یاد اے
لگے زخم ہزاراں بدن اتے تلواراں دے پر حوصلہ نہ ہاریا

زہراؑ دیاں جائیاں جد بابے دے شہر چوں لگیاں
ہائے پتھراں دی برسات چہ ہون سِراں توں ننگیاں
جتھے سِر مسلمؑ دا ٹنگیا شمر کمینے نے اتوں قافلہ گزاریا

ہتھ والاں دے وچ پا کے حارث واری واری
سِر کیتے قلم رقیہ دی اپنے جوڑی ماری
بھکیاتے پیاسیاں بالاں نے ہائے رب جانے کیویں ظلم یہ سہاریا

حارث دی زوجہ بال سمائے مار کے تالے
اے روندے اٹھ بہہ ماں نوں ویکھ کے خاب وچالے
ظالم نے سن لیا بچیاں نے جدوں رو رو کے بابا بابا پکاریا

اک زخمی دوجا پیاس ہتھوں ہویا مجبور اے
اخترؔ مسلمؑ لاچار کھڑا وطناں توں دور اے
اک گھُٹ پانی دا دیوے جو پردیسی نوں کوئی سہارا نہ رہیا

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام جعفر صادق علیہ السلام

جعفرؑ کا رونے والوں تابوت اُٹھ رہا ہے

جعفرؑ کا رونے والوں تابوت اُٹھ رہا ہے
پھر فاطمہؑ کے گھر میں فرشِ عزا بچھا ہے

کاظمؑ تڑپ تڑپ کر یہ بین کر رہے ہیں
افسوس میرا بابا مجھ سے بچھڑ گیا ہے

مثلِ حسنؑ جگر ہے جعفرؑ کا ٹکڑے ٹکڑے
حاکم نے زہر ہائے معصوم کو دیا ہے

ہر ظلم سہہ رہے ہیں جعفرؑ امامِ صادق
فرزندِ سیدہؑ پر کیسا ستم ہوا ہے

ہر ظلم کلمہ گو نے ساداتؑ پر ہے ڈھایا
اولادِ مصطفیٰؐ پر غربت کی انتہا ہے

قیدِ ستم میں جعفرؑ روتے ہیں شاہِ دیں کو
مولا کی چشمِ تر میں صحراِ کربلا ہے

کہدو محبؔ یہ جا کر کم ظرف مفتیوں سے
سب سے بڑی عبادت ماتم حسینؑ کا ہے

شاعر: محب فاضلی صاحب

یا جعفر بن محمد الصادق

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام جعفر صادق علیہ السلام

جعفر صادقؑ کا تابوت اُٹھا ہے

جعفر صادقؑ کا تابوت اٹھا ہے
کاظم کے بابا کو زہر اُمت نے دیا ہے

جس طرح زہراؑ کے گھر کو آگ لگائی گئی
جعفرؑ کا گھر بھی ایسے ہی امت نے جلایا ہے

زہر کا ہوا اثر تو یاد حسنؑ آئے تھے
جعفرؑ نے اپنے دادا کی سنت کی ادا ہے

بیٹیاں جعفر کی رو رو ہو گئیں بے حال تھیں
صادق امام کے گھر میں کہرام بپا ہے

نکلا ہے پھر سے جنازہ فاطمہؑ کے گھر سے
اولادِ سیدہؑ سے یہ اُمت کی وفا ہے

ملتے ہیں یہ الفاظ بشارتؔ جو تجھے لکھنے کو
سیدہؑ کی دُعا ہے یہ قائمؑ کی دُعا ہے

کلام: بشارت حسین سوز: اصغر خاں، سیالکوٹ نوحہ خواں: چن پیر بہار بہلول دانا، پرویز اصغر گروپ، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام جعفر صادق علیہ السلام

زہر قاتل لے گیا جعفر صادقؑ کی جاں

زہر قاتل لے گیا جعفر صادقؑ کی جاں
آ گئی ہائے یتیمی رو رہیں ہیں بیٹیاں

جعفر صادقؑ پہ ظالم ظلم ڈھانے آ گئے
آج پھر زہراؑ کا گھر ہائے جلانے آ گئے
گلشن آلِ محمدؐ کر رہے ہیں پھر ویراں

قتل زہراؑ، قتل حیدرؑ اور قتل حسنینؑ کا
ہائے عابدؑ اور باقرؑ کون اُمت سے بچا
آج صادقؑ کی شہادت سب کے قاتل مسلماں

مصطفیٰؐ کا خون ہے یہ جانتے ہیں کلمہ گو
پھر بھی ناناؐ مار ڈالا ہائے ہمارے باباؑ کو
چھوڑ کر تیرا مدینہ جائیں ناناؐ ہم کہاں

لحظے کے مہمان مولا سانسیں ہیں بس آخری
اپنی دستارِ امامت موسیٰ کاظم کو دی
لال میرے دینِ احمدؐ کے ہو تم اب پاسباں

لے کے باباؑ کا جنازہ موسیٰ کاظم چل پڑے
لعنتی منصور نے جو ظلم ہائے کئے
دیکھ کر روئی زمیں اور رو رہا ہے آسماں

یہ ندائے غم جو دی ہے اصغر و سجادؔ نے
سب کو پُرسے میں بُلایا مولاؑ تیری یاد نے
مولائے صادقؑ کو پُرسہ ماتمی دیں گے یہاں

شاعر: سجاد بخاری سوز: اصغر خاں نوحہ خواں: ماتمی سنگت ندائے غم، سجاد بخاری گروپ، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ہائے موسیٰ کاظمؑ کی میت کو رلایا کیوں

ہائے موسیٰ کاظمؑ کی میت کو رلایا کیوں
امت نے محمدؐ کی بیٹیؑ کو ستایا کیوں

میرے لال میں زہراؑ ہوں تیری لاش پہ آئی ہوں
میں تنہا نہیں آئی زینبؑ کو بھی لائی ہوں

میں لوگوں سے پوچھوں گی یہ ظلم کمایا کیوں
کیا خوفِ خدا نہ تھا ظلمت کے خداؤں میں

جب طوق تھے گردن میں زنجیر تھی پاؤں میں
پھر اتنی بلندی سے لاشے کو گرایا کیوں

بغداد میں کیا سارے اہلِ ایمان نہ تھے
وہ لوگ درندے تھے یا پھر انسان نہ تھے

ایوب نے تنہا ہی لاشے کو اٹھایا کیوں
ہائے موسیٰ کاظمؑ کی میت کو رلایا کیوں

سوز و نوحہ خواں: ماتمی سنگت خاں تصدق لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بغداد دے قیدی نوں

بغداد دے قیدی نوں جدوں اجڑیاں دھیاں نے رو رو کے وداع کیتا
پٹیاں کردیاں بابا بابا سن کنبھ گیا عرش خدا دا
گل لا کے جدوں شاہؑ نے دھیاں نوں جدا کیتا

کربل دی کہانی نوں اینج وقت نے دوھرایا
لگدا سی جیویں مڑ کے فیر دورِ یزید آیا
بابے دے ہتھی ہتھکڑیاں، دھیاں رون بوھے تے کھڑیاں
سجادؑ دی سنت نوں کاظمؑ نے ادا کیتا

زنجیراں سنے چایا مزدوراں نے میّت نوں
سر خاک پئی زہراؑ تک پتر دی حالت نوں
اج فضہؑ دا باباؑ آوے، آ طوق گلے دا لاوے
مظلومؑ مسافر دا امت نہ حیا کیتا

زنداں دے وچ جس نے زندگی اے لنگ گا چھوڑی
اوہدی لاش مسلماناں راہواں چہ رولا چھوڑی
کوفے چہ علیؑ گرلائے، بقیع چوں وینڑ سی آئے
دل توڑیا احمدؐ دا زہراؑ نوں خفا کیتا

کیسے رولدیاں نئیں ویکھی اینج لاش اسیراں دی
بازاراں وچوں آوے جھنکار زنجیراں دی
مڑ جانڑ سپاہی ڈر کے، ہتھ نبض اوتے دھر دھر کے
پک موت دا ہو گیا سی فیر کیوں نہ رہا کیتا

اج غافل ماتم توں نہ کوئی پرسہ دار ہوئے
متاں نال تیرے روندا کھڑا پاک بیمار ہوئے
اُس اجڑی نوں پرچاوناں اے جنے شام چہ روندیاں آوناں اے
ہر چوک عبور اخترؔ جنے باہج ردا کیتا

شاعر: اختر حسین اختر   نوحہ خواں وسوز: لاہور پارٹی

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

رب جانڑے کیویں کاظمؑ نے اے قید نبھائی

رب جانڑے کیویں کاظمؑ نے اے قید نبھائی
بغداد دے زندان وچوں چودا سال دے بعدوں ملی مر کے رہائی

کاظمؑ نوں جدوں زہر دیتا دل ٹکڑے ٹکڑے ہویا
قیدی پُتر نوں ویکھن لئی ماں حسنینؑ دی روندی بقیہ توں ہے آئی

کمر جُھکا کے سید نے زندان چہ زندگی گزاری
فیر وی ایس حالات چہ شاہ نوں وچ زندان دے ظالم ہائے زہر پلائی

دھیاں رو رو کہن پئیاں بابا وطناں تے آجا
جیوندے جی اے ماردے وے گی اک نہ اک دن سانوں اے تیری جدائی

اینج دی غربت ویکھی اے سرکار رضاؑ دے بابے
زنجیراں وچ جکڑی میت جیڑی زندان چہ لوکو مزدوراں نے چائی

امت نے کاظمؑ تے کیتے ظلم بشارتؔ اینج دے
شام دی قیدن پُل بغداد تے باج ردا دے ہائے دیندی دہائی

شاعر: بشارت سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

زنداں چہ موسیٰ کاظمؑ ایس غم نوں یاد کردا

زنداں چہ موسیٰ کاظمؑ ایس غم نوں یاد کردا
کر یاد سکینہؑ نوں ہائے شام شام کردا

برداش کر لئی اے میں دھیاں دی جدائی
زندان چہ موسیٰ کاظمؑ دیندا رہیاں دوھائی

دادی زینبؑ دا مینوں ہائے بھل دا نئی اے پردا
زندان دا ہنیرا سیدؑ کو منہ لوکا وے

پچھدا رضاؑ دا بابا غم کیڑا تینوں کھاوے
روندی سکینہؑ ٹر گئی سر سے نیزے تے اصغرؑ دا

دھیاں نے رو کے پچھیا ہتھ کیوں لکائے بابا
کیڑے حال قید ویکھی او حال تے سنا جا

پا کڑیاں کفن وچ وی کیوں شام شام کردا
آیا نہ راس جعفرؔ سیداںؑ نوں اے بغداد اے

سیداںؑ دا دوجا قیدی مر کے ہویا آزاد اے
جیڑا یاد کر کے برچھی صغراؑ دے ہوکے بھردا

شاعر: جعفر شاہ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلاندی درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

رب جانڑے کیویں کاظمؑ نے قید نبھائی

رب جانڑے کیویں کاظمؑ نے اے قید نبھائی
بغداد دے زندان وچوں
چودا سال دے بعدوں ملی مر کے رہائی

کاظمؑ نوں جدوں زہر دیتا دل ٹکڑے ٹکڑے ہویا
قیدی پُتر نوں ویکھن لئی
ماں حسنینؑ دی روندی بقیعہ توں ہے آئی

دھیاں رو رو کین پئیاں بابا وطناں تے آ جا
جیوندے جی اے مار دے وے گ
اک نہ اک دن سانوں اے تیری جدائی

اینج دی غربت ویکھی اے سرکار رضاؑ دے بابے
زنجیراں وچ جکڑی میت جیہڑی
زندان چہ لوکوں مزدوراں نے چائی

کمر جُھکا کے سید نے زندان چہ زندگی گزاری
فیر وی ایس حالات چہ شاہ نوں
وچ زندان دے ظالم ہائے زہر پلائی

اینج دی غربت ویکھی اے سرکار رضاؑ دے بابے
زنجیراں وچ جکڑی میت جیہڑی
زندان چہ لوکوں مزدوراں نے چائی

امّت نے کاظمؑ تے کیتے ظلم بشارتؔ
اینج دے شام دی قیدن پُل بغداد تے
باج ردا دے ہائے دیندی دہائی

شاعر: بشارتؔ سوز: اصغر علی خان، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

کاظمؑ امام نوں ملی کس جرم دی سزا

کاظمؑ امام نوں ملی کس جرم دی سزا
بابا رضاؑ دا قید گیا ظلم دی نبھا

تنگ اتنا قید خانہ تاریخ ہے گواہ
کروٹ بدل نئی سکدا وارث رسولؐ دا

میت تے وین کیتے جنابِ بتولؑ نے
ہن تاں کوئی غریب دے زنجیر جو لوہا

ہائے امامِ دیں دی زیارت دے واسطے
بغداد والے پل تے جنازہ رکھا گیا

بے وارثاں وانگ نہ ایں کوں دفن کرو
رک جاؤ پڑھ سی آکے جنازہ ایں دا رضاؑ

ویکھے نشان بدن تے زنجیراں تے زہر دے
چم داغ رویا خون ہے بیمارِ کربلا

تنویرؔ ہویا مر کے رہا بے وطن اسیر
ظلم و ستم دی ہو گئی سیدؑ تے انتہا

شاعر: تنویر نقوی سوز: اکبر عباس نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

کاظم نوں مار مکایا بغداد دے لوکاں نے

ہائے ہائے امام کاظم امام ہائے ہائے امام قیدی امام
کاظم نوں مار مکایا بغداد دے لوکاں نے
بغداد نوں شام بنایا بغداد دے لوکاں نے

شامی جیویں ہسدے رہے سجادؑ دی غربت تے
اینج مجمع کٹھ نے لایا بغداد دے لوکاں نے

بیڑیاں وچ میت اے تاریخ دی پہلی سی
اوڈے گل وچ طوق وی پایا بغداد دے لوکاں نے

لوگ لکھاں وسدے سن پر پاک جنازے نوں
مزدوراں توں چکوایا بغداد دے لوکاں نے

جیڑا آیا وطناں توں او مار دیتا راہ وچ
نئیں پئیو نال پتر ملایا بغداد دے لوکاں نے

وینڑ کیتے یثرب وچ ثقلینؔ اے دھیاں نے
ساڈے سر توں کھو لیا سایہ بغداد دے لوکاں نے

بغداد نوں شام بنایا بغداد دے لوکاں نے
کاظم نوں مار مکایا بغداد دے لوکاں نے

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خاں سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بغداد دے پل تے اک لاشہ وینڑ پاوے

بغداد دے پل تے اک لاشہ وینڑ پاوے
چودہ سالاں وچ نال میرے ہر رات تڑپ کے لنگدی رئی

میری زندگی میری موت کولوں
میرے واسطے ساواں منگدی رئی

میں پہلا قیدی ہاں جس نوں کوئی سکھ دا سال نہ آوے
بغداد شہر اعلان ہویا اک قیدی مر گیا اے لوکو

جنہیں تنگ زندان وسایا سی
اج خالی کر گیا اے لوکو

کوئی جاندا اے ایدے وارثاں نوں
وطناں توں جا لیاوے

شاعر: ثمر عباس سوز: اصغر خاں، سیالکوٹ

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

امام رضا علیہ السلام

یا امامِ رضاؑ ایہو ارمان رہیا

یا امامِ رضاؑ ایہو ارمان رہیا
جنگلاں چہ رُل گئی اے نہ تینوں مل سکی ہے

تیری بہن معصومہؑ ایہو ارمان رہیا
چھڈ کے مدینہ آئی مولا رضاؑ دی خاطر

ہائے فاطمہؑ معصومہ آگئی اے قم چہ آخر
اے وین کر دے کردے دنیا توں ٹر گئی اے

مینوں ملیا نہ بھرا ایہو ارمان رہیا
تو اے غریب پرورنالے ہویا اج غریب اے

وقتِ آخیر نئی سی تیری بھین کوئی قریب اے
نہ بہناں وین کیتے میت تے تیری مولاؑ

روندی رئی قضا ایہو ارمان رہیا
مامون کیتی سازش مولا رضاؑ دے نال اے

دتا زہر پر نہ کیتا امام دا خیال اے
ہر دور وچ اے مولا سہہ گئی نبیؐ دی آل اے

یا امامِ رضاؑ ایہو ارمان رہیا
امت دی ہر جفا ایہو ارمان رہیا

شاعر: آصف جوہرؔ سوز: اکبر عباس

بلندیٔ درجات: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست نوحہ جات

امام رضا علیہ السلام

مُظلُوم بےِ وطن یہ میرا مولا رضاؑ ہے

مُظلُوم بے وطن یہ میرا مولا رضاؑ ہے
ہائے جس کو زہر لوگو مُسلماں نے دیا ہے

سب آنکھیں کرو بند دُہائی ہے دُہائی
اِک بی بیؑ عزاداروں یہاں شام سے آئی

لپٹی ہے جنازے سے نہیں سر پر رِدا ہے
آئے ہیں جنازے پہ نبیؐ شاہِ اُمم بھی

کلثومؑ رقیہؑ بھی ہے معصومہِ قمؑ بھی
وہ بی بیؑ ہے کربل میں جلی جس کی عبا ہے

مامون عباسی کی عنایت ہے یہ لوگو
ہائے آلِ پیمبرؐ سے عداوت ہے یہ لوگو

سیدوں پہ ذرا دیکھو یہ اُمت کی وفا ہے
روتے ہیں فرشتے بھی زمیں اور زماں بھی

ہائے لوح و قلم عرشِ بریں کون و مکاں بھی
خیرُ النساء کے لعل کے ماتم کی صدا ہے

شاعرِ سوز: بابا لال حسین حیدری

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

قدیمی عکس روضہ مبارک
سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام
شیعیانِ علی ڈاٹ کام

وَصِیُ الُعَزاء

نوحے وسلام

چھارم

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی